No. 04

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS

OF

THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Thursday, the 8th August, 1974

(Contains Nos. 1—21)

CONTENTS

(Continued)

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD.

No. 04

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS
OF
THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Thursday, the 8th August, 1974

(Contains Nos. 1–21)

بسم الله الرحمن الرحیم

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA

Thursday, the 8th August, 1974

The Special Committee of the Whole House met in Camera in the Assembly Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at 10:00 of the clock, in the morning, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN

PROGRAMME FOR SITTINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE

Mr. Chairman: Before the Delegation is called, I just want to tell the honourable members that we have finalised the programme to some extent. The Assembly will sit upto 13th because, on the 14th, we are laying the foundation stone of the National Assembly Building. So, it would have been very inconvenient for the members if, after the break on the 10th, the members would have gone; and if they had not come to attend the ceremony, which is mostly for the members of the National Assembly, it would have placed us in an awkward position. So, upto 13th the Assembly will continue. We will finish............

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqui: 14th? The invitation will be issued by the Speaker of the National Assembly?

Mr. Chairman: No, it will be, the invitation will be by the Minister-in-Charge of CDA because they are piloting it. That was my proposal. They are building it, so the invitation should go from them. Indirectly, it is our function...........

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqui: Indirectly, we are the hosts?

Mr. Chairman: ...... and indirectly, we are the hosts. So, we will complete the examination of Mirza Nasir Ahmad and of Lahori party. If we complete it by 10th, on the 11th is Sunday. On 12th or 13th, we can meet as National Assembly. So, we won't be missing those two days; we would utilize those two days; and than the break of a week or ten days can be after 14th. Instead of 10th to 20th, it will be from 14th to 21st or 22nd or 23rd.

Prof. Ghafoor Ahmad: The Assembly and Special Committee both?

Mr. Chairman: Yes.

Prof. Ghafoor Ahmad: The Assembly and Special Committee both?

مرزا ناصر احمد : وہ مسیح موجود ہے۔ وہ جو مسیح موسوی تھے وہ فوت ہو گئے اور داخل جنت ہو گئے، دوبارہ نہیں آئیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ جو ہیں یہ مسیح موجود ہیں؟ آچکے ہیں؟ ان کے attributes ان میں ہیں؟

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، بعض خوبو میں، بعض خصوصیات اس مسیح کی بھی رکھتے ہیں۔ لیکن چونکہ مسیح اور مہدی ایک ہی وجود ہے اس لیے مہدویت بہرحال آپ پر غالب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، یہاں میں صرف یہ آپ سے پوچھنا چاہتا تھا کہ جب یہ کہتے ہیں کہ:

''عیسیٰ کجا است...........''

یہ وہی مسیح موجود کا ذکر آجاتا ہے اس میں؟

مرزا ناصر احمد : ناں، ناں، ناں، ''عیسیٰ کجا است...........''

جناب یحییٰ بختیار : وہ جو فوت ہو گئے اس عیسیٰؑ کا ذکر ہے؟

مرزا ناصر احمد : ہاں، اس کا ذکر ہے۔ وہ مسیح موسوی جو فوت ہو گئے، وہ اس مقام کا دعویٰ کیسے کر سکتے ہیں جو مقام محمد ﷺ نے مسیح محمدی، اپنے ایک روحانی بیٹے کے لیے مقرر کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار : اور جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ فوت نہیں ہوئے اور آئیں گے تو اس کے جواب میں یہ بات کہی کہ وہ جب آئیں گے:

''عیسیٰ کجا است...........''

مرزا ناصر احمد : نہیں، وہ تو...... میں اسی کا جواب دے رہا ہوں۔ وہ مسئلہ ہے حیات مسیح اور وفات مسیح کا۔ تو اس کے اوپر بھی اگر کوئی سوال ہوں تو ان کے جواب دے دیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ اگر یہ جو مرزا صاحب کہہ رہے ہیں کہ............

مرزا ناصر احمد: مرزا صاحب یہ فرماتے ہیں مختصر الفاظ میں کہ مسیحؑ، جن کا ذکر قرآن کریم میں موسوی اُمت کے مسیح کی حیثیت سے ہے، وہ فوت ہو چکے ہیں اور اس اُمت میں آنے والے مسیح ایک دوسرا شخص ہے اور اسی کے لیے بشارات نبوی علیہ صلوٰۃ السلام ہیں، یعنی یہ آپ کا عقیدہ ہے۔ تو جب بشارات نبوی ﷺ اس اُمت کے ایک فرد کے لیے ہیں، ان کے یعنی عقیدے کے مطابق، تو پھر وہ مسیح جس کا تعلق موسیٰؑ سے ہے اور جس کے لیے محمد ﷺ نے بشارات نہیں دیں، اس کے دعویدار نہیں ہو سکتے۔ بڑی سادہ سی بات ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! مرزا غلام احمد صاحب کے بارے میں آپ نے کل یہ فرمایا تھا کہ وہ اُمتی نبی ہیں۔ پرسوں بھی یہ بات ہوئی ہے۔ اور سوال یہ تھا کہ باقیوں سے افضل ہیں، باقی نبیوں سے کہ نہیں؟ آپ نے کہا کہ حضرت عیسیٰؑ سے افضل ہیں یہی بات چل رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آپ نے یہ کہا کہ ان کی افضلیت ہے۔ اور ان کی جو وجوہات آپ نے دیں، یہ جب ''حقیقت الوحی'' میں آتا ہے کہ:

''اُمتی نبی ناقص نبی ہوتا ہے''

اس کا کیا مطلب ہے؟

مرزا ناصر احمد: اُمتی نبی............؟

جناب یحییٰ بختیار: ناقص۔

مرزا ناصر احمد: .... ناقص نبی؟ کونسا حوالہ ہے؟ ''یہ حقیقت الوحی'' ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، ''ازالہ اوھام'' ہے۔ یہ حصہ دوم ہے جی، page 407 ایڈیشن، میرا خیال ہے، یہی ہو گا۔

مرزا ناصر احمد: پڑھ دیں، آپ پڑھ دیں یا میں پڑھ دیتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں یہ ذرا آپ کو پڑھے دیتا ہوں............

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، آپ پڑھ دیں۔ یہاں ملی نہیں کتاب۔

جناب یحییٰ بختیار: ''یعنی ہر ایک رسول مطاع اور امام بنانے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ اس غرض سے نہیں بھیجا جاتا کہ کسی دوسرے کا مطیع اور تابع ہو۔ ہاں محدث جو مرسلین میں سے ہے اُمتی بھی ہوتا ہے اور ناقص طور پر نبی بھی۔''

مرزا ناصر احمد: یہاں اُمتی نبی کی بحث نہیں ہے یہاں تو محدث کے متعلق فرما رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آگے کہتا ہے:

''وہ محدث جو ناقص قسم کا............''

مرزا ناصر احمد: نہیں، ہر محدث نبی نہیں ہوتا، ہر نبی محدث ہوتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اور وہ یہ جو یہاں ہے......

مرزا ناصر احمد: یہاں محدث کی بات ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، محدث کی بات ہے:

''ہاں محدث جو مرسلین میں سے ہے......''

غلام محمد صاحب بھی تو محدث تھے؟

مرزا ناصر احمد: اُمتی نبی تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: اُمتی نبی تھے اور محدث بھی تھے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، حضرت محمد ﷺ بھی محدث تھے۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، یہی میں کہہ رہا ہوں ناں جی کہ آپ اس sense میں کہ............

مرزا ناصر احمد : یعنی وہ دونوں دیئے، جو عام ہے، کہ ہر نبی محدث ہے لیکن ہر محدث نبی نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں جی، میں یہی کہہ رہا ہوں۔ یہاں جو پھر وہ کہتے ہیں:

''اُمتی بھی ہوتا ہے اور ناقص طور پر نبی بھی اُمتی وہ اس وجہ سے کہ وہ بہ کلی تابع شریعت، رسول اللہ اور شکوۂ رسالت سے فیض پانے والا ہوتا ہے اور نبی اس وجہ سے کہ خدا تعالیٰ نبیوں کا سا معاملہ اس سے کرتا ہے......''

مرزا ناصر احمد : کانبیاء بنی اسرائیل۔

جناب یحییٰ بختیار : یہاں سے آپ دیکھ لیجئے گا:

''لیکن افسوس کہ مولوی صاحب مرحوم کو یہ سمجھ نہ آیا کہ صاحب نبوت تامہ ہرگز اُمتی نہیں ہوسکتا۔ اور جو شخص کامل طور پر رسول اللہؐ کہلاتا ہے ....''

مرزا ناصر احمد : یہاں نکلی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : میں بھیج دیتا ہوں۔

مرزا ناصر احمد : ہاں۔ (اپنے وفد کے ایک رکن سے) جاؤ لے آؤ...... کتاب لی؟ (اٹارنی جنرل سے) یہ جو اگر اس صفحہ کو شروع سے پڑھا جائے تو (مسئلہ) حل ہو جاتا ہے، یہ خود ہی اپنے اندر حل ہو جاتا ہے۔ [''پھر صفحہ نمبر 425 میں فرماتے ہیں''] ......(یہ اعتراض جو ہے، جس کتاب کے اعتراضات کا جواب دے رہے ہیں یہ اس کا ہے صفحہ 425):

''اس بات پر تمام سلف و خلف کا اتفاق ہو چکا ہے کہ عیسیٰؑ جب نازل ہوگا تو اُمت محمدیہ میں داخل کیا جائے گا۔ اور فرماتے ہیں کہ قسطلانی نے بھی تو

مذاہب الدنیا میں یہی لکھا ہے اور عجیب تر یہ ہے کہ وہ اُمتی بھی ہوگا اور نبی
بھی لیکن افسوس کہ مولوی صاحب مرحوم کو یہ سمجھ نہ آیا کہ صاحب نبوت تامہ
ہرگز اُمتی نہیں ہوسکتا۔''

یہاں ''صاحب نبوت تامہ'' سے مراد مستقل نبی ہے:

''ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے قبل شارع انبیاء کی اُمتوں میں جو
غیر شارع انبیاء پیدا ہوئے جیسا کہ بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی شریعت کے بعد ہزاروں کی تعداد میں غیر شارع انبیاء پیدا ہوئے، وہ بنی
اسرائیل کے نبی تو تھے لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کامل اتباع کے نتیجے
میں ان کو مہر نبوت کی نہیں ملی، بلکہ اللہ تعالیٰ نے، قطع نظر اس کے کہ وہ بنی
اسرائیل میں سے ہیں، ان کو اپنی حکمت کاملہ سے نوع انسانی (نہیں بلکہ
یہاں یہ ہوگا کہ بنی اسرائیل) کی اصلاح کے لیے بطور نبی کے بھجوایا''۔

اس میں ایک فرق ہے، وہ ہے باریک اور لمبا ہے، میں صرف اشارہ کروں گا۔ وہ یہ کہ ہر
نبی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں پیدا ہوا، بنی اسرائیل میں اس نے کسی نہ کسی
چھوٹے یا بڑے معاملہ میں حضرت موسیٰ کی شریعت کی اصلاح کردی ۔ اور یہ چیز نمایاں
طور پر حضرت مسیح کی زندگی میں ہمیں نظر آتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ
کی امت میں تھے۔ اسرائیلی نبی تھے۔ لیکن حضرت موسیٰ نے انتقام پر زور دیا، یہ ان کی
شریعت کا حصہ ہے، انتقام لینا، کیونکہ اس وقت کے حالات، کمزوری کے، اور ایک بزدلی
جو اس وقت بنی اسرائیل میں پیدا ہو گئی تھی، اس کا تقاضا یہ تھا کہ ان کو یہ حصہ ایک دیا
جائے الٰہی تعلیم کا انتقام لینا ہے تمہیں ۔ لیکن اس کے مقابلے میں حضرت مسیح علیہ السلام
جو موسوی امت میں سے تھے، انہوں نے، جب وہ انتقام والا جذبہ جو تھا وہ غلط

Extreme تک پہنچ گیا، انہوں نے آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے خلاف، ان کی ہدایات کے خلاف یہ تعلیم دی کہ اگر کوئی تیری ایک گال پر تھپڑ لگاتا ہے تو دوسری بھی آگے کر دو۔ میں وہ موسوی شریعت کے تابع اور یہ بنی اسرائیل کے نبی، اور ان کی کوئی شریعت نہیں ہے، کیونکہ شریعت کا ایک مکمل حصہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا، اس کو منسوخ نہیں کیا۔ اور یہ جو باریک باریک فرق انہوں نے حالات کی تبدیلی سے اپنے وعدوں میں کیے وہ بتائے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کامل اتباع کے نتیجے میں ان کو نبوت نہیں ملی، کیونکہ کامل اتباع ہی ہمیں نظر نہیں آتی۔ لیکن نبی اکرم ﷺ کی بعثت کے بعد اور قرآن عظیم کے نزول کے بعد ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ مل گیا۔ اب اس قسم کا مستقل نبی نہیں پیدا ہو سکتا امت محمدیہ میں جو ایک شوشہ بھی قرآن کریم کی ہدایات میں تبدیلی پیدا کرے۔ اس واسطے امت محمدیہ میں امتی نبی آ سکتا ہے، غیر شرعی، مستقل حیثیت کا نبی نہیں آ سکتا۔ روز یہی یہ بحث ہے۔ جو مسیح علیہ السلام کو نبوت ملی بنی اسرائیل کی امت، وہ امتی نبی کی حیثیت نہیں تھی، بلکہ مستقل حیثیت نبی کی تھی، تو وہ اس امت میں نہیں آ سکتے۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب! میں آپ سے یہ عرض کر رہا تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام امتی نبی نہیں تھے، کیونکہ ان کی شریعت آ گئی تھی اپنی۔

مرزا ناصر احمد: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کوئی شریعت نہیں، کوئی بھی نہیں مانتا، کیونکہ وہ صاحب شریعت نبی نہیں تھے، وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے تابع نبی تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

جناب یحیٰ بختیار: اور ان کے علاوہ، حضرت موسیٰ کے علاوہ کوئی اور صاحب شریعت نبی ہیں؟

مرزا ناصر احمد :ہاں، ان سے پہلے۔

جناب یحییٰ بختیار : تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام امتی نبی ہیں؟

مرزا ناصر احمد :امتی نبی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :شرعی بھی نہیں، تو امتی بھی نہیں ہیں؟

مرزا ناصر احمد : غیر شرعی غیر امتی نبی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : غیر شرعی غیر امتی نبی ہیں؟

مرزا ناصر احمد : غیر امتی نبی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :ان کا status کیا ہو گا؟ امتی نبی سے بلند ہو گا؟

مرزا ناصر احمد :نہیں، نہیں، ان کا status امتی نبی سے............

جناب یحییٰ بختیار :مختلف ہو گا؟

مرزا ناصر احمد : علیحدہ ہو گا، مختلف ہو گا۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، ہاں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک امتی نبی جو ہوتا ہے............

مرزا ناصر احمد : یہاں یہ امتی نبی کی نہیں بحث............

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، ان کو ....

مرزا ناصر احمد :نہیں، یہ جو ہیں ناں الفاظ............

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں یہ کہتا ہوں ان کو ناقص کہا گیا۔

مرزا ناصر احمد : کن کو؟

جناب یحییٰ بختیار :امتی نبی جو ہے وہ ناقص ہو گا مقابلتاً اس نبی کے جو اپنی شرع لائے؟

مرزا ناصر احمد: یہاں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ناقص کا لفظ نہیں آیا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ان کے متعلق نہیں، کیونکہ جو امتی ہے اس کے متعلق پوچھا ہے آپ سے۔

مرزا ناصر احمد: یہاں .... نہیں، میں اس کا جواب دیتا ہوں، مختصراً۔ امید کرتا ہوں کہ خدا مجھے توفیق دے گا آپ سمجھ جائیں گے۔

یہاں امتی نبی کا نہیں ذکر، اس بحث میں، جو یہاں ہے ہمارے سامنے۔ یہاں بانی سلسلہ احمدیہ ان محدثین کی بات کر رہے ہیں جن کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''کانبیاء بنی اسرائیل''

کہ وہ نبی تو نہیں تھے لیکن ان کا مقام بنی اسرائیل کے نبیوں کی مانند تھا۔ ذرا انتظار کریں، میں یہاں یہ بتا دیتا ہوں آپ کو:

''ہاں محدث جو مرسلین میں سے ہے امتی بھی ہوتا ہے (یہ امت محمدیہ کا ذکر آ گیا ناں) اور ناقص طور پر نبی بھی۔ امتی وہ اس وجہ سے کہ وہ بہ کلی تابع شریعت رسول اللہ اور مشکوٰۃ رسالت سے فیض پانے والا ہوتا ہے۔ اور نبی اس وجہ سے کہ (یہ فقرہ بڑا اہم ہے اور نبی اس وجہ سے کہ) خدا تعالیٰ نبیوں کا سا معاملہ اس سے کرتا ہے۔''

خدا تعالیٰ اس کو نبی نہیں کہتا، نہ نبی بناتا ہے، لیکن نبیوں کا سا معاملہ اس سے کرتا ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے:

''کانبیاء بنی اسرائیل''

یعنی وہ نبی نہیں ہوں گے لیکن کانبیاء ہوں گے، نبیوں کی طرح ہوں گے، نبیوں کا سا معاملہ ان سے کیا جائے گا۔ اور یہاں بھی یہی فقرہ ہے۔ تو اس میں ان محدثین کا ذکر ہے

جن کی طرف نبی اکرم ﷺ کی حدیث اشارہ کرتی ہے کہ میری امت میں ایسے ایسے مقربین میرے اور میرے متبعین پیدا ہوں گے جو ''علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل'' میری امت کے علماء کا ایک گروہ ایسا ہے جو بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہو گا، نبی نہیں ہو گا۔

جناب یحییٰ بختیار : ناقص نبی جو ہے............

مرزا ناصر احمد : ناں، ناں، ''کانبیاء بنی اسرائیل''

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، یہ جو ''ناقص نبی'' استعمال ہوا ہے، یہ ان کے بارے میں ہوا ہے، اپنے بارے میں نہیں کہہ رہے وہ؟

مرزا ناصر احمد :نہیں، یہ تو محدثین کی بات ہو رہی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، یعنی ان کے بارے میں کہہ رہے ہیں وہ ناقص نبی ہوں گے؟

مرزا ناصر احمد : کانبیاء بنی اسرائیل ہوں گے، ان سے انبیاء کا سا معاملہ ہو گا، ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کانبیاء کا سا معاملہ کرے گا، لیکن انبیاء نہیں ہوں گے۔

جناب یحییٰ بختیار : مگر یہ جو ہے ناں ''ناقص نبی'' مجھے یہ confusion ہوئی کہ......

مرزا ناصر احمد :نہیں وہ یہی نقص ہے ناں۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میرا خیال تھا کہ شاید اسلام میں بھی اور نبی گزرے ہیں۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، نہیں، نہیں، کانبیاء بنی اسرائیل۔

جناب یحییٰ بختیار : یعنی اور کوئی نبی نہیں؟

مرزا ناصر احمد : ہاں ، اور کوئی نبی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :ناقص قسم کے یا کسی کیٹیگری کے؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، اسکو، کانبیاء بنی اسرائیل کو ''ناقص نبی'' کا فقرہ کہہ کے............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ یعنی وہ لفظ ''ناقص'' استعمال ہوا ہے، اسی لیے میں نے آپ کو توجہ دلائی ہے۔

مرزا ناصر احمد: لیکن آگے جا کر اس کو واضح کر دیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ نبی نہیں ہیں؟

مرزا ناصر احمد: وہ نبی بالکل نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: جو ناقص نبی ہوتا ہے وہ نبی نہیں ہوتا، وہ نبیوں کی طرح treat کیا جاتا ہے۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، نبی نہیں، ان سے معاملہ انبیاء کا سا معاملہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ مرزا صاحب! یہ جب آپ حضرت مریم کا ذکر کرتے ہیں تو کیا ان کی بھی دو شخصیتیں ہیں یا ایک ہی شخصیت ہے؟

مرزا ناصر احمد: میں سمجھتا تھا کہ دو شخصیتوں کا معاملہ کل صاف ہو گیا۔تو میری غلط فہمی تھی۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، بات یہ ہے، مرزا صاحب! کہ آپ نے clarification کی ہے کہ جہاں جہاں مرزا صاحب نے یسوع کا ذکر کیا ہے یا عیسیٰ کا ذکر کیا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہے یا عیسیٰ میں یہ نقائص تھے، جھوٹ بولتے تھے، نعوذ باللہ،............

مرزا ناصر احمد: نہ صرف نقائص کے متعلق............

جناب یحییٰ بختیار: ......تو وہ یسوع کی طرف اشارہ ہے جو انجیل میں یا عیسائیوں کی نظر میں ہے۔

مرزا ناصر احمد : جو...... جب آپ نے الزامی جواب دیتے ہوئے نصاریٰ کو یہ کہا کہ تم جس خداوند یسوع مسیح کو...... یہ فقرہ ہمیشہ "خداوند یسوع مسیح" کہنا چاہیئے ورنہ پتہ نہیں لگتا انجیل کا ہے...... تم جس خداوند یسوع مسیح کو پیش کرتے ہو، تمہاری اپنی کتب اس کے یہ حالات بتاتی ہیں۔ اور وہ پاک نبی خدا کا، جو بنی اسرائیل میں آیا، اور عیسیٰ بن مریم اس کا نام تھا، قرآن کریم نے تو اس کی بڑی تعریف کی وہ تو مقربین الٰہی میں تھا، انبیاء میں سے ایک نبی تھا۔ اور جب آپ نے دادیوں نانیوں کا ذکر چھیڑا تو میں نے کہا دادیوں نانیوں کا ذکر ہمیں قرآن میں نہیں ملتا۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں جی، ان کا تو، عیسائیوں کا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں۔ تو وہ اللہ کی مائیں ہوگئی ناں جی جو دادیاں نانیاں ہوئیں۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، ہاں۔ وہ تو قرآن میں نہیں آتا۔

جناب یحییٰ بختیار : میں اسی لیے آپ سے پوچھ رہا تھا کہ......

مرزا ناصر احمد : نہیں، وہ تو ظاہر ہے، پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ، مرزا صاحب ایک کتاب "کتاب البریہ" صفحہ ۷۹۔۷۸ پر مرزا صاحب نے فرمایا کہ:

"وہ یسوع جنہوں نے خدائی کا دعویٰ کیا"

یہ لوگوں نے انہیں کہا کہ وہ خدا ہیں یا انہوں نے خود کہا؟

مرزا ناصر احمد : عیسائیوں میں بعض فرقے unitarian بھی ہیں خدائے واحد کو ماننے والے ہیں۔ لیکن عیسائیوں کی بڑی بھاری اکثریت خصوصاً catholicism جو ایک زمانے میں سب پر حاوی تھی اور دوسرے فرقے سر اٹھانے کے قابل نہیں تھے کیونکہ clagy inquisition کے courts جو تھے ناں...... وہ اتنی سخت سزائیں دیتے تھے کہ وہ

فرقہ کوئی بن نہیں سکتا تھا۔ بہرحال، تو catholicism اور بعد جو مختلف فرقے بنے، اس وقت بھی اکثر عیسائی فرقے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں، لیکن انہی میں ایسے فرقے بھی ہیں، تعداد میں تھوڑے ہیں، جو unitarian کہلاتے ہیں، یعنی ایک خدا کو ماننے والے، تثلیث کو نہیں ماننے والے۔ تو انہوں نے، یعنی اب آپ کے...... یہ تمہید تھی،......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ہاں۔

مرزا ناصر احمد: ...... جب انہوں نے یہ کہا کہ ''ہم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں'' تو انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ''مسیح نے تو اس سے انکار کیا مگر ہم ایمان لاتے ہیں''۔ انہوں نے غلط دلائل خود انجیل اور بائیبل سے نکال کے دنیا کے سامنے یہ اعلان کیا کہ تورات اور انجیل کے ان حوالوں کی رو سے ہم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ clarification چاہتا تھا............

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ آ گیا ناں جواب۔

جناب یحییٰ بختیار: ......کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود نہیں کہا، یسوع نے خود نہیں کہا......

مرزا ناصر احمد: جو ان کو خداوند یسوع مسیح مانتے ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ مسیح نے خود کہا۔ ورنہ تو............

جناب یحییٰ بختیار: ان کا دعویٰ ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ان کا یہی دعویٰ ہے کہ خود کہا ہے ورنہ تو وہ اعلان ہی نہ کر سکتے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ مرزا غلام احمد صاحب نے تو کبھی یہ نہیں سمجھا کہ وہ خدا ہیں؟ کیونکہ یہاں ایک ....

مرزا ناصر احمد : نہیں کبھی نہیں سمجھا۔ اس کا جواب تو میں دے دیتا ہوں، categorical ۔ بالکل غلط اور اختراء ہے کہ کبھی ایسا سمجھا۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ جو ان کا ترجمہ ہے ''کتاب البریہ'' page 78 ......

مرزا ناصر احمد : ''کتاب البریہ'' کونسا صفحہ؟

Mr. Yahya Bakhtiar: Page No. 78

Mirza Nasir Ahmad: 78.

جناب یحییٰ بختیار : ''میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خدا ہوں۔ میں خود خدا ہوں''۔

مرزا ناصر احمد : یہ بات سن لیں جی، یہیں سے جواب مل جائے گا۔ میں نے کہا ہے کہ آپ نے کبھی نہیں دعویٰ کیا، نہ سمجھا اپنے کو خدا۔ یہاں یہ نہیں کہا کہ:
''میں خدا اپنے آپ کو سمجھتا ہوں'' ۔ یہ کہا ہے: ''میں نے ایک کشف دیکھا'' اور جیسا کہ میں واضح کر چکا ہوں کہ کشف کی تعبیر ہوتی ہے۔ اور بہتوں نے بھی کشف دیکھے ......

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، نہیں، میں یہی کہہ رہا ہوں......

مرزا ناصر احمد : ......خدا ہونے کے کشف امت مسلمہ میں اور بہتوں نے بھی دیکھے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں یہی کہہ رہا ہوں نا جی کہ:

''میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں......''

مرزا ناصر احمد : کشف میں۔

جناب یحییٰ بختیار : کشف میں ہی۔

مرزا ناصر احمد : ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار :

''...... اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا۔ اور میں ایک سوراخ دار برتن کی طرح ہو گیا ہوں، یا اس شے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو اور اسے اپنے اندر بالکل مخفی کر لیا ہو، یہاں تک کہ اس کا کوئی نام ونشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی روح مجھ میں محیط ہو گئی اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا، یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا۔ اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی تھی۔ میرے رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محور ہو گیا۔''

مرزا ناصر احمد : یہ ٹھیک ہے یہ کشف ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : کشف جو انبیاء کا ہوتا ہے، وہ نبی کے برابر ہوتا ہے یا ....

مرزا ناصر احمد : یہ جو ہے، اگر آپ فرمائیں، اجازت دیں تو میں پڑھ دوں یہ بانی سلسلہ احمدیہ کا؟

جناب یحییٰ بختیار : آپ مجھ سے اجازت کیوں چاہتے ہیں؟ Mirza Sahib, you....................

مرزا ناصر احمد : نہیں، یعنی اس سے زیادہ ہے جو آپ نے پڑھا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، یہ جو میں نے پڑھا ہے، اس کا میں کہہ رہا ہوں وہ تو آپ نے کہہ دیا۔ میں نے کہا کشف جو ہے ایک نبی کا جو کشف ہوتا ہے......

مرزا ناصر احمد : نبی کا کشف جو ہے............

جناب یحییٰ بختیار: وہ وحی کے برابر نہیں ہوتا؟

مرزا ناصر احمد: نبی کا کشف سچا ہوتا ہے۔ لیکن ہوتا کشف ہے اس کی تعبیر کرنی پڑے گی۔

جناب یحییٰ بختیار: تو اگر کشف میں یہ دیکھیں کہ وہ خدا ہیں تو وہ سچے............

مرزا ناصر احمد: اس کی تعبیر ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا آلۂ کار بنے گا۔ یہ تعبیر ہے اس کی۔

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے کی ہے یہ؟

مرزا ناصر احمد: خود کی ہے۔ تو پڑھ دوں؟ اس واسطے میں نے کہا تھا کہ پڑھ دیتا ہوں تو جواب آ جائیگا۔

جناب یحییٰ بختیار: اور اس کے آگے وہ لکھتے ہیں کہ "انہوں نے" آپ پڑھ لیجئے ــــــ کہ:

"انہوں نے آسمان اور زمین پیدا کئے"

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، ہاں، بالکل کشف میں دیکھا۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ explain کر دیں اس کو۔

مرزا ناصر احمد: یہ ایک خواب ہے۔ رویاء اور کشف کو ظاہر پر محمول نہیں کیا جاتا۔ یہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔

آپ نے، بانی سلسلہ احمدیہ نے "آئینہ کمالات اسلام" کے صفحہ 544 پر یہ لکھا ہے:

"لا نحنی بهذه الواقعته كما يؤنافی کتب اصحاب واحدة الوجود"

اور اس کا ترجمہ یہ ہے کہ:

"ہمارے اس کشف سے وہ مراد نہیں جو وحدت الوجود والے یا حلول کے قائل مراد لیا کرتے ہیں"۔

بلکہ یہ کشف تو بخاری کی ایک حدیث سے بالکل موافق ہے جس میں نقل پڑھنے والے بندوں کے قرب کا ذکر ہے۔جس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے تو وہ صحیح بخاری کی یہ حدیث ہے:

لایزال عبدی یتقرب علیّٰ بن نوافل حتیٰ احبه فا اذا حببته، کنت سمع الذی یسمع به و بصره الذی بصر به و یده التی یبتش بها و زجراه التی یمشی بها (325)

یہ بخاری کی حدیث ہے اور اس کے معنٰی ہیں:

''نفل گزار بندہ میرے قرب میں ترقی کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے''

یہ خود آپ نے، بانی سلسلہ نے اپنے کشف کی آگے تعبیر کی ہے، اور اپنی تعبیر کی بنیاد حدیث نبوی صلواۃ اللہ علیہ، اس کے اوپر کی ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں:

''خدا نے کہا اب میں نیا آسمان اور نئی زمین بناؤں گا۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ زمین مر گئی۔ یعنی زمینی لوگوں کے دل سخت ہو گئے، گویا مر گئے، کیونکہ خدا کا چہرہ ان سے چھپ گیا۔ اور گزشتہ آسمانی نشان سب بطور قصوں کے ہو گئے۔ تو خدا نے ارادہ کیا کہ وہ نئی زمین اور نیا آسمان بنا دے۔ وہ کیا ہے نیا آسمان اور کیا ہے نئی زمین۔ نئی زمین وہ پاک دل ہیں جن کو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے اور جو خدا سے ظاہر ہوئے اور خدا ان سے ظاہر ہو گا۔ اور نیا آسمان وہ نشان ہیں جو اس کے بندے کے ہاتھ سے اور اسی کے اذن سے ظاہر ہو رہی ہیں''

. خود آپ نے اسے قابل تعبیر کشف قرار دیا، یعنی ایک ایسا کشف جس کی تعبیر کی
اتی ہے۔

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ:

''میں نے عالم کشف میں اپنے رب کو ایک نوجوان کی شکل پر دیکھا اور اس
کے لمبے بال اور اس کے پاؤں میں سونے کے جوتے تھے''۔

ب ظاہر ہے کہ جس کا مادی وجود ہی نہیں اس کو اس شکل میں دیکھنے کا اس کے علاوہ کوئی
طلب ہی نہیں کہ اس کی تعبیر کی جائے گی۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ، مرزا صاحب! حدیث کا حوالہ چاہتے ہیں جو اب ذکر کیا
پ نے۔

مرزا ناصر احمد : جی؟

جناب یحییٰ بختیار : یہ جس حدیث کا آپ نے ذکر کیا اس کا حوالہ اگر آپ دیں۔

مرزا ناصر احمد : جس حدیث کا ذکر کیا اس کا حوالہ ہے:

"الیواکیت والجواہر" جلد اول، ۷۱، بحوالہ طبرانی۔نیز"موضوعات کبیر"
صفحہ 46 ۔ تین کتابوں کا ذکر ان حوالوں میں آ گیا۔

اسی طرح حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے یہ دیکھا کہ کشف میں، رویاء میں خود کو
ا دیکھا۔

اور بھی بہت ساری ہیں۔ بہرحال، یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل کہ کشوف کی تعبیر کی
تی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں وہ آپ سے اسی قسم کی ایک اور ......

مرزا ناصر احمد : ہاں، ہاں۔ اچھا ہے سارے مسئلے آج حل ہو جائیں۔

جناب یحییٰ بختیار : مسئلے تو کبھی نہیں حل ہوں گے، مرزا صاحب! ہم تو صرف جو ایشو (Issue) سامنے ہے اس کی کچھ clarification چاہتے ہیں۔

مرزا صاحب! کا یہ جی ایک حوالہ ہے "سیرت المہدیٰ" صفحہ 82، حصہ اول:

"میں نے کچھ احکامات قضاد قدر کے متعلق لکھے اور ان پر دستخط کروانے کی غرض سے اللہ کے پاس گیا۔انہوں نے نہایت شفقت سے اپنے پاس پلنگ پر بٹھایا۔ اس وقت میری حالت یہ ہوئی جیسے ایک بیٹا اپنے باپ سے سال ہا سال کے بعد ملتا ہے"۔

یعنی وہ خدا کے بیٹے ....

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، ایسے جیسے ....

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، یعنی خواب میں انہوں نے سمجھا کہ وہ ......

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، بالکل نہیں سمجھا۔ "ایسے جیسے" کا اردو زبان میں تو یہ مطلب نہیں ہے کہ بیٹا بن گیا۔ اس کا مطلب ایک بالکل اجنبی کسی کے پاس جاتا ہے، آپ کے پاس آتا ہے، اور آپ شفقت سے اس سے ملتے ہیں، بات کرتے ہیں۔ اور وہ جا کر کہے گا کہ اٹارنی جنرل نے مجھ سے بالکل ایسا سلوک کیا جیسا باپ بیٹے سے کرتا ہے۔ بیٹا بن گیا آپ کا؟

جناب یحییٰ بختیار : خیر وہ تو جیسا ہوا۔ جب وہ یہ کہتے ہیں کہ ....

مرزا ناصر احمد : "ایسے جیسے" نے مطلب بتا دیا۔

جناب یحییٰ بختیار : وہ ایک جگہ اور ۔۔یہ اخبار "الفضل" سے لیا گیا ہے۔ پتہ نہیں کونسا ان کا حوالہ ہے۔ وہ میں آپ کو بتا دوں گا............

مرزا ناصر احمد : جی، یہ کونسا؟

جناب یحییٰ بختیار :...... اللہ تعالیٰ کے متعلق وہ کہتے ہیں، ریفرنس ہے ایک، کہ:

''وہ بہت خوبصورت عورت ہے......''

مرزا ناصر احمد :نہیں جی، ہمارے علم میں تو ایسا نہیں۔ لیکن بڑا افسوس ہے، معذرت کرتا ہوں کہ......

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں...... اسی واسطے Explanation ضروری ہے ناں۔

مرزا ناصر احمد :نہیں، چیک کریں گے ناں۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں کہتا ہوں کہ اگر چیز ہے ہی نہیں تو میں آپ سے سوال ہی نہیں پوچھتا اس پر۔

مرزا ناصر احمد :نہیں، ہمارے علم میں کوئی نہیں۔ لیکن میں نے آپ کو بتایا تھا کہ نہ تصدیق کرنے کے قابل نہ تردید کرنے کے قابل، جب تک چیک نہ کرلوں۔

جناب یحییٰ بختیار : وہ ٹھیک ہے ناں، مرزا صاحب! میں تو آپ کی attention draw کروں گا۔

مرزا ناصر احمد :نہیں،نہیں، وہ میں اعتراض نہیں کر رہا ہوں، میں ویسے بات کر رہا ہوں کہ ہم چیک کرکے اس کو بتائیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، یہ میں نے ابھی تک پڑھا ہی نہیں۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، ٹھیک ہے۔ اچھا، چھوڑ دیا؟

جناب یحییٰ بختیار : میں نے پڑھا ہی نہیں ابھی تک۔ میں آپ کو پڑھ کر سنا رہا ہوں، پھر آپ چیک کریں گے۔

مرزا ناصر احمد : آپ نے ''عورت'' کہا ناں، بس اتنا اشارہ کافی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار :''وہ خوبصورت عورت ہے......''

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، ''خوبصورت عورت ہے اللہ'' اور اس کو......

جناب یحییٰ بختیار: تو ایسی کوئی چیز آپ کے علم میں ہے؟

مرزا ناصر احمد: میرے علم میں کہیں نہیں، نہ ہمارے ان بزرگوں کے علم میں ہے کوئی۔ دیکھنا یہ ہے کہ کس نے یہ حوالہ بنایا۔

اس عرصے میں ہمیں اگر وہ مجلہ مل جائے حضرت!

Mr. Yahya Bakhtiar: I have, Sir, to look up one or two references. So, they will comeout after the break.

Mr. Chairman: Yes, after the break.

The Delegation is permitted to withdraw; to report at 12:15.

سوا بارہ بجے۔

The honourable members may kindly keep sitting

(The Delegation left the Chamber)

Mr. Chairman: The Special Committee is adjourned to meet at 12:15.

[The Special Committee adjourned for a short break to reassemble at 12:15 p.m.]

[The Special Committee re-assembled after short break, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair].

جناب چیئرمین: ہاں، فرمائیے۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: وہ کل غالباً......

جناب چیئرمین: یہ دروازہ بند کر دیں۔

جی، مولانا شاہ احمد نورانی!

WRITTEN ANSWERS TO ORAL QUESTIONS IN THE CROSS-EXAMINATION

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی: جی، وہ کل غالباً آپ نے یہ طے فرمایا تھا کہ اس سے ابتداً definite جواب لے لیا جائے اور اس کے بعد ان کو اگر تشریح وغیرہ کرنی ہے تو کر دیں، لیکن تحریری بیان کوئی نہیں ہوگا۔ وہ آج تحریر پڑھ رہے تھے۔

جناب چیئرمین: میں نے ابھی اٹارنی جنرل صاحب سے بات کی ہے اپنے چیمبر میں۔ اب وہ سلسلہ وہ دوسرا شروع کریں گے۔وہ اسی طریقے سے جیسے کہ کل رات کو decide ہوا تھا ناں، بالکل اسی طریقے سے۔

جی، مولانا مفتی محمود صاحب!

IRRELEVANT ANSWERS TO QUESTIONS IN THE CROSS-EXAMINATION

مولوی مفتی محمود: جی عرض یہ ہے کہ کل بھی یہ بات ہوئی تھی کہ وہ ایک جواب لکھ کر لاتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ اور سوال ہوتا ہے ایک بات کے متعلق، وہ جواب دیتے ہیں دوسری بات کا۔ اب سوال آج تھا کشف کے متعلق۔ انہوں نے کشف کے مقابلے میں جب کہ کشف میں اور خواب میں فرق ہے، وہ خود تسلیم کرتے ہیں—— خواب کی چار، پانچ، چھ مثالیں دیں کہ فلاں نے خواب دیکھا، فلاں نے خواب دیکھا، انہوں نے بھی دیکھا۔تو گویا ان کے جرم سے ہمارا جرم کم ہو جاتا ہے۔ اسی طریقے سے پانچ چھ اور لوگوں کی مثالیں دی گئیں ان کے خوابوں کی کوئی مثال کشف کی نہیں تھی تو میں کہتا ہوں کہ وہ جو چیز پوچھی جائے، اسی کا جواب دے۔ ایک چیز پوچھی جاتی ہے، جواب اور باتوں کا آجاتا ہے۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں......

جناب چیئرمین : ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ میں نے کل بھی ریمارک کیا تھا۔ میں نے observe کیا تھا۔ بہت سی irrelevant چیزیں آ رہی ہیں۔

مولوی مفتی محمود : ...... بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

جناب چیئرمین : یہی بات میں نے کل کہی تھی، یہی بات کہی تھی۔ بہت سی irrelevant چیزیں آ رہی ہیں۔ اس میں سوال ہو جائے، پھر اس کا جواب ہو جائے۔ پھر مختصر explanation، اگر ضرورت ہو۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : Explanation قرآن اور حدیث کی روشنی میں، مختصر explanation۔

جناب چیئرمین : ہاں، یہ ٹھیک ہے، بالکل ٹھیک ہے۔

مولوی مفتی محمود : وہ اس طریقے سے جیسے آپ کہیں کسی کو کہ "چور ہے وہ" تو وہ کہتا ہے کہ "فلاں بھی چور تھا، فلاں بھی چور تھا، فلاں بھی چور تھا۔"

جناب چیئرمین : نہیں، میں نے اٹارنی جنرل صاحب سے ابھی ڈسکس کیا ہے چیمبر میں۔ i think now the procedure will be all right۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین : ہاں جی۔ ایک سیکنڈ۔

(مداخلت)

جناب محمد حنیف خان : وہ question کرنا شروع کر دیتا ہے۔

جناب چیئرمین : نہیں، ان کا اپنا method ہے put کرنے کا۔ ایک بات یہ ہے کہ ان کو، گواہ کو روکا جائے گا کہ جب question put کیا جا رہا ہو تو پھر بیچ میں، جب تک question complete نہ ہو جائے، بیچ میں نہ بولیں۔

SUPPLY OF QUOTATIONS FOR ASKING QUESTIONS

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I will respectfully submit that explanations are different; you may or may not accept; but I request the honourable members not to supply me loose balls to score boundaries.

Mr. Chairman: Yes, that I have also felt, یعنی حوالہ جات۔ یہ حوالہ جات جو کتابچوں سے لکھے ہوئے ہیں یا پمفلٹ سے لکھے ہوئے ہیں، اس کی بجائے ان کی اپنی کتاب ہو۔ حوالہ جات پیش کرنے کا best طریقہ یہ ہے کہ یہ کتابیں پڑی ہیں ان کی، وہیں سے کتاب اٹھائی، وہیں سے مارک کیا کہ یہ آپ کا لکھا ہوا ہے۔ وہ جو questions ہمارے approve ہوئے ہیں، ان میں کئی حوالہ جات نکلتے ہی نہیں ہیں۔

Yes, Haji Moula Bakhsh Soomro.

TIME FOR ANSWERING QUESTIONS

Sardar Moula Bakhsh Soomro: Sir, the explanation that he gives should not go beyond five or ten minutes; and for the Hawala (حوالہ) when the books are available, he should not be given time that. "I will read my own book and come prepared tomorrow." It should not be put off to the next day, think today. And explanation should not go beyond five or ten minutes.

Mr. Chairman: Haji Sahib, it varies from question to question. There are certain questions which should be replied to there and then; certain explanation should be there and then. But there are certain things which have to be searched out.

Sardar Moula Bakhsh Soomro: He reads it like a "Khutba" (خطبہ) and takes half an hour; that should not be allowed.

Mr. Chairman: No, no, that will not be.

Should we call them?

Yes, Mr. Aziz Bhatti.

جناب عبدالعزیز بھٹی : عرض یہ ہے کہ جہاں ان کے irrelevant ہوں جی answer' وہاں یہ پاور آپ خود استعمال کریں کہ انہیں پھر بند کریں۔

جناب چیئرمین : مولانا ظفر احمد انصاری!

WRITTEN ANSWERS TO ORAL QUESTIONS IN THE CROSS-EXAMINATION

مولانا محمد ظفر احمد انصاری : بہر حال، اس میں تو جیسا کہ اٹارنی جنرل صاحب فرمائیں گے، میں سمجھتا ہوں وہی صورت ٹھیک رہے گی۔ لیکن ایک چیز کل بھی میں نے عرض کی تھی کہ انہیں لکھی ہوئی چیز زیادہ پڑھنے کا موقع نہ دیا جائے............

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے۔

مولانا محمد ظفر احمد انصاری : ......اس کو، جب تک بہت ہی ناگزیر نہ ہو جائے، اس لیے کہ پھر کراس ایگزامینیشن کا کوئی فائدہ نہیں رہتا کہ جب وہ آدمی کتاب اور رسالے لکھ کر کے لے آئے۔

QUESTIONS BASED ON DOCUMENTS NOT READILY AVAILABLE

مولانا محمد ظفر احمد انصاری : دوسری چیز ایک اور عرض کرنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں بہت سے سوالات ''الفضل'' یا دوسرے اخبارات کے حوالے سے دیئے گئے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہے لوگ چیک کر رہے ہیں۔ لیکن عام طور پر ''الفضل'' نہیں ہے۔ تو وہ سوالات کچھ اسی طرح بھی ہو سکتے ہیں کہ: ''آپ یہ بتائیں کہ یہ 'الفضل' میں ہے یا نہیں ہے؟'' اگر وہ یہی کہہ دیں کہ: ''ہم اس کے بارے میں نہ تصدیق کر سکتے ہیں، نہ

اس کو جھٹلا سکتے ہیں'' تو یہ ہمارے ریکارڈ پر آ جائے لیکن وہ سوال آ جائے، ممکن ہے کہ ہم دوسرے روز، تیسرے روز وہ پرچہ فراہم بھی کر سکیں۔ نہیں بھی فراہم کر سکیں تو وہ سوال ریکارڈ پر ہوگا کہ یہ پوچھا گیا ''الفضل'' کے حوالے سے۔

''الفضل'' ہم نے شروع سے برابر کوشش کی کہ وہ بھیج دیں ہمیں۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے یہ کہا کہ معین کا پیاں بتایئے، کون کون سے نمبر، تو وہ بھی لکھ کے بھیجا۔ لیکن یہ انہوں نے نہیں بھیجا۔ اب ظاہر ہے کہ ''الفضل'' کی اتنی دیر کی فائلیں تو کسی کے پاس نہیں ہوتیں۔ لہذا جو اس پر مبنی سوالات ہیں وہ ریکارڈ میں ضرور آ جائیں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: ایک سیکنڈ جی۔

ADMITTANCE OF VISITORS DURING SITTINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE

Mr. Chairman: I would request only one thing to the members. While coming to attend this secret session, they should not bring their friends, their relatives inside the Assembly building. It has caused us a lot of inconvenience. And the responsibility is of all of us collectively. There have been certain cares-reported-where people have even quarrelled with the security people while coming inside the gate. I think it should be discouraged and it should be stopped altogether for two or three days. Then we can have it.

Yes, Maulana Ghulam Ghous Hazarvi.

METHOD OF ASKING QUESTIONS DURING CROSS-EXAMINATION

مولانا غلام غوث ہزاروی: سوالات کے سلسلے میں یہ عرض ہے کہ جو سوال بڑا اہم ہو، جس کا ریکارڈ پر آنا ضروری ہے، اس میں اتنا ہی پوچھا جائے کہ ''یہ مرزا صاحب نے یا مرزا محمود نے کہا ہے یا نہیں؟'' اتنا ان کو تقریر کے لیے خواہ مخواہ موقع دینا اور تبلیغ کا، آدھ آدھ گھنٹے تک وہ سنائیں ہم، کو ہم اس کی تقریریں سننے یہاں نہیں بیٹھے رہتے۔ اس لیے سوال کی طرز یہ ہونی چاہئیے کہ ''یہ لکھا ہے یا نہیں، اور یہ آپ مانتے ہیں، درست ہے کہ نہیں؟'' بس اس کی ضرورت ابھی نہیں............

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے جی۔

PRODUCTION OF BOOKS/DOCUMENTS FOR QUESTIONS CITED IN THE QUESTIONS

مولانا غلام غوث ہزاروی: اور دوسری بات یہ ہے کہ جن حضرات نے سوالات دیئے ہیں، کوئی سوال نہ پوچھا جائے جب تک اس کا حوالہ پاس موجود نہ ہو۔ میں نے جتنے سوالات دیئے ہیں، میرے پاس کتابیں ہیں، ان کے حوالے۔ اور مجھے پوری طرح معلوم ہے کہ اٹارنی جنرل صاحب نے جو سوال کل پوچھا تھا، قطعی میں نے خود لکھا ''البدر'' میں کہ:

''محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں''

میں نے خود دیکھا ''البدر'' میں، مرزا صاحب کے سامنے پیش ہوا، انہوں نے ''جزاک اللہ'' کہا، تحسین کرتے اندر لے گئے زنانہ میں۔ یہ میں نے خود دیکھا۔ میرے پاس پرچہ

نہیں تھا اس لیے میں نے اس کے لیے نوٹس نہیں دیا۔ جب تک کہ موجود نہ ہو کوئی پرچہ یا کوئی پمفلٹ یا کوئی کتاب..........

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے جی۔

مولانا غلام غوث ہزاروی: ...... اس وقت تک اس کا نوٹس سوال کا نہیں دینا چاہیئے۔

جناب چیئرمین: بالکل ٹھیک ہے جی۔

میں اب ان کو بلانے لگا ہوں

مسٹر احمد رضا خان قصوری!

REPETITION OF ARGUMENTS BY THE WITNESS

Sahibzada Ahmad Raza Khan Qasuri: Mr. Chairman, for the lost two, three days, what I am noticing is that the witness is repeating his statement again and again; and not only repeating his oral statement, but sometimes he quotes same books again and again. We are not have to be tought what ahmadi faction is; and he is not have to preach to us. So, I think, being the Chairman of this Committee, you should see to it that the repetition does not take place.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: Sir, it has disadvantages; it has also got some advantages because, from the point of view of the prosecutor also, you have to repeat the question sometimes; and the more they repeat an answer, the more contradictions are established. So, now that we have displayed so much patience, for about a days and a half. I think, we should bear with this, because you would appreciate that the witness is trying to be evasive and, therefore, the Attorney-General has had to ask a question time and again. So, let us bear with it for about a day or a day and a half. We are now coming to the close.

Mr. Chairman: Mr. Ahmad Raza Qasuri, as we usually do after every day's proceedings, today, after say 1:30, and after 9:30, then again we will survey that days's position, and then we can have suggestions. I have discussed the matter will the Attorney-General and he says that now, for this hour, he will adopt his own method of putting the questions.

Yes, they may be called.

(The Delegation entered the Chamber)

Mr. Chairman: Yes, Mr. Attorney-General.

CROSS-EXAMINATION OF THE QADIANI GROUP DELEGATION

جناب یحییٰ بختیار :مرزا صاحب! میں آپ سے ایک سوال پوچھ رہا تھا کہ جب حضرت مریم کا ذکر کرتے ہیں مرزا صاحب، تو یہ ایک ہی شخصیت ہے یا دو شخصیتیں ہیں۔ آپ نے کہا کہ شخصیتوں کا تو کل فیصلہ ہو گیا تھا۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، کل ہو گیا تھا فیصلہ۔

جناب یحییٰ بختیار : تو اس سلسلے میں میں clarification چاہتا ہوں کہ جب وہ ذکر کرتے ہیں تو وہ مریم ہیں جن کا ذکر انجیلوں میں آیا ہے یا وہ مریم ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ہیں؟

مرزا ناصر احمد : بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی کتب اور تقریر و تحریر میں اس مقدس عورت کا بھی ذکر کیا جو قرآن کریم میں مریم کے نام سے یاد کی جاتی ہے، اور بعض جگہ آپ نے اس مریم کا بھی ذکر کیا جس کو عیسائی لوگ خدا وند یسوع سے نسبت دیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : یعنی دو شخصیتیں ہیں ان کی نظر میں پھر، جیسے ....

مرزا ناصر احمد : میں نے تو اپنا جواب دے دیا ہے ....

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں وہی جواب ....

مرزا ناصر احمد: ......نتیجہ آپ نکال لیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... جو حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آپ کا جواب ہے، وہ یہاں بھی وہی ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہی یہاں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں جو ایک جگہ ذکر آ جاتا ہے:

''اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا۔ پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل ــــ بوجہ حمل ــــ کے نکاح کر لیا۔''

مرزا ناصر احمد: یہ کیا؟ کہاں ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: یہ ہے جی ''کشتی نوح'' page 37، شروع کی تین چار لائنیں چھوڑ کر جی، میرے ایڈیشن میں۔

مرزا ناصر احمد: بانی سلسلہ احمدیہ نے یہاں یہ لکھا ہے:

''کیونکہ یہ سب بزرگ مریم بتول کے پیٹ سے ہیں اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا، پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کریں۔ گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیوں کر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد/ازدواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی۔ یعنی، باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ قابل اعتراض۔''

جناب یحییٰ بختیار : تو یہ جو ہے ....

مرزا ناصر احمد : یہ ''کشتیٔ نوح'' کا حوالہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، یہ اشارہ جو ہے، یہ ان حضرت مریم کی طرف ہے جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے؟ یا ان کی طرف ہے جن کا عیسائی ذکر کرتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد : اس کی یہ پہلی سطر ہے، اس کے صفحے کی پہلی سطر:

''وہ شخص جو مجھے کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا، بلکہ مسیح تو مسیح، میں تو اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں''۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں یہ پوچھ رہا ہوں ناں جی، یہ اشارہ جو ہے، یہ تحریر جو ہے ......

مرزا ناصر احمد : اس تحریر میں ذکر ہے ان حضرت مریم کا جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ لیکن حوالے بعض اعتراضات کے جواب میں قرآن کریم سے دیئے گئے۔ نہ قرآن کریم سے نہیں بائبل سے دیئے گئے۔

جناب یحییٰ بختیار : یعنی یہ جو حضرت مریم کا ذکر ہے، یہ وہ حضرت مریم ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں آیا ہے اور ان کے متعلق جو کہا ہے ....

مرزا ناصر احمد : جو اعتراضات ہیں ان کے جواب بائبل سے دیئے گئے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :حمل سے مجبور ہو کے نکاح کیا بزرگوں کے کہنے پر؟

مرزا ناصر احمد : ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ، یہ ....

مرزا ناصر احمد : بائبل سے لیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ انجیل سے لیا ہے اور اس کو justify کر رہے ہیں:

''مگر میں یہ کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آئیں۔ اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے''۔

مرزا ناصر احمد: ''وہ قابل رحم تھے نہ قابل اعتراض''۔

Mr. Yahya Bakhtiar: He is justifying — بائبل میں جو ہے ان کے بارے میں۔ or explaining? ۔

Mirza Nasir Ahmed: Explaining the situation, justifiying the act.

جناب یحییٰ بختیار: اب مرزا صاحب میں کچھ اور سبجیکٹ کی طرف آتا ہوں، تھوڑی دیر کے لیے۔ کچھ حوالے نہیں مل رہے۔

مرزا صاحب کے زمانے میں کچھ اور علماء اور بزرگ تھے۔ خدا جانے ان سے بھی controversy رہی یا مخالفت رہی یا کیا بات تھی، یہ تو context آپ بتائیں گے، مگر یہ ہے کہ کیا مرزا صاحب نے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف مرحوم کو ملعون کہا؟

مرزا ناصر احمد: کہاں؟ حوالہ کیا ہے اس کا؟

مولوی مفتی محمود: اس میں شعر ہے عربی میں:

(میں نے ان سے کہا کہ تیرے لیے اے زمین گولڑہ شریف...... میرے پاس ایک خط آیا، ایک جھوٹے آدمی کی طرف سے جو تزویر کر رہا تھا، تلبیس کر رہا تھا۔ وہ کتاب خبیث کی تھی اور جیسے بچھو ڈنگ مارتے ہیں۔ تو میں نے کہا کہ تیرے لیے ہلاکتیں ہوں۔ اے گولڑے کی زمین! تو ملعون ہو گئی ہے ایک ملعون کے سبب سے، اس لیے تو ہلاکت میں پڑے گی۔)

یہ قصیدہ ضمیمہ ''نزول المسیح'' یہ قصیدہ ہے، صفحہ 75۔

Mr. Chairman: The librarian may hand over the book to the witness.

جناب یحییٰ بختیار: میں دو چار اور بھی پڑھ لیتا ہوں تاکہ آپ اکھٹے دیکھ لیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: کیا مرزا صاحب نے مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کو ''اندھا، شیطان، دیو، گمراہ، صفی ملعون، من المفسدین'' لکھا ہے؟

یہ ہے ''انجام آتھم'' صفحہ 252۔

مرزا ناصر احمد: ہاں چیک کریں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ یہ چیک کر لیں۔

Mr. Chairman: I think, Mr. Attorney-General let it be put to the witness one by one. The books……

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, these three quotations are alike.

مولانا غلام غوث ہزاروی: وہ یہ جواب دیں کہ ہے یا نہیں۔

جناب چیئرمین: مولانا صاحب! تشریف رکھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں تینوں پر آ رہا ہوں، یہ تینوں پڑھ کے پھر میں ان سے پوچھتا ہوں۔

Mr. Chairman: The books, all the three books may be handed over to the witness and he should say it is there or it is not there.

جناب یحییٰ بختیار: کیا مرزا صاحب نے مولوی سعد اللہ کا نام لے کر ''بدکار عورت کا بیٹا'' اور ''بدگو، خبیث، منحوس، لعین، شیطان، نطفۂ سفان'' لکھا ہے؟

یہ ہے جی ''انجام آتھم'' صفحہ ۲۸۱۔۲۸۲۔

Mr. Chairman: The Librarian may please hand over the books to the witness. ایک کتاب ابھی مفتی صاحب پڑھ رہے تھے وہ بھی نہیں؟ وہ ایک کتاب ابھی مفتی صاحب پڑھ رہے تھے، وہ تو دے دیں نا۔ نہیں دی؟ اب یہ پڑھ لیں۔ And rest of the books may also be given.

مرزا ناصر احمد: یہ جو ضمیمہ ''نزول المسیح'' از قصیدہ ضمیمہ ''نزول المسیح'' کا ایک حوالہ تین میں سے ہے، یہ یہاں ہے۔ ٹھیک ہے۔ لیکن اس کا جواب جو ہے بعد میں دیں گے۔

اور دوسرے ''انجام آتھم'' (اپنے وفد کے ایک رکن سے) کونسا صفحہ ہے؟ یہ جو 252 صفحہ ''انجام آتھم'' کا حوالہ ہے، ہاں، یہ بھی درست ہے۔ حوالہ ہے۔

جناب چیئرمین: تھرڈ کا page بتائیں۔

مرزا ناصر احمد: جی، 282-281 ہاں جی، 282-281 کا حوالہ بھی موجود ہے۔ لیکن کتابیں دیکھیں تو اس کا جواب دیا جا سکتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ یہاں موجود ہیں کتابیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہ ہیں۔

Mr. Chairman: Next question.

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی کچھ وضاحت دینا چاہتے ہیں جی۔

مرزا ناصر احمد: ہاں جی، میں اس کی وضاحت دینا چاہتا ہوں، ان کتابوں کا حوالہ دیکھ کے، اس وقت نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں آپ briefly بتا سکتے ہیں کہ وہ کیا وجہ تھی؟ پھر تو آپ detail میں بتا دیں گے نا۔

مرزا ناصر احمد: اکٹھا دے دوں گا۔ وقت ضائع ہوگا خواہ مخواہ۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی کیا انہوں نے ان کے خلاف کچھ کہا اس واسطے یا......؟

مرزا ناصر احمد: اس کے دو طرح کے جواب ہیں، دونوں دوں گا، انشاء اللہ ایک یہ کہ ان کے جواب میں یا کن حالات میں ان کو کہا گیا۔ اور دوسرے یہ ان کو اس سے زیادہ کسی اور نے تو نہیں کہا۔ کیونکہ اگلے آدمی کی پوزیشن بھی تو پتہ لگنی چاہیے نا۔

جناب یحییٰ بختیار: .... کہ انہوں نے ان کی شان میں کچھ کہا، اور انہوں نے ان کے جواب میں کہا؟

مرزا ناصر احمد: یا ان کا مقام دوسرے فرقوں کے نزدیک کیا تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، جیسے بھی Explanation ہے، یہی ہے نا؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہی Explanation ۔

Mr. Yahya Bakhtiar: In reply or in retaliation?

مرزا ناصر احمد: نہیں، بغیر اس کے کہ میں کوئی جواب دوں، میں نتیجہ نہیں نکال سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی نے ان کے متعلق کچھ کہا اور اس کے جواب میں یہ آیا ہے؟

مرزا ناصر احمد: میں دیکھ کے .... یہ کہہ رہا ہوں۔ یہ چیزیں ہیں جو ذہن میں آتی ہیں، Theoretically, philosophically لیکن جب تک کتابیں چیک نہ کی جائیں، دیکھا نہ جائے، اس وقت تک انسان کسی صحیح نتیجے تک نہیں پہنچ سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: جو ریفرنس آپ کے سامنے ہے، جو کتاب آپ کے سامنے ہے، جس سے یہ میں نے quote کیا ہے، اس میں تو کوئی اسکی explanation نہیں ہے۔ اس کے علاوہ کہیں اور آپ دیکھیں گے؟

مرزا ناصر احمد : نہیں، اس میں بھی ساری کتاب اگر میں پڑھوں تو بڑی دیر لگ جائے گی۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ کتاب آپ کے سامنے موجود ہے جیسے آپ ....

مرزا ناصر احمد : کتنے صفحات ہیں اس کے؟ ''انجام آتھم'' جو ہے اس کو دو دن لگ جائیں گے پڑھتے ہوئے مجھے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، اسی passage میں آگے یا پیچھے ....

مرزا ناصر احمد : نہیں، آگے پیچھے کہیں اور ذکر آیا ہو ان کا، جب تک پوری تسلی نہ کی جائے جواب میں کیسے دے سکتا ہوں؟

جناب یحییٰ بختیار : تو فی الحال آپ جواب نہیں دے سکتے اس کا؟

مرزا ناصر احمد : میں اس کا جواب بعد میں دے سکتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، یعنی مختصراً کہ کونسی گراؤنڈ ہو گی آپ کی؟

مرزا ناصر احمد : جی؟

جناب یحییٰ بختیار : کہ کس گراؤنڈ ....

مرزا ناصر احمد : یعنی جب تک میں اس کو سٹڈی نہ کروں، کتب کو، جواب کی گراؤنڈ کیسے بتا سکتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، یہ میں نے کہا کہ انہوں نے ان کی شان میں کچھ کہا تو جواب دے رہے ہیں یہ؟ یا انہوں نے اپنی طرف سے ......وہ خاموش تھے، انہوں نے ان کے بارے میں کہا؟ دو چیزیں ہو سکتی ہیں۔

مرزا ناصر احمد : کتابیں دیکھ کے پتہ لگے گا ناں کہ کونسی چیز ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : آپ کو ان کا پہلے علم نہیں تھا؟

مرزا ناصر احمد : میں نے تو کتابیں پڑھی ہوئی ہیں، مجھے پہلے علم تھا، لیکن اس نقطہ نگاہ سے............

جناب یحییٰ بختیار : میں نے تو کوئی نقطہ نگاہ نہیں کہا۔

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، کہ اعتراض کے رنگ میں جو پیش کیا جاتا ہے، وہ ہمارے جماعت کے جو مناظر ہیں، مناظرہ کرنے والے، ان کو تو سارے دلائل کا پتہ ہو گا۔ لیکن میں اپنی جماعت کا مناظرہ کرنے والا نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، مرزا صاحب! کیا گالیوں پر بھی کبھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا؟ آپ کہتے ہیں کہ ''اعتراض کے رنگ میں'' یہ کوئی محبت کا رنگ تو نہیں ہے۔

مرزا ناصر احمد : یہ بھی دیکھنا ہے۔ نہیں یہ دیکھنا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار : آپ کہتے ہیں کہ ''ہم ہمیشہ پیار سے باتیں کرتے ہیں، لوگوں کو convince کرتے ہیں پیار سے'' اور میں یہ دیکھ رہا ہوں۔ اس لیے میں نے یہ سوال کیا۔

مرزا ناصر احمد : پھر میں آپ کو یہ بتاتا ہوں، یہ بھی پتہ لگنا چاہیئے کہ گالیاں ہیں بھی یا نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، یہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اگر آپ یہی کہتے ہیں کہ ''بدکار عورت کا بیٹا'' کے دو معنی ہیں ''بدگو'' کے دو معنی ہیں ''خبیث'' کے دو معنی ہیں ''منحوس'' کے دو معنی ہیں، ایک اچھے ہیں، ایک برے ہیں، تو وہ تو اور بات ہو جاتی ہے۔

مرزا ناصر احمد : نہیں یہاں تو عربی ہے ناں۔ یہ عربی کا ترجمہ ہے ناں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں جی، عربی کا ترجمہ ہے۔

مرزا ناصر احمد : تو عربی کے لفظ کے پتہ نہیں کتنے معنی ہیں، دو نہیں، پتہ نہیں دس معنی ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، میں یہی کہہ رہا ہوں کہ ''بدکار عورت کا بیٹا'' عربی میں کچھ اور معنی رکھتا ہے؟

مرزا ناصر احمد: عربی میں ''بدکار عورت کا بیٹا'' نہیں کہا گیا۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ ترجمہ یہیں سے لیا گیا ہے کہ نہیں؟

مرزا ناصر احمد: نہیں نہیں، ترجمہ جو ہے، وہ ایک ترجمہ ہوتا ہے۔ لفظی، وہ کر دیا یہاں۔ لیکن ہم نے جس وقت اپنی تحقیق کرنی ہے تو ہمیں اس لفظ کے وہ معانی جو عربی محاورہ میں مختلف استعمال ہوتے ہیں، ان ساروں کو سامنے رکھ کے یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کہ اس context میں کون سے معنی میں عربی کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: جیسے ''شیطان'' ہے۔ اس کا عربی میں، اردو میں، فارسی میں کچھ فرق ہوگا آپ کے خیال میں؟

مرزا ناصر احمد: جو ''شیطان'' کا لفظ ہے ناں، اس کے پانچ دس معنی تو ضرور ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مگر دونوں زبانوں میں کوئی فرق نہیں اس میں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں بالکل فرق ہے۔ عربی زبان میں اس کو اس معنی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے کہ اس خاص معنی میں اس کو کسی اور زبان میں استعمال نہ کیا گیا ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: جس میں تعریف کی شکل بھی ہو گی یا کہ............

مرزا ناصر احمد: تعریف اور اس کے میں نام نہیں لے رہا۔ وہ تو جب ہو گی۔ آپ بحث سے پہلے...... اس بحث کے اوپر...... کیسے بحث کی جا سکتی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، آپ اس کو explain کر دیجئے۔

ایک حوالہ ہے جی مرزا صاحب کا۔

''جو شخص میرا مخالف ہے وہ عیسائی یہودی مشرک اور جہنمی ہے''

آپ کے علم میں کوئی ایسا............

مرزا ناصر احمد: نہیں، اگر میں دیکھوں تو بتا دیتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ کے علم میں نہیں فی الحال ایسا کوئی............

مرزا ناصر احمد: نہیں، اس کے الفاظ صحیح تو دیکھنے سے ہی پتہ چل سکتے ہیں۔ حوالہ بتائیں، یہاں پر شاید کتاب ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: حوالہ جی ''نزول المسیح'' صفحہ 4 اور وہ ''تذکرہ'' بھی آگے لکھا ہوا ہے ''تذکرہ'' میں صفحہ 227۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہ دیکھ لیتے ہیں، شاید یہاں نکل آئے۔
''نزول المسیح'' صفحہ 4 پر تو ایسی کوئی عبارت نہیں۔

Mr. Chairman: Mr. Attorney-General, the witness says it is not there on page 4.

مرزا ناصر احمد: page 4 کے اوپر جو میرے پاس............

جناب چیئرمین: نہیں، وہ ریفرنس ہے ''تذکرہ'' کا؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، یہ ''نزول المسیح'' ....

مرزا ناصر احمد: یہ ''نزول المسیح'' صفحہ 4 آپ نے فرمایا ہے ناں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔ اور ''تذکرہ'' صفحہ 227۔

مرزا ناصر احمد: میرے پاس ''نزول المسیح'' ہے۔ اس کے صفحہ 4 پر تو ایسی عبارت کوئی نہیں۔ عبارت کا ایک آدھ فقرہ پڑھ دیں تو میں............

جناب یحییٰ بختیار:

''جو میرا مخالف ہے......''

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، یہ مل گیا۔

جناب چیئرمین: مل گیا ٹھہر جائیں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: مل گیا جی؟

مرزا ناصر احمد: یہ اگر آپ کو تکلیف نہ ہو تو الفاظ پڑھ دیں تو مقابلہ ہو جائے گا۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ compare کر لیں جی۔

مرزا ناصر احمد: ''اور جو میرا مخالف ہے............''

جناب یحییٰ بختیار: ''اور جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی یہودی اور مشرک رکھا گیا۔''

مرزا ناصر احمد: تو یہ عبارت تو یہ نہیں کہہ رہی کہ ''میں نے ان کا نام رکھا''......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی،............

مرزا ناصر احمد: ....کسی اور طرف اشارہ ہے۔ یہ عبارت ہے یہاں۔ یہ بتاتی ہے کہ کسی جگہ آپ کے خیال میں ان کا نام عیسائی اور مشرک رکھا گیا تھا۔ ٹھیک ہے، یہ یہاں ہے تو، لیکن اس کا وہ جواب دیں گے بعد میں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہاں صرف یہ وضاحت چاہتا ہوں کہ مرزا صاحب کا جو کہنا ہے کہ:

''جو میرا مخالف ہے............''

مرزا ناصر احمد: ''اور جو میرا مخالف ہے اس کا نام............''

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو ٹھیک ہے جی،............

مرزا ناصر احمد: ہاں، کس جگہ یہ رکھ............

جناب یحییٰ بختیار: ......''مخالف'' سے ان کی مراد صرف عیسائی، یہودی، انصاریٰ کی طرف ہے؟ کہ وہ مخالف جو ان پر ایمان نہیں لاتے، جو ان کو نبی نہیں مانتے وہ بھی آ جاتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد : یہی میں نے کہا ناں کہ یہ فقرہ یہاں موجود ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں جی، نہیں، میں اس کے علاوہ پوچھتا ہوں کہ اور ....

مرزا ناصر احمد : ہاں جی، میں وہی بات کہہ رہا ہوں اس پر جو اس کا جواب ہے۔وہ میں دیکھ کے............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، یہ بھی پھر آپ اپنے جواب میں جو میرا یہ سوال ہے کہ جو ''مخالف'' ....

مرزا ناصر احمد : ہاں، میں سمجھ گیا۔

جناب یحییٰ بختیار :....... ''مخالف'' سے آپ کا مطلب کیا ہے؟

مرزا ناصر احمد :''مخالف'' سے مراد صرف غیر مسلم ہیں یا مسلمان بھی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :غیر احمدی۔

مرزا ناصر احمد :صرف غیر مسلم ہیں یا مسلمان بھی شامل ہیں اس میں۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں مسلمانوں میں تو آپ کہتے ہیں کہ آپ ہیں، ہم نہیں ہیں؛ اس قسم کے ہیں اور اس قسم کے ہیں۔کیٹیگریز آ جاتی ہیں۔

مرزا ناصر احمد : میں بالکل نہیں کہتا جی۔ میں تو جو فقرہ اس وقت کہہ رہا ہوں وہ ریکارڈ پر آنا چاہیے ....

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، ریکارڈ پر تو ....

مرزا ناصر احمد :............آیا اس میں غیر مسلم ہیں یا مسلم بھی شامل ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں جی۔ اور یہ بھی کہ جو مرزا صاحب کا مخالف ہے وہ ویسے ہی ہو جاتا ہے جیسے عیسائی، یہودی، مشرک۔

مرزا ناصر احمد :آپ یعنی اس کا جواب چاہتے ہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، میں اس پر clarification چاہتا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، اس کا جواب چاہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: جواب چاہتا ہوں کیونکہ وہ ایک ہی کیٹیگری میں آ جاتے ہیں۔

مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے، میں سمجھ گیا۔ جواب اس کا ....

جناب یحییٰ بختیار: پھر اس طرح جی، جو مخالف ہیں ان کے بارے میں مرزا
ب نے کہا ہے کہ:

''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ
گئی ہیں''

ں بھی آپ یہ نوٹ کر لیجئے۔

مرزا ناصر احمد: حوالہ کیا ہے اس کا؟

جناب یحییٰ بختیار: ''نجم الہدیٰ'' page 53 ۔

مرزا ناصر احمد: اس کا تو میں مختصر جواب ابھی دے سکتا ہوں، لیکن تفصیلی بعد میں
ں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: تو اگر آپ دے دیں مرزا صاحب! تو بہت سارے سوال ہیں،
ۃ بچ جائے گا، جس پر آپ دے سکتے ہیں ابھی۔

مرزا ناصر احمد: اس کے مخالف مسلمان نہیں، بلکہ وہ عیسائی ہیں جو اسلام پر حملہ آور
ہے تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ انہوں نے کس زمانے میں............

مرزا ناصر احمد: اس میں آگے پیچھے نصاریٰ کا ذکر ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں کیا یہ آپ کو یاد ہے کہ کس زمانے میں انہوں نے کہا
...... نبوت کے دعویٰ سے پہلے یا بعد میں؟

مرزا ناصر احمد: یہ جو ہے ناں کتاب ....

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، کئی کتابیں آپ نے، کل آپ نے citation دی 1872ء کی کہ مرزا صاحب نے خود اس زمانے میں 1872ء میں لکھا تھا عیسائیوں کے خلاف ....

مرزا ناصر احمد: اس ساری کتاب کا مضمون جو ہے وہ عیسائیوں کے خلاف ہے، اور بڑا کھول کے ان کا ذکر آیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، تو میں یہی پوچھنا چاہتا ہوں..........

مرزا ناصر احمد: ...... پہلے بھی اور آخر میں بھی قطع نظر اس کے کہ لکھی کب گئی، جب وہ مضمون بتاتا ہے کہ وہ نصاریٰ کے متعلق ہے تو تاریخ اس مضمون کے خلاف کیسے بتا دے گی؟

مولوی مفتی محمود: جناب والا! عربی کا حوالہ میں پڑھ دیتا ہوں، اس میں ہے:

"تلک کتب ینظر الیها کل مسلم بعین المحبة والمودة. و ینتفع من معارفهمایقبلنی و یصدق دعوتی الا ذریته البغایا الذین ختم اللہ علیٰ قلوبهم فهم لا یقبلون"

جناب چیئرمین: اس کا ترجمہ بھی کر دیں اور حوالہ بھی پڑھ دیں۔

مولوی مفتی محمود: ترجمہ یہ ہے:

"یہ وہ کتابیں ہیں جن کی طرف دیکھتا ہے ہر مسلمان محبت اور مودت کی آنکھ سے، اور اس کے علوم سے نفع اٹھاتا ہے، اور مجھے قبول کرتا ہے، اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے۔ مگر وہ لوگ جو کنجریوں کی اولاد ہیں، جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی، وہ قبول مجھے نہیں کرتے۔"

جناب چیئرمین: حوالہ؟ حوالہ بھی دے دیں۔

مولوی مفتی محمود: یہ ''آئینہ کمالات'' صفحہ 547 ۔

Mr. Chairman: This book may also be given to the witness

Mr. Yahya Bakhtiar: This is........... Sir, this is a questi because Mirza Sahib said whatever was referred to in the previc question was with reference to Christians; he will give a detail reply later. Now I ask about the Muslims; what Mirza Sahib said:

''کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کی۔مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا''۔

مرزا ناصر احمد: یہ کہاں کا حوالہ ہے؟ ہاں، ابھی جو صفحہ 547 ....

جناب یحییٰ بختیار: میں نے وہ ریفرنس کے لیے نکالا تھا۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، بس ٹھیک ہے۔ یہ جو جتنے ہیں ناں، یہ گالیاں دینے ِ ہ کا الزام، یہ سب پڑھ دیں تو اکٹھا ہم جواب دے دیں گے اس کا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، مجھے جو ہے ناں، کچھ ریفرنسز مل رہی ہیں اس وقت، ، جو نہیں مل رہیں وہ میں ڈھونڈ رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، میرا مطلب ہے کہ ہم جتنے پر اعتراض ہے— یہ تو فرسودہ سوال، آٹھ دس سال سے ہو رہا ہے — تو اس کا جواب دے دیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر ان کے جواب آپ ابھی دے سکتے ہیں، ابھی دیکھیں یہاں:

''کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی......''

مرزا ناصر احمد: یہ کتاب مجھے بھجوا دیجئے۔

جناب چیئرمین: کتاب آ گئی ہے۔ کتاب دیکھ کے آپ بتا دیں کہ یہ ہے یا نہیں ہے۔

مرزا ناصر احمد :اس میں ''ذریۃ البغایا'' جو لفظ ہے وہ جس معنیٰ میں عربی میں استعمال کرتے ہیں............

Mr. Chairman: No. This is an explanation. Now, first, the witness has to say whether the writing exists in the book or not.

مرزا ناصر احمد : ہاں، یہ الفاظ یہاں ہیں۔

Mr. Chairman: Now the explanation can come.

مرزا ناصر احمد : اور یہ explanation ہم دیں گے بعد میں۔ ٹھیک ہے، درست ہے۔ یہ ریکارڈ کر لیں۔

Mr. Chairman: The witness is............

جناب یحییٰ بختیار : ابھی نہیں دے سکتے آپ؟ اس میں مرزا صاحب! کوئی difficult مسئلہ آپ کے لیے تو نہیں ہونا چاہیئے۔

مرزا ناصر احمد :نہیں''ذریۃ البغایہ'' کی بحث کرنا ضروری اس کے لیے عربی لغت کی کتب کا حوالہ ضروری ہے، محاورے کا بھی ضروری ہے۔

جناب یحییٰ بختیار :آپ کل سے فرما رہے ہیں کہ مسلمان کون ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ:

''کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے............''

مرزا ناصر احمد : ''......ذریۃ البغایہ نے...... مگر ذریۃ البغایہ نے قبول نہیں کیا''

''ذریۃ البغایۃ کا معنی کنچنیاں نہیں ہے،''ذریۃ البغایۃ'' کا معنی کنچنوں کی اولاد نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ''بدکاروں کی اولاد اور کنجریوں کی اولاد'' کے کیا معنی ہیں جو آپ سمجھتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد : سارے حوالے دے کے میں آپ کو convince انشاء اللہ کراؤں
ا کہ اس کے معنے غلط لیے جا رہے ہیں۔ اور دوسرے جو اعتراض ہیں کہ گالیاں دیں
نت الفاظ استعمال کیے، وہ سارا ایک وقت میں حل ہو جائے گا۔ مسئلہ یہی حل ہونا چاہئیے
ں کہ گالیاں دی ہیں یا نہیں۔ اگر دی ہیں تو کیوں دی ہیں، ان کا جواب کیا ہے۔ ایک
قت میں حل ہو جائے گا۔

جناب یحییٰ بختیار : پھر ایک اور ریفرنس ہے جی، وہ بھی میں دیکھ لوں گا۔ مگر یہاں
جو میرے پاس نوٹ کیا ہوا ہے وہ آپ نوٹ کر لیں۔

مرزا ناصر احمد :ہاں نوٹ کر لیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :''اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہو گا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس
کو ولدالحرام بننے کا شوق ہے۔''

مرزا ناصر احمد : اس کا حوالہ کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار :''انور السلام'' page 30۔

مرزا ناصر احمد : یہ بھی دیکھ لیں گے۔

Mr. Yahya Bakhtiar: Page may be verified page 30۔

جناب چیئرمین : اگر کتاب ہے تو کتاب دے دیں۔

جناب یحییٰ بختیار : اور اس پر میں آپ سے یہ request کروں گا کہ یہ جو ہے:
''ہماری فتح'' سے کیا مراد تھی مرزا صاحب کی؟

مرزا ناصر احمد :غلبۂ اسلام۔

جناب یحییٰ بختیار : یعنی ایک چیز جو establish ہو گی یا ہو گئی؟

مرزا ناصر احمد : ہو گئی۔

جناب یحییٰ بختیار: تو قائل تو پھر future میں ہو گا، پہلے سے ’’ولدالحرام بننے شوق‘‘ اس کو کہہ دیا۔

مرزا ناصر احمد: جو مستقبل میں اسلام اتنا غالب آ جائیگا............

آپ نے دوسری جگہ لکھا ہے:

’’ساری دنیا میں اسلام غالب آ جائیگا۔ اور نوع انسانی محمد ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیگی۔ اور یہ حالت ہو گی کہ جو لوگ نبی کریم ﷺ ماننے والے نہ ہوں گے ان کی حالت ہو گی چوڑھوں چماروں کی طرح۔‘‘

جناب یحییٰ بختیار: ’’ولدالحرام بننے کا شوق‘‘ دیکھیئے، مرزا صاحب! میرے پاس شاید یہ عبارت غلط ہو، اس واسطے میں کہہ نہیں سکتا۔ مگر جو لکھا ہوا ہے اس کا میں یہ کہہ رہا ہوں، کہتے ہیں کہ:

’’اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہو گا تو صاف سمجھا جائیگا............‘‘

مرزا ناصر احمد: ابھی تو یہ تو اعلان ہی نہیں کیا گیا کہ ہماری فتح ہو گئی ہے۔ مستقبل کے متعلق............

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، میں یہی پوچھنا چاہتا تھا، clarification چاہتا تھا۔

مرزا ناصر احمد: ہاں مستقبل کے متعلق بات ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، میں یہی پوچھنا چاہتا تھا، clarification چاہتا تھا۔

مرزا ناصر احمد: مستقبل کے متعلق بات ہے۔ آج کے............

جناب یحییٰ بختیار: مستقبل کے متعلق بات۔ اور ساتھ یہ بھی ہے............

مرزا ناصر احمد: ......اس نسل کے متعلق نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: کہ:

''اس کو ولدالحرام بننے کا شوق ہے''

مرزا ناصر احمد: یہ سارے اکٹھے آجائیں گے جواب، بڑے کھل کے آجائیں گے۔ سارے لکھ دیں گے ہم کہ یہ کہا ہے اور اس کا یہ جواب ہے۔ یہ ساری فہرست اگر ہمیں دے دیں تو ہم ....

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، جب تک ہمارے پاس جو حوالے ہیں ہم خود verify نہ کرلیں ....

مرزا ناصر احمد: نہیں، جو دینا چاہتے ہیں، وہ دے دیں۔ اس کا ایک جواب بڑا واضح اور بڑا روشن اور ٹھیک، وہ جو ہے وہ سارا آجائیگا سامنے۔ جو لکھا گیا ہے وہ لکھا ہوا ہے۔ جس وجہ سے لکھا گیا ہے وہ وجہ دنیا کے سامنے آنی چاہیئے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، اسی وجہ سے تو ہم clarification چاہتے ہیں............

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... ورنہ آپ کو تکلیف کیوں دیتے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، clarification بڑا ضروری ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! یہ مرزا صاحب فرما رہے ہیں ''تبلیغ رسالت'' میں، صفحہ ۲۷، ....

مرزا ناصر احمد: کونسا؟ کتاب کون سی ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ''تبلیغ رسالت'' جلد نہم، صفحہ ۲۷:

''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا، وہ خدا اور رسولؐ کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہوگا۔''

مرزا ناصر احمد: یہ کہاں کا حوالہ ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ''تبلیغ رسالت'' کا ہے، جلد نہم۔

مرزا ناصر احمد: جی، یہ دیکھ کے تصدیق یا تردید کریں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، یہ ابھی آپ دیکھ لیجئے۔

Mr. Chairman: The book may be handed over to the witness.

Yes, this writing is admitted as already produced?

جو writing دی گئی ہے، گواہ اس کو تسلیم کرتا ہے یا نہیں؟

مرزا ناصر احمد: یہ جو .... ہاں جی، اس میں وہ فقرہ ہے۔ آگے پیچھے اور بھی ہیں۔ تو جواب دیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: اب کل، مرزا صاحب! جو آپ فرما رہے تھے، اس پر کچھ ممبران کو ابھی تک further clarification کی ضرورت ہے۔ اس لیے میں اسے بہرحال دہراتا ہوں: کہ جو شخص خدا اور رسولؐ کے نہ ماننے .... کیا کوئی شخص جو خدا اور رسولؐ کو نہ مانے، وہ ملت اسلامیہ میں رہ سکتا ہے؟

مرزا ناصر احمد: جو شخص ....؟

جناب یحییٰ بختیار: بڑا clear ہے جی۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، بالکل clear ہے۔ جو شخص اللہ اور محمد ﷺ پر ایمان لاتا ہے، وہ مسلمان ہے۔ اور جو شخص اللہ اور محمد ﷺ پر ایمان نہیں لاتا، وہ مسلمان نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اگر یہ کہیں کہ اللہ اور رسولؐ کو مانتا ہے تو مسلمان ہے، اگر نہیں مانتا تو مسلمان نہیں ....

مرزا ناصر احمد: میں نے یہ الفاظ .... تو کیا فرق پڑتا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ......تو یہ جو مسلمان نہیں رہتا، یہ دائرۂ ملت سے خارج ہے ـــــ
پ define کر رہے ہیں ـــــ نہ صرف ملت اسلام سے؟

مرزا ناصر احمد: تو میں کہہ رہا ہوں کہ وہ مسلمان ہی نہیں ہے۔ میں یہ ...... بڑا واضح
فقرہ تھا، میرے خیال میں۔

جناب یحییٰ بختیار: اور جو مرزا غلام احمد صاحب کو نہیں مانتا؟

مرزا ناصر احمد: جو شخص بھی ـــــ یعنی پہلے سے آگے چلوں گا میں ـــــ جو شخص بھی
رمحمد ﷺ کو مانتا ہے، وہ مسلمان ہے۔ جو بعد میں ...... اور جو احکام قرآن کریم میں
سات سو، نبی اکرم ﷺ کے ارشادات ہیں، یہ کرنا ہے، وہ نہیں کرنا ، ان کو نہیں
وہ گنہگار ہے، جس کے لیے حدیث میں ''کفر'' کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ آپ نے clarify کر دیا، اس پر no confusion in
th۔سوال صرف یہ تھا کہ جو اللہ اور رسول کو نہیں مانتا............

مرزا ناصر احمد: جو اللہ اور رسولؐ کو نہیں مانتا............

جناب یحییٰ بختیار: .... وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہے،............

مرزا ناصر احمد: ....مسلمان نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: .... دائرہ اسلام سے خارج ہے، وہ مسلمان نہیں ہے۔
پھر میں نے آپ سے سوال پوچھا تھا کہ جو مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا، وہ......

مرزا ناصر احمد: ''جو نبی نہیں مانتا'' اگر ـــــ آپ نے صرف ایک فقرہ کہا
ـــــ اس کا تجزیہ کریں تو دو فقرے بنتے ہیں۔

جو مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا اور اس کے ساتھ ہی اللہ اور رسولؐ کو بھی
مانتا، وہ اسلام سے خارج ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : اس کے ساتھ ہی............

مرزا ناصر احمد :ہاں، اس کے ساتھ ہی اللہ اور رسولؐ کو نہیں مانتا، وہ اسلام سے خارج ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : مگر یہ تو نہیں ہے............

مرزا ناصر احمد :نہیں، نہیں، اگلا فقرہ۔ میں نے ''دو'' کہا ہے ناں۔

اور دوسرے یہ کہ جو حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا، لیکن اللہ اور رسولؐ پر ایمان لاتا ہے وہ اسلام سے خارج نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : مطلب یہ ہوا کہ جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان لاتا ہے، ان کو مانتا ہے، اور مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا، وہ پھر بھی مسلمان رہ سکتا ہے؟ گناہ گار ہو گا وہ ؟

مرزا ناصر احمد : ہاں، غیر مسلم نہیں ہے، گناہ گار ہو گا، ہو گا وہ ۔

جناب یحییٰ بختیار : لیکن یہ نہیں کہہ سکتے ہم کہ جو مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا، وہ اللہ اور رسولؐ کو بھی نبی نہیں مانتا، اللہ اور رسولؐ کو بھی نہیں مانتا؟

مرزا ناصر احمد : عام جب یہ ہم بولیں گے فقرہ، تو آپ درست کہہ رہے ہیں۔ عام طور پر یہی ہے۔ لیکن اس میں وہ آ گیا ناں، اتمام حجت والا آ گیا ناں۔ وہ آگے تفریق ہو گئی ناں۔ جو مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا، باوجود اس کے کہ یہ سمجھتا ہے کہ خدا اور رسولؐ کا حکم ہے کہ نبی مانے، اس کا مقام اور ہے۔ اور جو نبی نہیں مانتا اور اس کے اوپر اتمام حجت نہیں ہوئی، اس کا مقام اور ہے۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، یہاں جو مرزا صاحب کہہ رہے ہیں:

''علاوہ اس کے جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسولؐ کو بھی نہیں مانتا۔ کیونکہ میری نسبت خدا اور رسولؐ کی پیشگوئی موجود ہے۔''

مرزا ناصر احمد : وہ شخص جو یہ جانتے ہوئے کہ آپ کی نسبت خدا اور رسولؐ کی
کوئی موجود ہے، وہ نہیں مانتا، وہ خدا اور رسولؐ کونہیں مانتا۔ یہی میں نے کہا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار : وہ دائرہ اسلام اور ملت اسلامیہ دونوں سے باہر ہے؟

مرزا ناصر احمد :ہاں۔ اتمام حجت کے بعد جو باغیانہ طریق اختیار کرے۔ اور وہ تو
کہتا ہے ناں کہ ''میں جانتا ہوں، مجھ پر اتمام حجت ہوئی کہ خدا اور رسولؐ کا حکم تو یہی
ہے کہ مانو، مگر میں نہیں مانتا'' وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، خدا اور رسولؐ کونہیں مانتا۔

جناب یحیٰی بختیار : اور ''اتمام حجت'' کا تو ہم آپ سے کل بھی ذکر کر چکے ہیں۔

مرزا ناصر احمد :ہاں ، وہ تو ہو گیا، کہ جو خدا کے نزدیک اتمام حجت ہے۔

جناب یحیٰی بختیار :اور اس کا فیصلہ جو ہے............

مرزا ناصر احمد : وہ قیامت کے دن ہو گا۔

جناب یحیٰی بختیار : ...... قیامت کے دن ہو گا۔ اگر اس دنیا میں کوئی آدمی مجھے کہے
کہ ''بھئی! یہ اتمام حجت ہو گیا ہے ....''

مرزا ناصر احمد :اور آپ کسی مواخذہ اور سزا کے اس دنیا میں حقدار نہیں بنتے۔

جناب یحیٰی بختیار :نہیں، ایک منٹ کے لیے۔ اگر اتمام حجت ہو جائے، اس کے

مرزا ناصر احمد : اس کے بعد بھی آپ اس دنیا میں نہیں بنتے۔

جناب یحیٰی بختیار : .... وہ کافر اور ملت اسلامیہ سے باہر ہو جاتا ہے؟

مرزا ناصر احمد : اتمام حجت کے بعد جو شخص باغیانہ ذریعہ اختیار کر کے یہ اعلان کرتا
ہے کہ ''خدا اور رسولؐ کا حکم تو ہے لیکن میں نہیں مانتا'' تو اس نے خدا اور رسولؐ کے حکم کا

جناب یحییٰ بختیار : اگر کوئی یہ کہے کہ جی ''یہ خدا اور رسولؐ کا کوئی حکم نہیں ہے، یہ آپ کا خیال ہے''............

مرزا ناصر احمد : وہ تو میں نے ابھی بتایا جی، وہ دوسری قسم ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا: پھر آگے دو قسمیں بن جاتی ہیں۔ ایک وہ جو کہتا ہے کہ ''خدا اور رسولؐ کا حکم ہے مگر میں نہیں مانتا'' وہ تو دائرہ اسلام، اسلام سے خارج ہو گیا۔ جو یہ کہتا ہے کہ '' میں سمجھتا ہی نہیں کہ خدا اور رسولؐ کا حکم ہے'' وہ اسلام سے خارج نہیں ہوا، وہ ملت اسلامیہ سے بالکل خارج نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : اب ''اتمام حجت'' پر بھی کچھ clarification کی مزید ضرورت ہے، کیونکہ آپ کو میں نے تکلیف دی، دو دفعہ، کہ اس کی وضاحت کریں، اور پوزیشن clear نہیں ہوئی۔

مرزا ناصر احمد : کونسا پہلو تشنہ رہ گیا اور اسے clear ہونا چاہیئے؟

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، وہ اسی لیے میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ آپ کہتے ہیں کہ ''اتمام حجت کے باوجود اس کی دو قسمیں ہیں''۔ ایک تو وہ عبدالحکیم صاحب ہیں جو بیعت لے آئے، بعد میں وہ مرتد ہوئے۔ یہ آپ کا نقطہ نظر ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ ''میں نہیں مانتا''۔ ایک تو وہ کیٹیگری ہے کہ............

مرزا ناصر احمد : نہیں، وہ کیٹیگری نہیں ہے...... نہیں، ان دو کیٹیگریز میں وہ نہیں ہے۔ کیٹیگریز جو دو بنیں ہماری اس بحث میں، ایک وہ شخص ہے جو اعلان کرتا ہے:

و سیکنت انفسھم

میں نے کل قرآن کریم کی آیت۔

و سیکنت انفسھم

کہ قرآن کریم کہتا ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ جن کے دل یقین کرتے ہیں، لیکن وہ انکار کرتے ہیں اس سے۔ یہ قرآن کریم نے بیان کیا ہے............

جناب یحییٰ بختیار : یہ بالکل درست ہے۔

مرزا ناصر احمد : ....تو جو ایسے لوگ ہیں، وہ اس اتمام حجت میں آتے ہیں، جس کے بعد پھر خدا اور رسولؐ کے منکر، بغاوت کی وجہ سے، اور وہ اسلام سے خارج۔ یہ ایک قسم ہے............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں،............

مرزا ناصر احمد : ......دوسری قسم وہ ہے جو یہ نہیں کہتے کہ ''ہمیں سمجھ آ گئی ہے'' اور کہتے ہیں کہ ''ہم نہیں سمجھے صحیح یا غلط''۔ قطع نظر اس کے یعنی سمجھ آئی ہے یا نہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ ''ہمیں سمجھ نہیں آئی'' اور انکار کرتے ہیں۔ وہ لوگ نہیں ہیں جن پر اتمام حجت ہو چکا............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں یہ چاہتا ہوں۔............

مرزا ناصر احمد : ...... اور اگر مخفی ہوا ہے تو یہ اللہ بہتر جانتا ہے۔ میرا اور آپ کا کام نہیں کہ اس پر حکم لگائیں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں نہیں، ''اتمام حجت'' کا جو مفہوم ہے، اسے میں واضح کرانا چاہتا ہوں کہ اگر اتمام حجت ہو جائے تو اس میں کیا یہ ضروری ہے کہ وہ convince بھی ہو جائے؟

مرزا ناصر احمد : ''اتمام حجت'' کے معنٰی ہی یہ ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : یہ دیکھیں جی، یہ میں نے جو ڈکشنری ....

مرزا ناصر احمد : وجاھدو بھا و سیکنت انفسھم۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اتمام حجت''............

مرزا ناصر احمد: یہ ڈکشنری کون سی ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ''نور اللغات''۔ اور دوسری میں بھی ایسے ہی آ جاتا ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، یہ کونسی لغت ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ''نوراللغات'' جلد اول۔

مرزا ناصر احمد: یہ تو کوئی سٹینڈرڈ ڈکشنری نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: کوئی سٹینڈرڈ ڈکشنری آپ لے آیئے، ہم اسی سے دیکھ لیتے ہیں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، یہاں ہونی چاہیے۔ سٹینڈرڈ ڈکشنری یا تو ''مفردات راغب'' ہے، قرآن کریم کے الفاظ کے بیان کے لیے، یا پھر ہماری بڑی بڑی ڈکشنریز۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اتمام حجت'' جو ہے ناں جی، میں آپ کو یہاں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ڈکشنری کی کوئی value نہ ہی سہی، وہ آپ جج کر لیں:

''اتمام حجت: حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخری مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے کرنے کی جگہ۔''

مرزا ناصر احمد: اس کی تو اردو بھی ٹھیک نہیں، ڈکشنری کہاں سے ٹھیک ہو گی؟

جناب یحییٰ بختیار: ''حجت کا پورا کرنا'' اس میں کوئی غلطی ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہ سارا فقرا، اردو نہیں ٹھیک۔

جناب یحییٰ بختیار: ''حجت کا پورا کرنا''............

مرزا ناصر احمد: ''حجت کا پورا کرنا'' کیا مطلب؟

جناب یحییٰ بختیار: argument کو complete کرنا۔

مرزا ناصر احمد : پھر لفظی............کوئی انگریزی کا فقرہ لے کر اس کا ترجمہ معلوم ہوتا
یہ۔ یہی میں نے کہا تھا کہ اس کی اردو درست نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہو تا ہے کہ
یزی کا فقرہ کے کر اس کا ترجمہ کر دیا۔

جناب یحییٰ بختیار :''کسی امر میں آخری مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے کرنے کی
ے

مرزا ناصر احمد : جو، جو............ یہ فقرہ بتاتا ہے کہ یہ ڈکشنری معیاری نہیں۔ ''منجد''
''اقرب'' ہے، اصل ''مفردات راغب'' ہے، ''لسان العرب'' ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : آپ کوئی ڈکشنری لے آئیں، جو مفہوم آپ دے رہے

مرزا ناصر احمد : ہاں، میں ڈکشنری سے بتا دوں گا۔ یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : ....کہ ''اتمام حجت'' کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ''صرف سمجھا
اچھی طرح، آخر تک'' بلکہ یہ ہے کہ ''وہ convince ہو جائے''۔

مرزا ناصر احمد : میں ...... نہیں، نہیں، میں ذرا تجزیہ کروں اس فقرے کا۔ ''اتمام
'' کے معنی ہو ہی نہیں سکتے کہ ''سمجھانے والا مطمئن ہو گیا کہ میں نے سمجھا دیا۔''
this is ridicul ۔ ''اتمام حجت'' کے معنی یہ ہیں کہ ''جسے سمجھایا گیا ہے وہ مطمئن ہو
کہ یہ بات صحیح ہے'' یہ کہنا کہ ''اتمام حجت'' کے یہ معنی ہیں کہ ''سمجھانیوالا سمجھ جائے
ی میں نے تو سمجھا دیا'' یہ مسخرا پن ہے............

جناب یحییٰ بختیار : میرا یہ مطلب ہے کہ جو impression ہوتا ہے............

Mirza Nasir Ahmad: ....This is ridiculous.

جناب یحییٰ بختیار : میں اس لیے، مرزا صاحب! آپ کی توجہ دلا رہا ہوں......

مرزا ناصر احمد: جی ٹھیک ہے، بڑی مہربانی۔

جناب یحیٰ بختیار: .... ڈکشنری سے مطلب یہ نکلتا ہے۔

مرزا ناصر احمد: اصل، صحیح ڈکشنری جو ہے ـــــ یہ ڈکشنری غلط ہے............

جناب یحیٰ بختیار: یہ ڈکشنری غلط ہوگی .... یہ تین چار ڈکشنریاں ہیں........

مرزا ناصر احمد: .... لیکن جو صحیح ہے وہ آپ کے سامنے پیش کر دیں گے۔

جناب یحیٰ بختیار: ...... کہ وہ ...... یہ ہے ان ڈکشنریوں کے مطابق کہ ''اتم جحت'' کا مطلب یہ ڈکشنری سے نکلتا ہے کہ ''اپنی طرف سے انہوں نے پورا سمجھانے کوشش کی............''

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: ''............Explain کرنے کی کوشش کی............

مرزا ناصر احمد: نہ، نہ، یہی میں نے کہا کہ ''اپنی طرف سے تو مطلب ہے کہ سمجھانے والا ہے اس کی تسلی ہوئی ''اتمام حجت'' یہ ہے کہ ''جس کو سمجھایا گیا ہے اس تسلی ہوئی''۔

جناب یحیٰ بختیار: یعنی یہ کوشش جو ہے، سمجھانے والے کی ہوتی ہے یا سمجھنے وا کی؟

مرزا ناصر احمد: سمجھنے والے کی۔ سمجھنے والے کی ''اتمام حجت'' سمجھنے والے کی ذ کیفیت ہے۔ یہ سمجھانے والے کی نہیں۔ یعنی ایک شخص ہوتا ہے، وہ ایک دلیل دے کہتا ہے کہ ''میں نے تو اتمام حجت کر دیا............''

جناب یحیٰ بختیار: دیکھیں، مرزا صاحب! آپ مجھے سمجھاتے ہیں۔ تو اتمام حجت میں آپ کی بھی effort ہے، میری بھی effort ہے............

مرزا ناصر احمد: اور نتیجہ آپ کی effort پر منحصر ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، نتیجہ میری effort پر ہے کہ میں سمجھا ہوں یا نہیں سمجھا۔ جج نہیں ہیں اس بات کے کہ میں سمجھا ہوں یا نہیں سمجھا............

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں نہیں جج۔

جناب یحییٰ بختیار: ......آپ نہیں کہہ سکتے کہ ''کافر ہے''

مرزا ناصر احمد: یہی میں نے کہا پہلے، کہ وہ ایک شخص جو خود اعلان، انکار نہ کرے، ھانے والا سمجھے میں نے سمجھا دیا، اتمام حجت کر دیا۔ سمجھنے والا سمجھے کہ مجھ پر اتمام حجت ہوا، تو کسی کا حق نہیں کہ وہ اس کے اوپر حکم نازل کرے، کیونکہ حدیث میں نبی کریم ﷺ ی فرمایا ہے:

الشقت قلبہ،

تھے کیسے معلوم ہوا، اس کے حالات اور ذہن کو دیکھ کر، کہ وہ حقیقتاً نہیں سمجھا؟

جناب یحییٰ بختیار: یعنی ''اتمام حجت'' کا دوسرا مطلب جو آپ لے رہے ہیں، وہ ، convince نہیں ہوتا، بلکہ کہہ بھی دے کہ ''ہاں، convince ہو گیا ہوں''؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، ''اتمام حجت'' جو ہے۔ میں نے پہلے کہا ہی یہ تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: اسی لیے تو میں clarification لے رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، میں نے یہی کہا تھا کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ ''مجھ پر اتمام ہو گیا، میں جانتا ہوں کہ واقعہ یہی ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے، لیکن پھر بھی نہیں ۔کل آپ نے پوچھا تھا: ''دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں؟'' میں نے عرض کی ہ ''میں خود گواہ ہوں''۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے کہا: rare ہوتے ہوں گے۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، rare ۔ اور پھر میں نے قرآن کریم کی آیت پیش کر دی۔ قرآن کریم کہتا ہے ایسے لوگ ہوتے ہیں ۔

جناب یحییٰ بختیار : تو پھر اس interpretation کے مطابق یہ جو الفاظ آئے ہوئے ہیں کیونکہ میں ....

مرزا ناصر احمد : ہاں، اس interpretation کے مطابق ''اتمام حجت'' جہاں آئیگا، ہمارے لٹریچر میں، اس سے مراد یہ ہو گی کہ وہ convince بھی ہو گیا ہے، اگر اس دنیا کا ہے، convince بھی ہو گیا اور اعلان بھی کر دیا............

جناب یحییٰ بختیار : اعلان بھی کر دیا؟

مرزا ناصر احمد :............ اور اگر وہ convince ہو گیا ہے اور اعلان نہیں کرتا، تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ ہمارا یہ نہیں ہے کوئی کام۔

جناب یحییٰ بختیار : اور یہ جو ریفرنس آ رہے ہیں کہ:

''جو............''

مرزا ناصر احمد : یہ سارے ریفرنس کا یہ مطلب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، اس کے علاوہ جو باقی ریفرنسز ہیں، ان میں جو کہتے ہیں کہ ''جی کافر ہے'' اور ''دائرہ اسلام سے خارج ہے''............

مرزا ناصر احمد : سارے، اس کے سارے............

جناب یحییٰ بختیار :............ اس کیٹیگری میں آتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد : اس کیٹیگری کے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : باقیوں پر نہیں apply ہوتا؟

مرزا ناصر احمد : ہاں۔ لیکن دوسروں کے متعلق ہمارے احادیث میں اور اسلام کے محاورے میں کثرت کے ساتھ ''گناہ'' کو ''کفر'' کے ساتھ تعبیر کیا گیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ کہتا ہوں، جو آپ کی تحریرات ہیں، تقاریر ہیں ان میں جو ایسا ذکر آتا ہے، میں ان کی طرف............

Mr. Chairman: You want to continue, Mr. Attorney-General?

Mr. Yahya Bakhtiar: Just five minutes more, Sir.

Mr. Chairman: I see.

جناب یحییٰ بختیار: آپ یہ دیکھیں نا جی، کہ اسی پوائنٹ پر کل میں نے آپ کو پڑھ کر بھی سنایا تھا، پرسوں:

''ہر ایک شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے مگر عیسیٰؑ کو نہیں مانتا، عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمدؐ کو نہیں مانتا، محمدؐ کو مانتا ہے مگر مسیح موعود کو نہیں مانتا، وہ نہ صرف کافر ہے بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔''

ان سے مراد صرف وہی ہیں جو اتمام حجت کے بعد............؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، اتمام حجت کے بعد۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ میں clarify کرنا چاہتا تھا۔

پھر آگے ہے جی:

''ہم چونکہ مرزا صاحب کو نبی مانتے ہیں، اور غیر احمدی آپ کو نبی نہیں مانتے، اس لیے قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق کسی نبی کا انکار بھی کفر ہے، غیر احمدی بھی کافر ہیں۔''

تو............

مرزا ناصر احمد: یہ بھی یہی ہے ''نہیں مانتے'' کا مطلب............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ''غیر احمدی'' کا یہ مطلب نہیں کہ سارے کے سارے......؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، سارے نہیں۔ وہ غیر احمدی جن پر اتمام حجت اس معنی میں ہو گیا ہے، وہ ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: اور یہ جو آگے انہوں نے فرمایا ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود نے غیر احمدیوں کے متعلق صرف وہی سلوک جائز رکھ ہے جو نبی کریمؐ نے عیسائیوں کے ساتھ۔''

تو یہ بھی وہی کیٹیگری ہے؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، یہ تو چیک کرنے والا حوالہ ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، میں کل، پرسوں سنا چکا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: یہ سنا چکے ہیں؟

جناب یحیٰ بختیار: ہاں۔

مرزا ناصر احمد: اس کا کیا ہے ریفرنس؟

جناب یحیٰ بختیار: یہ ہے جی ''ریویو آف ریلیجن'' page 129 ۔ یہ میں نے تفصیل سے سنایا ہے۔ میں سارا پڑھ دیتا ہوں پھر آپ کو یاد آ جائیگا۔ یہ پہلی لائن میں نے پڑھی ہے۔ مرزا صاحب! میں تفصیل سے پڑھ دیتا ہوں..........

مرزا ناصر احمد: میں بڑا شرمندہ ہوں۔ یہ لکھا ہوا تھا اور جا کے چیک نہیں کیا۔

جناب یحیٰ بختیار: میں یہ تفصیل سے سناتا ہوں، پھر آپ کو یا آ جائیگا۔ کل میں نے سنایا تھا آپ کو کہ:

''حضرت مسیح موعود نے غیر احمدیوں کے ساتھ صرف وہی سلوک جائز رکھا جو نبی کریمؐ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں..........''

مرزا ناصر احمد: یہ مجھے یاد آ گیا۔ میں تو اس بات پر معذرت کر رہا ہوں کہ انہوں نے نوٹ کیا لیکن چیک نہیں کیا۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔ میں ابھی جا کے یہی کام کروں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، اسی واسطے میں کہتا ہوں کہ..........

مرزا ناصر احمد: ہاں، چیک کر لیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... چیک کر لیجئے۔ پھر آخری بات ــــ مرزا صاحب! آپ معاف کریں، I am repeating myself ......

Mirza Nasir Ahmad: I would have to repeat myself.

Mr. Yahya Bakhtiar: No, no, by all means, by all means.

میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو مرزا بشیرالدین محمود صاحب کہہ چکے ہیں، وہ اس میں کوئی confusion ہو گیا جو آپ کہہ رہے ہیں۔ اپوزیشن clear نہیں ہے میرے لیے، میں نہیں سمجھا، اور اس لیے میں کہہ رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ:

"جب کہ یہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی......"

اب دیکھیں ایک اور کیٹیگری ہے جو کہ..........

مرزا ناصر احمد: نجات..........

جناب یحییٰ بختیار: ایک منٹ مجھے عرض کرنی ہے۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اتمام حجت کے بعد ایک آدمی کافر ہو گیا، اور کسی کیٹیگری میں چلا گیا، اور وہ ختم۔ مگر ایک آدمی جب اس کیٹیگری میں آیا ہی نہیں:

"جب کہ یہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کا ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔"

مرزا ناصر احمد: اس میں تو جو بات پہلے ہو چکی............

جناب یحییٰ بختیار: ...... یہ میں کہہ رہا تھا کہ آپ ابھی ان کو غیر احمدی ثابت کر۔ کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں "ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں"۔ اس پر آ further explanation دیں............

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں،............

جناب یحییٰ بختیار: .... آپ کہتے ہیں: "اس کے باوجود غیر احمدی، جو انؑ نہیں مانتے، وہ مسلمان کی کیٹیگری میں آتے ہیں"۔ وہ کہتے ہیں: "نہیں آتے۔ آ کوشش نہ کریں"۔

مرزا ناصر احمد: یہ مسلمان کی اس کیٹیگری میں ...

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ نہیں کہہ رہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اس کو آپ پورے ریفرنس سے دیکھیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ریفرنس دیکھ لیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ریفرنس سے آپ دیکھیں کہ وہ بالکل صاف کہہ رہے ہیں ک "کوشش ہی نہ کریں۔ غیر احمدی، جو ان کو نہیں مانتے،............"

مرزا ناصر احمد: یہاں سوال یہ ہے ...... میں کچھ وضاحت کر دوں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں یہ............

مرزا ناصر احمد: نہیں، ابھی ہو جائیگی۔ یہاں نجات یافتہ اور غیر نجات یافتہ مسلمار کی بحث ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ نے کہا تھا کہ وہ بڑا مسئلہ ہے، اس دن آپ نے کہا۔ میر یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں............

مرزا ناصر احمد: تو میں اس کے متعلق، دس پندرہ منٹ اور نجات کے متعلق کہہ دوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ آپ کل فرما دیجئے یا ابھی شام کو۔ سوال صرف یہ ہے، جو میں آپ کے لیے explain کرنا چاہتا ہوں............

مرزا ناصر احمد: جی، میں سمجھ گیا۔ آپ کو confusion یہ ہے کہ جو میں نے کہا، اور جو مجھ سے پہلے حضرت خلیفہ ثانی نے فرمایا، ان میں جوڑ نہیں ملتا۔

جناب یحییٰ بختیار: مجھے یہ contradiction نظر آتا ہے، اس سینس (sense) میں......

مرزا ناصر احمد: میں یہ سمجھ گیا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ یہ کہتے ہیں کہ............

مرزا ناصر احمد: ''تم کوشش کیوں کرتے ہو پھر ان کو............''

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، کہ ''جو مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتے......''

مرزا ناصر احمد: ''......ان کو مسلمان بنانے کی کوشش کیوں کرتے ہو''۔

جناب یحییٰ بختیار: ''...... وہ مسلمان نہیں ہیں، ان کی نجات نہیں ہو سکتی۔ جو آئندہ بھی نہیں مانیں گے ان کی نجات نہیں ہو سکتی''۔ یہ اتمام حجت والی بات نہیں کہ ان پر اتمام حجت ہو گیا اور انکار کیا۔ نہیں۔ ''جو نہیں مانے گا، in future............''

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: ......"Who would not accept him there is no hope for him. Do not try to make him a muslim. He is not."

مرزا ناصر احمد: ''نجات'' کے معنی "No hope for them" نہیں ہیں...

جناب یحییٰ بختیار: ''ان کی نجات نہیں ہو سکتی............''

Mirza Nasir Ahmad: This must be corrected.

Mr. Yahya Bakhtiar: "........... Unless they accept him"

مرزا ناصر احمد: نہیں، "نجات" کا جب تک ہمیں مطلب نہ سمجھ آئے......

جناب یحییٰ بختیار: خیر، وہ جو میں سمجھا ہوں......

مرزا ناصر احمد: آپ اس کا ترجمہ نہ کریں۔

جناب یحییٰ بختیار: جو میں سمجھا ہوں اس کے مطابق میں نے............

مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے۔

Mr. Chairman: That is all?

Mr. Yahya Bakhtiar: Yes.

Mr. Chairman: The delegation is permitted to leave till 6:0' :k.

(The Delegation left the Chamber)

Mr. Chairman: Anything which the honourable members y want to bring to the notice?

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری: جناب سپیکر صاحب!

جناب چیئرمین: ہاں جی، مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری!

The rest of the members may please keep sitting.

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری صاحب نے تقریر کرنی ہے۔

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری: نہیں تقریر نہیں کرنی ہے، حضرت!

جناب چیئرمین: نہیں آپ .... (مداخلت) آپ تشریف رکھیں ناں جی۔

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری: یہ مولانا ہزاروی صاحب کے پاس......

(مداخلت)

جناب چیئرمین: (اراکین سے) آپ تشریف رکھیں جی، تشریف رکھیں۔

QUOTATIONS UNSUPPORTED BY ORIGINAL DOCUMENTS

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری: مولانا ہزاروی صاحب کے پاس ایک حوالہ ہے، بہت اہم، اور انہوں نے پیش بھی کیا ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حوالہ ان سے منگوایا جائے۔

جناب چیئرمین: یہ کوئی بات نہیں ہے۔ یہ آپ کی............

مولانا غلام غوث ہزاروی: حوالہ یہ ہے کہ مرزا جی نے ایک گندی جگہ کا نام لیا ہے۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ لیکن حوالہ نہیں ہے ان کے پاس۔ میں ایک بات عرض کرتا ہوں......

جناب چیئرمین: کوئی ضرورت نہیں، میں نے رد کر دیا ہے۔ ان کا............

(مداخلت)

جناب چیئرمین: نہیں، کوئی ضرورت نہیں جواب دینے کی۔ میں نے ان کا اعتراض اور سوال رد کر دیا ہے۔ بالکل ruled out ۔

مولانا غلام غوث ہزاروی: میں آج کے مباحثے کے بارے میں عرض کرتا ہوں کہ آج مرزا صاحب بری طرح پھنسے ہیں اس لیے کہ ''اتمام حجت'' جس کے معنی وہ کر رہے ہیں جس کو دنیا بالکل تسلیم نہیں کر سکتی۔ ''اتمام حجت'' یہی ہے کہ بولنے والا اتمام حجت پوری کر دے۔ قرآن شریف میں ....

جناب چیئرمین: مولانا! یہ پھر بحث کی بات ہے۔ ضابطے کی بات ہو گی۔ یہ آپ کی جو تقریر ہوتی ہے ناں اس میں سے وقت کاٹا جا رہا ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: نہ، نہ، یہ بات جو ہے، یہ اٹارنی جنرل............

مولانا غلام غوث ہزاروی: میں اپنے ان بھائیوں کی خاطر تھوڑا سا عرض کرتا ہوں............

جناب چیئرمین: نہیں، کوئی ضرورت نہیں بعد میں کریں گے۔ بعد میں ساری چیز کریں گے۔

مولانا غلام غوث ہزاروی: میرا مطلب یہ ہے کہ "اتمام حجت" قرآن میں ہے:

و مبشرین و منذرین لی الله یکون للناس علی الله حجة بعد رسل۔

Mr. Chairman: Sardar Moula Bakhsh Soomro to please resume his seat; and Mr. Qusuri also.

مولانا غلام غوث ہزاروی: اتمام حجت ہوتا ہے، پیغمبر آتے ہی اتمام حجت کے لیے ہیں۔ اور ان کے نہ ماننے سے سارے لوگ ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتے ہیں۔

جناب چیئرمین: ہاں، اچھا ٹھیک ہے۔

مولانا غلام غوث ہزاروی: اور یہ جو ہے:

وسیکننت انفسهم

اس کا تعلق اتمام حجت سے کوئی نہیں۔ ایسے لوگ موجود ہیں کہ جن کا دل گواہی دیتا ہے لیکن وہ نہیں مانتے، جیسا اہل کتاب کے بارے میں قرآن میں ہے:

یعرفونه کما یعرفون ابناء هم

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، یہ تقریر بعد میں کریں ناں جی۔

Any honourable member who would like to say something?

چوہدری ظہور الٰہی صاحب! آپ............

مولانا غلام غوث ہزاروی: بہرحال، میں ایک بات عرض کرتا ہوں، اٹارنی جنرل صاحب کی خاطر، کہ یہ اس وقت کے ستر کروڑ مسلمانوں کے لیے اتمام حجت نہیں کہ وہ مرزا کو مانیں۔

جناب چیئرمین: شہزادہ سعید الرشید عباسی! آپ کچھ............

(مداخلت)

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں، آپ تقریر کریں ناں، جس نے کرنی ہے۔ میاں محمود علی قصوری! آپ کچھ کہیں گے؟

میاں محمود علی قصوری: نہیں، جناب! آپ خود فرما رہے ہیں............

Mr. Chairman: The House is adjourned to meet at 6.00 p.m.

[The Special Committee adjourned for Lunch Break to re-assemble at 6.00 p.m.]

[The Special Committee re-assembled after Lunch Break, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.]

Mr. Chairman: Are we ready? They may be called.

حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب! فرمائیں جی۔ وہ ابھی ان کو بلایا ہے۔ They may enter at any time.

مولوی مفتی محمود: بلا لیا آپ نے؟

جناب چیئرمین: ہاں بلا لیا، آپ سے پوچھ کے۔ Yes, Now they are coming.

Yes, the Attorney-General.

CROSS-EXAMINATION OF THE QADIANI GROUP DELEGATION

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! کچھ جوابات دے رہے ہیں جو حوالے نوٹ کیے آپ نے؟

مرزا ناصر احمد: جی، کچھ تو تیار ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: جو بھی ہیں وہ پہلے آپ فرما دیں۔ پھر میں آگے پوچھتا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: ایک تو ''ظل'' اور ''بروز'' کی اصطلاحات کے متعلق تھا ناں۔ تو یہ کہیں تو پڑھ دوں؟

جناب یحییٰ بختیار: یہ اصولاً جو ہے، اگر آپ اچھی طرح کہہ بھی سکتے ہیں، تو اگر آپ پڑھ کے سنائیں گے تو objection ہو جاتا ہے کہ جواب آپ پڑھ کے سنا رہے ہیں۔

مرزا ناصر احمد: اکثر ان میں سے اقتباسات ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اقتباسات بے شک پڑھ کر سنائیں آپ۔ باقی مضمون آپ......

مرزا ناصر احمد: جی، باقی تو ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: اگر اقتباسات جو ہیں وہ ساتھ فائل ہو جائیں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، وہ سنا دیں گے۔ پھر اس کے بعد وہ حوالے ہم نوٹ کر لیں گے۔ پھر وہ فائل کر دیں بیشک۔

Mr. Chairman: It would save us a lot of time.

اگر جواب ہو کسی کا مختصر، تو پڑھ کر سنا دیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب جو اقتباس پڑھیں گے وہ explain ہو گا ناں۔ اس لیے وہ پڑھنا ضروری ہے حوالہ بھی سمجھنا ضروری ہے۔

مرزا ناصر احمد: اور سب دوست سن بھی لیں گے۔

یہ سوال تھا ''ظل'' اور ''بروز'' کا جو آپ نے فرمایا تھا ''ظلی'' اور ''بروزی'' ......

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو آپ نے کل فائل کر دیا تھا۔

مرزا ناصر احمد: وہ کل فائل ہوا نہیں تھا۔

جناب چیئرمین: نہیں ہوا تھا، واپس کر دیا تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو فائل کر دیں۔

جناب چیئرمین: وہ فائل کر دیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو definition ہے۔

جناب چیئرمین: یہ definition ہے۔

Definition may filed. And that will be read as part of the evidence. Part of the examination.

مرزا ناصر احمد: ایک پرانا تھا، مجلس انتخابات خلافت کے اراکین کا فائل۔ یہ تو فائل ہی کرنا ہے؟

جناب چیئرمین: اس کو بھی فائل کر دیں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: File as a document, Sir.

Mr. Chairman: Yes, file as a document. لکھیں date اس کے ساتھ اور Annexure شروع کر دیں نئے، with date ....

مرزا ناصر احمد: یہ ایک اور ہے............

جناب چیئرمین: Annexure اس کی continuation میں، اے، بی، سی، ڈی، اور ساتھ dated ہو۔

مرزا ناصر احمد : یہ 26 جنوری 1916 ء کے متعلق ایک وہ تھا سوال، جسے نوٹ کر لیا تھا، جو کل شام کو رہ گیا تھا تو آج صبح بھی یہ سوال ہو چکا ہے کہ 26 جنوری کے ''الفضل'' میں لکھا ہے ''امت'' کا لفظ احمدیوں کے متعلق۔ یہ اس کا جواب ہے۔ یہ حوالہ میں پہلے پڑھ دیتا ہوں ''الفضل'' 26 جنوری 1916 ء میں سے وہ پڑھا گیا یہاں ایک حوالہ۔ اس سلسلے میں جو حوالہ پورا ہے وہ یہ ہے، اور فرمایا:

''کہ پہلا مسیح صرف مسیح تھا اس لیے اس کی امت گمراہ ہوئی اور موسوی سلسلے کا خاتمہ ہوا۔ اگر میں بھی صرف مسیح ہوتا تو ایسا ہی ہوتا۔ لیکن میں مہدی اور محمد ﷺ کا بروز بھی ہوں—— لیکن میں مہدی اور محمد ﷺ کا بروز بھی ہوں—— اس لیے میری امت کے دو حصے ہوں گے۔ ایک وہ جو مسیحیت کا رنگ اختیار کریں گے اور تباہ ہو جائیں گے۔ دوسرے وہ جو مہدویت کا رنگ اختیار کریں گے اور یہ قیامت تک رہیں گے''

یہ تو حضرت خلیفہ اول کی زبانی بات ہے۔ یہ لکھنے والے جو ہیں، خلفاء میں سے نہیں ہیں، ایک اور صاحب ہیں لکھ رہے۔

اسی کے آگے، اسی پیراگراف کے اگلے حصے میں لکھا ہے:

''ہماری جماعت کی دو پارٹیاں ہو جائیں گی............''

''ہماری جماعت کی'' امت کی نہیں۔ تو وہ ایک لکھنے والا وہاں ''امت'' لکھ گیا۔ اس کے علاوہ ''امت'' کے معنی عربی میں جماعت کے بھی ہیں۔ چنانچہ:

(عربی)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے امت مسلمہ کو کہ:

''تم میں سے ایک امت ایسی ہونی چاہیئے جو خیر کی طرف بلائے''۔

ترجمہ حضرت مولانا ابو الاعلیٰ مودودی صاحب نے یہ کیا ہے۔۔۔ ''امت'' کے معنی:

''تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہئیں...........''

'' ۔''امت'' کے معنی یہاں ''لوگ'' کیا گیا ہے۔

ت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا ترجمہ یہ ہے:

''باید کہ باشد از شما گروہے''

نے ''گروہ'' ترجمہ اس کا کیا ہے ''امت'' کا۔

ا واحد اکعاشفی کا ترجمہ ہے:

''ہر آئینہ باید کہ باشد از شما گروہے''

نے بھی ''گروہ'' ترجمہ کیا ہے۔

تو اس ''الفضل'' کے اس مضمون میں جو لفظ ''امت'' لکھا گیا، اس کے ساتھ اسی
، کے آخر میں جماعت لکھا گیا۔ اور قرآن کریم نے ''امت'' کو بمعنی ''گروہ'' کے
ستعمال کیا ہے، لوگوں کا، لوگ جب اکٹھے ہو جائیں، تو اس کا بھی استعمال کیا گیا
اس لیے وہ ''امت'' اس معنی میں استعمال نہیں ہوا جس سے غلط فہمی کا کوئی امکان
ہے۔

یہ ''اتمام حجت'' کے متعلق صبح ڈکشنری بھی منگوائی گئی تھی۔ یہ ''اتمام حجت'' کے
قرآن کریم اور لغت نے جو ''اتمام حجت'' کے معنی کئے ہیں:

میں........... '' مفردات راغب'' میں، جو قرآن کریم کے عربی الفاظ کی ایک مستند
ہے، اس میں جاھدوبھا و سیکنت انفسھم کے معنی اب میں بتا رہا ہوں۔
دو'' کے معنی ''نفی 'ما فی القلب اثبات و اثبات مافی القلب نفسہ' کہ
میں ہو اس کا........... جو دل میں ہو، یعنی آدمی سمجھتا ہو کہ بات یوں ہے، اس کا

انکار کرنا، اور جو دل میں بات نہ ہو اس کا اقرار کر لینا۔ یہ دل سے تعلق رکھتا ہے

''مفردات راغب'' میں ہے۔

اسی طرح سورۃ ''انعام'' میں ہے۔

(عربی)۔ تلک ....

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے خلاف حجت عطا کی تھی۔

اس حجت کا دوسری جگہ یوں ذکر فرمایا کہ بتوں کے ٹوٹنے پر قوم نے حضرت ابراہیمؑ سے آکے جب بحث کی تو آپ نے فرمایا کہ ان بتوں سے پوچھو۔ جن کو تم خدا سمجھتے ہو، انہی سے پوچھ لو۔ اور اس طرح پر وہ شرمسار ہو گئے، اور انہوں نے اپنی شکست کو تسلیم کر لیا۔ سورۃ ''انبیا'' میں ہے:

(عربی) قالو..........

یہ اسی کے ضمن میں ہے۔

بانی سلسلہ احمدیہ نے بھی، جس معنی کو میں نے explain کرنے کی کوشش کی ہے وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں، وہ معنی آپ لکھتے ہیں:

''میں یہ کہتا ہوں—— میں یہ کہتا ہوں—— کہ چونکہ میں مسیح موعود ہوں اور خدا نے عام طور پر میرے لیے آسمان سے نشان ظاہر کیے ہیں پس جس شخص پر میرے مسیح موعود ہونے کے بارہ میں خدا کے نزدیک اتمام حجت ہو چکا ہے اور میرے دعوے پر وہ اطلاع پا چکا ہے وہ قابل مواخذہ ہو گا''

اور اس کے بعد آپ لکھتے ہیں، یہی in continuation، بیچ میں دوسرا مضمون آ گیا، اس کو میں چھوڑ رہا ہوں:

''اور اتمام حجت کا علم محض خدا تعالیٰ کو ہے۔ ہاں عقل اس بات کو چاہتی ہے کہ چونکہ لوگ مختلف استعداد اور مختلف فہم پر مجبول ہیں اس لیے اتمام حجت بھی صرف ایک ہی طرز سے نہیں ہو گا۔ پس جو لوگ بوجہ عملی استعداد کے خدا کی براہین اور نشانوں اور دین کی خوبیوں کو بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور شناخت کر سکتے ہیں وہ اگر خدا کے رسول سے انکار کریں تو وہ کفر کے اول درجہ پر ہوں گے۔ اور جو لوگ اس قدر فہم اور علم نہیں رکھتے، مگر خدا کے نزدیک ان پر بھی ان کے فہم کے مطابق حجت پوری ہو چکی ہے — خدا کے نزدیک — ان سے بھی رسول کے انکار کا مواخذہ ہو گا۔ مگر بہ نسبت پہلے منکرین کے کم۔ بہر حال کسی کے کفر اور اس پر اتمام حجت کے بارے میں فرد فرد کا حال دریافت کرنا ہمارا کام نہیں ہے۔ یہ اس کا کام ہے جو عالم الغیب ہے۔ ہم اس قدر کہہ سکتے ہیں کہ خدا کے نزدیک جس پر اتمام حجت ہو چکا ہے اور خدا کے نزدیک جو منکر ٹھہر چکا ہے وہ مواخذہ کے لائق ہو گا۔ اور ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ ہم اس کے اوپر............''

''حقیقت الوحی'' ۱۸۵۔۱۸۴ صفحہ۔

''اتمام حجت'' از روئے لغت: ''دلالت''۔ یہ از روئے لغت — ''مفردات'' میں — کہ:

''حجت ایسی واضح دلالت کو کہتے ہیں جو راہ حق کو بالکل واضح کر دے اور دو متضاد باتوں میں سے ایک کی صحت کی مقتضی ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

( ) کل............

کہ کامل حجت اللہ ہی کے لیے ہے۔ نیز فرمایا کہ لوگوں کے لیے تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ہو بجز ظالموں کے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ظالموں کی حجت کو حجت شمار نہیں کیا''۔

''حجت'' کے معنی ''لسان العرب'' میں ـــ جو ایک اور عربی کی بڑی لغت ہے ـــ یوں ہے:

''حجت'' کے معنی 'برھان' ہیں یہ بھی کہا گیا حجت وہ ہوتی ہے جس سے دشمن کو مغلوب کر لیا جائے''

یعنی وہ مان لے کہ میں شکست کھا گیا ہوں، یعنی جو تم بات کر رہے ہو وہ درست ہے۔

امام الازہریؒ کہتے ہیں کہ:

''حجت وہ دلیل و طریق ہے جس سے خصومت کے وقت ظفر و غلبہ حاصل ہو جائے''

اور یہ 'محیط المحیط' یہ ہے۔

''لغات القرآن'' از پرویز:

''حجت: دلیل''

''محیط'' میں ہے کہ:

''دلیل کو بیِّنہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے بات واضح اور صاف ہو جاتی ہے اور حجت اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے فریق مقابل پر فتح حاصل ہو جاتی ہے''۔

وہی کہ وہ اعلان کر دیتا ہے کہ جو بات تم کہہ رہے ہو وہ ٹھیک ہے، اور وہ اپنی شکست کا اعلان کر دیتا ہے۔

اور ''اتمام حجت'' ـــ ''اتمام حجت'' بولتے ہیں ناں ہم عام طور پر ـــ ''اتمام'' کا معنی ''مفردات'' میں ہے:

(عربی)

''اتمہ'' وہاں ہے ''اتمام حجت'' میں، ایک دوسرا مصدر استعمال کیا گیا ہے، جس کا فعل بنتا ہے ''اتمہ'' اور اس کے معنی ہیں کہ:

''دلیل کو اس انتہا تک پہنچا دینا، ''اتمام'' کے معنی حجت کو اس انتہا تک پہنچا دینا، ''اتمام'' کے معنی حجت کو اس انتہا تک پہنچا دینا کہ اس کے بعد اس چیز کی حقانیت کے لیے کسی اور چیز کی ضرورت نہ رہے''۔

ہاں، ایک ہے 'کلمتہ الفصل'۔ وہ جو جس کی معذرت میں نے کی تھی۔ ایک بات تو یہ ہے کہ جو سوال تھا یہاں کیا گیا، اس میں مصنف کا نام غلط لکھا ہوا تھا۔ یہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب، جو ہماری جماعت کے دوسرے خلیفہ ہیں، ان کی کتاب نہیں ہے۔ جو سوال کیا گیا تھا اس میں یہ بتایا گیا تھا کہ اس کے لکھنے والے جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ ہیں..........

جناب یحیٰی بختیار: ان کی compilation ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، ان کی compilation نہیں ہے۔ یہی میں بتا رہا ہوں۔ انہوں نے نہیں لکھی۔

جناب یحیٰی بختیار: تقریباً ان کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہ، نہ، نہ، وہ بھی نہیں۔ اس کے لکھنے والے ہیں مرزا بشیر احمد۔ مرزا بشیرالدین محمود احمد، جو جماعت کا خلیفہ ثانی ہیں، وہ نہیں ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، وہ تو میں نے علیحدہ کہا۔ وہ تو مرزا صاحب! میں نے کہا ''صاحبزادہ بشیر احمد'' وہ تو میں نے کہا ان کا قول ہے۔

مرزا ناصر احمد: یہ ''کلمتہ الفصل'' کی ....

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، ایک اور حوالہ جو میں نے دیا............

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، وہ اور حوالہ ہے۔ یہی میں کہہ رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، مجھے کوئی confusion اس میں نہیں ہے۔

مرزا ناصر احمد : نہیں، وہ تو میں صرف بتا رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں جی، ممکن ہے وہ ....

مرزا ناصر احمد : میں صرف اتنا بتا رہا ہوں کہ یہ خلیفہ المسیح الثانی کی کتاب نہیں، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کتاب ہے۔ یہ وضاحت کر رہا ہوں، بس۔

یہاں آپ یہ لکھتے ہیں، یہ سارا مضمون ہے اس کا، جہاں سے یہ پیرا شروع ہوا ہے، جہاں سے حوالہ لیا گیا تھا، اس پیرا سے جہاں سے وہ شروع ہوتا ہے، اس سے میں شروع کرتا ہوں:

''اس جگہ یہ یاد رہے کہ کفر دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک ظاہری کفر ایک باطنی کفر......''

یہ دراصل فلسفیانہ بحث ہے ایک اور تصنیف پر۔

جناب یحییٰ بختیار : ایک اور کیٹیگری آ گئی۔

مرزا ناصر احمد : ہاں، ایک اور کیٹیگری ہے جو ہماری پہلی بحث میں نہیں آتی :

''......ایک ظاہری کفر اور ایک باطنی کفر۔ ظاہر کفر تو یہ ہے کہ انسان کسی نبی کا کھلے طور پر انکار کر دے......''

یعنی کہہ دے کہ میں مثلاً حضرت موسیٰ کو نہیں مانتا نبی، یا حضرت عیسیٰ کو نہیں مانتا۔ یہ کھلے طور پر انکار جیسے ہوتے ہیں دنیا میں، تو وہ ظاہری کفر ہے :

''......اور اس کو مامور یہ ہدایت خلق اللہ نہ مانے، جس طرح پر کہ یہود نے مسیح ناصری کا انکار کیا''۔

اب یہاں بھی میں اپنی طرف سے یہ بات اب کہنے لگا ہوں کہ لکھتے ہوئے تو آدمی ان باریکیوں میں ہر جگہ نہیں جاتا——''جس طرح پر کہ یہود نے مسیح ناصری کا انکار کیا''—— حالانکہ یہود نے مسیح ناصری کا انکار نہیں کیا تھا۔ یہود میں سے جو منکر تھے وہ ''یہود'' کے نام سے پکارے گئے۔ اور جنہوں نے قبول کر لیا، یہود میں سے ایمان لے آئے، وہ کرسچین، انہوں نے ان کو مان لیا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ اس قسم کی باریکیوں پر جائیں تو کوئی ایک صفحہ بھی کسی کتاب کا اب ایسا نہیں رہتا جو قابل اعتراض نہ بن جائے:

''......جس طرح پر کہ یہود نے مسیح ناصری کا انکار کیا یا جس طرح انصاریٰ نے نبی کریمؐ کو خدا کی طرف سے نہ مانا......''

حالانکہ ہزاروں اس وقت بھی ہو گئے اور بعد میں بھی ہوتے رہے:

''......اور باطنی کفر یہ ہے کہ ظاہری طور پر تو کسی نبی پر ایمان لانے کا اصرار کیا جاوے اور اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور سمجھا جائے، لیکن حقیقت میں انسان اس نبی کی تعلیم سے بہت دور......''

اب وہ گناہ والا کفر آ گیا ہے کہ کوئی......

جناب یحییٰ بختیار: یہ تو منافق ہو گیا۔

مرزا ناصر احمد: نہیں گناہ ...... منافق بھی اور ہے۔ منافق وہ ہے جو دل سے تسلیم کرتا ہے کہ یہ نبی جو ہے سچا نہیں، اور اعلان کرتا ہے کہ ''میں ایمان لاتا ہوں'' لیکن یہ وہ گنہگار ہے جو مثلاً نماز میں کوئی سستی کر جاتا ہے یا کوئی روزوں میں سستی کر جاتا ہے۔ تو عملاً اپنی عملی زندگی میں تعلیم سے دور ہو جاتا ہے۔

تو اس بحث میں وہ حوالہ آیا ہے جو یہاں پیش کیا گیا تھا۔ اور یہ جو پہلی، اس کی ابتدائی اٹھان جو ہے، اس کا ...... وہ بتاتا ہے کہ یہاں وہ مراد نہیں لی گئی جو غلطی سے، غلط فہمی کی بنا پر، جس کی وجہ سے یہاں اعتراض کر دیا گیا تھا۔

جناب یحیٰ بختیار : مرزا صاحب! ایک تو جو آپ نے فرمایا کہ ''امت'' کا مطلب جو ہے، گروہ کے بھی ہیں، پارٹی کے بھی ہیں، گروپ کے بھی ہیں، کسی طبقے کے بھی ہو سکتے ہیں۔

مرزا ناصر احمد : لوگ۔

جناب یحیٰ بختیار : ہاں، لوگ۔ تو اب ہماری جو مشکل ہے۔اس میں کچھ اضافہ ہی ہو گیا ہے کہ جب آپ کہتے ہیں کہ ''امت محمدیہ'' محمدیہ گروہ، گروپ، پارٹی۔ یہ تو وہی ہیں جو مسلمان ہیں۔

مرزا ناصر احمد : ملت اسلامیہ۔

جناب یحیٰ بختیار : ہاں، جی ''ملت اسلامیہ''

مرزا ناصر احمد : امت محمدیہ۔

جناب یحیٰ بختیار : وہ بڑا سرکل جو آپ نے کہا ناں کہ جس میں............

مرزا ناصر احمد : جس میں گنہگار بھی ہیں............

جناب یحیٰ بختیار : ......کافر بھی ہیں......

مرزا ناصر احمد :ہاں، اور درمیانے درجے کا بھی۔ سارے ہی ہیں۔

جناب یحیٰ بختیار : وہ کافر جو ہیں وہ نکال کر باقی جو تھوڑا بہت کفر کرتے ہیں وہ بھی اور ......مگر مسلمان ہر حالت میں ہیں وہ؟

مرزا ناصر احمد : ہاں، مسلمان ہر حالت میں ہیں۔

جناب یحیٰ بختیار : مسلمان ہیں۔ تو اب یہ جو ''دائرہ اسلام'' ہے یہ بھی ایک گروپ ہو گا؟

مرزا ناصر احمد : میں نے اسی واسطے دوسرے دن ایک اور تمثیل لی تھی۔ مجھے شبہ تھا کہ شاید......

جناب یحیٰی بختیار : اب مجھے ''دائرہ اسلام'' بڑا گروپ معلوم ہوتا ہے اور ''ملت اسلامیہ''............

مرزا ناصر احمد : ہاں، ہاں، وہ ''دائرہ اسلام'' چھوٹا گروپ ہے۔ اس کی وجہ میں بتاتا ہوں۔ یہ جب ہم نے ...... یہ میں نے ...... معاف کریں۔ جب میں نے یہ عرض کی تو بنیاد رکھی اس قول پر...... ''مفردات راغب'' جو قرآن کریم کی لغت ہے، انہوں نے ''اسلام'' کے معنی کرتے ہوئے کہا کہ اسلام دو قسم کا ہے۔ ایک اسلام ہے ایمان ...۔ بالا، فوق الایمان۔ اور ایک اسلام ہے ایمان سے نیچے یا دون الاسلام۔ دو قسم کا اسلام ہے۔ تو ''دائرہ اسلام'' جو ہماری ...... جو یہاں آپ کے سوالات اور میرے جوابات ہیں آیا کیونکہ ہماری بحث تو —— میری طرف سے بہت زیادتی ہو گی کیونکہ میں تو یہاں بطور witness کے ہوں............

جناب یحیٰی بختیار : نہیں، نہیں جی، یہ تو مسئلہ ایسا ہے............

مرزا ناصر احمد : بہر حال، سوال و جواب میں جو چیز آئی، وہ ''مافوق الایمان'' کے متعلق ہم نے کہا، میں نے کہا کہ ''دائرہ اسلام'' ہے ...... جو ایمان سے بالا چیز ہے...... تو وہ درجہ اندر کا ہے، چھوٹا سرکل دائرہ اسلام کا، وہ بڑا نہیں۔

جناب یحیٰی بختیار : اس سے خارج ہو کے بھی مسلمان رہ سکتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد : ہاں، بڑا درجہ جو ہے وہ ''ملت اسلامیہ'' کا سرکل ہے۔

جناب یحیٰی بختیار : ہاں جی، وہ میں سمجھ گیا، وہ میں سمجھ گیا۔

اب میں ''اتمام حجت'' پر کچھ مزید وضاحت کی ضرورت سمجھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ وہ چیز ہے جو دل سے تعلق رکھتی ہے۔ دل میں ایک چیز ہو، مگر انسان انکار کرے............

مرزا ناصر احمد: نہیں، اتمام حجت ہوا یا نہیں ہوا، اس شخص کے متعلق جو خود تسلیم نہیں کرتا کہ مجھ پر اتمام حجت ہو گیا، یہ دل سے تعلق رکھتا ہے اور انسان کا کام نہیں کہ اس کے اوپر حکم لگائے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب! میں ایک اور چیز کی طرف آ رہا تھا......

مرزا ناصر احمد: اچھا! معاف کیجئے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آپ نے کل بھی فرمایا تھا اور آج صبح بھی فرمایا کہ ''اتمام حجت'' کا یہ مطلب ہے کہ اس کو ایک چیز سمجھ آ جائے، پوری دلیل اس کے سامنے ہو جائے، اور وہ انکار کرے۔ سمجھ جائے، convinced ہو، اور انکار کرے۔

مرزا ناصر احمد: ایک، ایک کیٹیگری......

جناب یحییٰ بختیار: ایک aspect، ہاں، ہاں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ایک قسم یہ ہے کہ سمجھ گیا ہے اور کہتا ہے ''میں سمجھ تو گیا ہوں'' اعلان کرتا ہے:

''میں سمجھ گیا ہوں، مگر مانوں گا نہیں''

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ہاں، ''میں انکار کرتا ہوں''۔

مرزا ناصر احمد: ''سمعنا و عصینا'' قرآن کریم کہتا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: یہ جو ہے، یہ اس کیٹیگری میں ہے جو مسلمان نہیں ہو سکتا؟

مرزا ناصر احمد: ہاں جی، رہ ہی نہیں سکتا۔ آپ ہی انکار کر دیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ہاں، تو اس پر آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ اعلان کا ہونا ضروری ہے۔

مرزا ناصر احمد: اس کی طرف سے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں اس کی طرف سے۔ ابھی یہ اعلان کی مزید definition جو ہو گی کہ فرض کرو کہ کسی عالم نے مرزا غلام احمد صاحب کی باتیں سنیں اور وہ convince ہو گیا ــــ میں ایک مثال دے رہا ہوں ــــ وہ convince ہو گیا ہے، مرزا صاحب کے نقطہ نظر سے، اور وہ اعلان کرتا ہے کہ ''نہیں، مرزا صاحب سچے نبی نہیں'' تو یہ اعلان......

مرزا ناصر احمد: نہ، نہیں، پھر وہ رہ گیا ایک حصہ، ایک حصہ رہ گیا۔ وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ ''میں یہ تو سمجھ گیا ہوں کہ یہ سچے ہیں، مگر میں ایمان نہیں لاتا''

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ایسے ہی، ایسے ہی۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ ایک حصہ رہ گیا تھا ناں۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر تو simple ہے جی۔

Then there is no complication. پھر میں یہ پوچھوں گا کہ جو یہ کیٹیگری ہے کہ اتمام حجت کے بعد جو مرزا صاحب کو نہ مانے اور خدا کا رسول نہ مانے، وہ خدا اور رسولؐ کو نہ ماننے کے برابر کافر ہے، اتمام حجت کے بعد، اس طرح آپ نے define کیا؟

مرزا ناصر احمد: جس نے خود کہا کہ ''مجھ پر اتمام حجت ہو بھی گیا اور میں نہیں مانتا''؟

جناب یحییٰ بختیار: ''میں نہیں مانتا''۔ یہ اس کیٹیگری میں ہے، جو کہتا ہے، وہ بالکل ہی کافر، سو فیصدی کافر ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ کافر ہے، دائرہ اسلام سے خارج۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، دائرہ اسلام سے خارج ہے، کیونکہ وہ تو......؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، یعنی وہ تو اسلام ہی سے خارج ہے۔ غیر مسلم ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو مسلمان ہی نہیں رہا جی؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، غیر مسلم ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں اس کا کہتا ہوں کہ وہ سو فیصدی کافر؟

مرزا ناصر احمد: غیر مسلم کہہ لیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مسلمان نہیں رہا وہ؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، غیر مسلم۔

جناب یحییٰ بختیار: اب، آپ کے اندازے کے مطابق، کتنے لوگوں نے ایسا اعا
کیا؟

مرزا ناصر احمد: اس میں اندازے کا تو سوال ہی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی علم کیا ہو گا؟

مرزا ناصر احمد: ''ان کے اپنے علم کے مطابق'' کہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، میں علم کا کہہ رہا ہوں، علم کے مطابق۔

مرزا ناصر احمد: میرے علم میں یہ تو ہے۔نہیں، میرے علم میں یہ تو ہے، میں نے سنا ہے کہ ''اگر اللہ بھی آ جائے اور کہے کہ بانی سلسلہ سچے ہیں، تب بھی ہم نہ مانیں گے''

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو ایک اور چیز ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، ہاں، وہ ''اگر'' کے ساتھ۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، وہ ''اگر'' کے ساتھ ہے۔ اور ساتھ ہی وہ یہ نہیں کہتے میں convince ہو گیا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: میرے علم میں اس وقت ...... میرے علم اور میرے حافظہ میں۔
combine، بریکٹ کر دیں علم اور حافظہ —— کوئی آدمی نہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: کوئی آدمی نہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فی الحال جس نتیجے پر ہم پہنچے ہیں، اس کے مطابق کوئی بھی کافر اس وقت نہیں ہے؟

مرزا ناصر احمد: اس سینس (sense) میں۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں، اس لحاظ سے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ٹھیک ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: اس لحاظ سے ملت اسلامیہ سے باہر؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، بالکل۔

جناب یحیٰی بختیار: دیگر الفاظ میں، ایسا کوئی شخص نہیں جو مسلمان نہ ہو؟

مرزا ناصر احمد: ایسا کوئی شخص نہیں جو اسلام کا دعویٰ کرے اور مسلمان نہ ہو۔

جناب یحیٰی بختیار: ہم یہ تو concede کرتے ہیں ہم ان لوگوں کا ذکر کرتے ہیں جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں عیسائیوں یہودیوں کا ذکر نہیں کر رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ایمان رکھتے ہیں.......... ہاں، نہیں، ٹھیک ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: ہماری بحث یہ ہے کہ جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے بعد سوال آتا ہے مرزا غلام احمد صاحب پر کہ ان کو ہم نبی مانتے ہیں یا نہیں۔ سوال ان کا ہے اس وقت۔ اس وقت آپ کی نظر میں ان مسلمانوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جس کو آپ کہیں کہ Hundred per cent، سو فیصدی کافر ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، جو غیر مسلم ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: جو کہ علم کی بات ہے۔ اعلان نہیں کرتا۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، علم کی۔ غیر مسلم ہے۔ کوئی ایسا نہیں جسے میں غیر مسلم کہوں۔

جناب یحیٰی بختیار: ہے ہی نہیں یا علم میں نہیں ہے؟

مرزا ناصر احمد: میرے علم اور حافظے میں نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اب دوسری کیٹیگری یہ آ جاتی ہے جو اتمام حجت کے بغیر مرزا صاحب کو نہ مانے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، تین قسمیں ہیں یہ۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آ رہا ہوں اس پر۔ جو ہماری بحث ہوئی ہے......

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... اس سے جو میں نتیجے پر پہنچ سکا ہوں............

مرزا ناصر احمد: ہاں جی، ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر جو ...... جہاں آپ درست سمجھتے ہیں کہ میں نے غلطی کی ہے، وہ آپ پوائنٹ آؤٹ کر دیں گے۔

مرزا ناصر احمد: ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: جو اتمام حجت کے بغیر مرزا صاحب کو نہ مانے، مگر خدا اور رسولؐ کو مانے، وہ کافر کسی حد تک ہے، مگر دائرہ اسلام سے خارج نہیں......

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ ....

جناب یحییٰ بختیار: ...... اور دائرہ اسلام سے خارج ہے ملت اسلامیہ سے نہیں؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ملت اسلامیہ سے خارج بالکل نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مگر دائرہ اسلام سے خارج ہے؟

مرزا ناصر احمد: وہ ''دائرہ اسلام'' کو چھوڑ دیں اگر اس سے confusion پیدا ہوتا ہے۔

مرزا ناصر احمد: یہ آپ کی مرضی ہے۔

وہ کافر گنہگار ہے۔ اگر یہ فقرہ بنا لیں تو زیادہ واضح ہو جائے گا۔ وہ کافر و گنہگار ہے۔ لیکن............

جناب یحییٰ بختیار: میں ایسے کہے دیتا ہوں............

مرزا ناصر احمد: ......لیکن ملت اسلامیہ سے خارج نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں ایسے کہے دیتا ہوں: پہلے وہ کیٹیگری جو کہ خدا اور رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، مگر اتمام حجت کے باوجود۔۔۔جس sense میں آپ نے interpret کیا ہے اس کو............

مرزا ناصر احمد: نہیں، پھر اگر لکھ لیں کہ "اتمام حجت" کے باوجود یہ اعلان کرے کہ......"

جناب یحییٰ بختیار: میں نے کہا ہے "جسے آپ نے interpret کیا ہے"۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ ریکارڈ ہو چکا ہے "جیسے آپ نے interpret کیا"۔ اسی واسطے میں کہتا ہوں کہ وہ اعلان کرے تو وہ تو بالکل ہی کافر ہے، مسلمان نہیں، جو مرزا صاحب کو نہیں مانتے۔

پھر اس کے بعد ایسے لوگ ہیں جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، مگر وہ مرزا صاحب کو اتمام حجت کے بغیر، یعنی ان پر نہیں ہوا............

مرزا ناصر احمد: یعنی وہ کہتے ہیں کہ "ہم پر نہیں ہوا"

جناب یحییٰ بختیار: "ہم پر نہیں ہوا"۔

مرزا ناصر احمد: خوہ ہو چکا ہو، لیکن وہ کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : اعلان نہیں کیا انہوں نے، یہی مطلب ہوا ناں؟

مرزا ناصر احمد : ظاہر ہے، ظاہر ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : اعلان نہیں کیا۔ تو وہ کافر ہیں............

مرزا ناصر احمد :وہ کافر گنہگار ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : ......مگر ملت اسلامیہ سے............

مرزا ناصر احمد : وہ کافر گنہگار ہیں، مگر ملت اسلامیہ سے خارج نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : دائرہ اسلام سے خارج، ملت ....

مرزا ناصر احمد :نہیں، وہ ملت اسلامیہ سے خارج نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : ہاں، یہ سمجھئے کہ سو فیصدی کافر نہیں، جسے میں نے پہلے کہا۔

مرزا ناصر احمد : کافر گنہگار ہیں، یعنی ''کفر'' بمعنی کافر کے۔

جناب یحییٰ بختیار : ایک اور کیٹیگری آتی ہے — میں اس کا علیحدہ ذکر نہیں لانا چاہتا، میں اس پر آ رہا ہوں — اب یہ جو ہے، تیسری کیٹیگری جو ہے — یہ دو کیٹیگریز تو ہمارے سامنے آ گئیں اس وقت تک۔ ایک وہ جو بالکل ہی کافر، جو کہ اتمام حجت کے باوجود انکار کر رہے ہیں، اعلانیہ انکار کر رہے ہیں، کوئی ان کی پوزیشن میں شک کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ پھر اس میں بھی کوئی شک پیدا نہیں ہوتا کہ یہ جو ہیں، ملت اسلامیہ میں ہیں، وہ مسلمان ہیں، گنہگار کہیں ان کو............

مرزا ناصر احمد :ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار : ......ففٹی (Fifty) پرسنٹ کہیں Twenty-five پرسنٹ کافر کہیں، مگر ہیں مسلمان............

مرزا ناصر احمد : ملت اسلامیہ میں ہیں، اور غیر مسلم ان کو نہیں کہا جا سکتا۔

مرزا ناصر احمد: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: اور ایک تیسری کیٹگری وہ ہے جو اتمام حجت کے بعد یا اس کے بغیر خدا اور رسولؐ کو مانتے ہیں اور مرزا صاحب پر ایمان رکھتے ہیں، وہ سو فیصدی مسلمان اور سو فیصدی non-Kafir ——میں اس کیٹگری میں رکھتا ہوں ان کو——ان کو آپ احمدی سمجھیں یا............

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی ایک کیٹگری جو ہے ناں یہ...... یہ تین کیٹگریز جو ہیں، ان میں سے ہمیں کسی پر بھی کوئی doubt نہیں رہا۔ یہ بحث چل رہی ہے۔ اور ایک کیٹگری ہے گنہگاروں کی، جو سب میں ہیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ ہیں، ہر ایک کیٹگری میں ہوں گے۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ ہر کیٹگری میں............

جناب یحییٰ بختیار: کافروں میں بھی ہیں۔

مرزا ناصر احمد: احمدیوں میں بھی ہیں، دیوبندیوں میں بھی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: جو اتمام حجت کے بغیر............یہ تو سب میں موجود ہیں، اس لیے ان کو چھوڑ دیا جائے بیچ میں۔

اب مرزا صاحب! سوال یہ ہے کہ ہر ایک کی پوزیشن کلیئر (clear) ہے۔ ایک وہ جو کہ کافر ہیں، سو فیصدی کافر ہیں، اور ان کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اللہ اور رسولؐ کو بھی نہیں مانتے، مرزا صاحب کو بھی نہیں مانتے اتمام حجت کے باوجود۔ ایک وہ ہیں جو

اتمام حجت کے بعد مرزا صاحب کو نہیں مانتے وہ بھی کافر، ان میں بھی کوئی شک نہیں ہے۔ پھر باقی جو ہیں وہ مسلمان ہیں۔ ان کی ہم نے کیٹیگریز بنالی ہیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، کفر،............

جناب یحییٰ بختیار: تو جب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:

''کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے''

یہ کون سی کیٹیگری ہے؟

مرزا ناصر احمد: وہی جو آپ نے بنائی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: پوزیشن تو بالکل کلیئر (clear) ہے۔

مرزا ناصر احمد: ہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: پوزیشن تو بالکل کلیئر (clear) ہے۔

مرزا ناصر احمد: یہ کفر و گناہ والی۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں ناں جی کہ............

مرزا ناصر احمد: ''کافر و گنہگار'' کہا تھا نہ آپ نے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے عرض کیا ناں ــــ میرا سوال سنیں ــــ ایک کیٹیگری ہے، وہ ہیں ہی کافر، کوئی شک ہی نہیں اس پر۔ دوسری کیٹیگری، ہیں ہی مسلمان، کوئی شک نہیں اس میں۔ گناہ کیا ہوگا اس نے۔ تو وہ کہتے ہیں کہ ''کیوں ان کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں''۔

مرزا ناصر احمد: ''جو گنہگار ہیں، ان کو بے گناہ کیسے کہتے ہو تم''۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، گنہگار پھر مسلمان ہیں، مسلمانی تو نہیں ختم ہو جاتی۔ یہ تو ہم concede کر چکے ہیں کہ وہ ہیں مسلمان، ملت محمدی میں شامل ہیں۔ گنہگار

احمدیوں میں بھی ہیں...... گنہگار کافروں میں بھی ہیں۔نہیں، ان کی بات میں نہیں کر رہا۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ان کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں''۔

مرزا ناصر احمد : نہیں، ''کافرو گنہگار جو ہیں ان کو بے گناہ ثابت کرنے کی کیسے کوشش کرتے ہو''۔

جناب یحیٰی بختیار : نہیں جی، یہ میں نہیں......

مرزا ناصر احمد : میں تو......

جناب یحیٰی بختیار : میرا مطلب جو ہے میں وہ واضح نہیں کر سکا۔ اب میں نے عرض یہ کیا کہ جو کافر ہے، اس کے تو مسلمان ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، نہ کوئی اس کو ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

مرزا ناصر احمد :اس کو چھوڑیں۔

جناب یحیٰی بختیار : ہاں، وہ تو چھوڑ دیا۔

اب وہ جو کیٹیگری ہے کافروں کی ، جو کہ اتمام حجت کے باوجود مرزا صاحب پر ایمان نہیں لاتے، وہ ایسے ہی ہے جیسے خدا اور رسولؐ پر ایمان نہیں لاتے، ان کا بھی کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا، ان کو کون مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اب رہ گئی دو اور کیٹیگریز جو ان کے مسلمان ہونے میں کوئی شک نہیں ہے......

مرزا ناصر احمد : ہاں، ''ملت اسلامیہ سے باہر'' ان کو کہا ہی نہیں جا سکتا ایک سیکنڈ کے لیے بھی۔

جناب یحیٰی بختیار : ہاں، نہیں کیا جا سکتا۔ تو یہ جب کہتے ہیں کہ ''ان کو کیوں خواہ مخواہ مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں'' مطلب یہ کہ ''وہ نہیں ہیں اور ثابت کر رہے ہیں'' یہ کس کا ذکر ہو رہا ہے؟

مرزا ناصر احمد: میرے نزدیک تو اس میں کوئی تضاد نہیں ہے—میں اپنی رائے رہا ہوں ناں—میرے نزدیک اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کیٹیگری جس کے متعلق ہم ۔ کہا کہ ''ملت اسلامیہ سے باہر نہیں'' ۔ ان کو غیر مسلم نہیں کہا جا سکتا، لیکن کافر و گنہگار ہیں۔ تو یہ فرما رہے ہیں یہاں پر کہ ''جو گنہگار ہے اس کو بے گناہ کیسے ثابت کرنے کوشش کر رہے ہو''۔

جناب یحیٰ بختیار: یعنی گنہگار تھے وہ............

مرزا ناصر احمد: یہ، یہ جو ہے، کونسا حوالہ؟ ممکن ہے۔ context اور ہو۔

جناب یحیٰ بختیار: یہ ''کلمۃ الفصل'' صفحہ 148 ۔کل میں نے آپ کو:

''اب جبکہ یہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے''۔

میں یہ کہتا ہوں، عرض کرتا ہوں............

مرزا ناصر احمد: جی، جی، یہ نکل آیا ہے۔ میں پڑھ رہا ہوں۔

یہ صفحہ 148 آپ نے فرمایا ''کلمۃ الفصل'' 148 ؟

جناب یحیٰ بختیار: میرا خیال ہے، یہاں تو میں نے ...... 148 ہے یا 128 ہے، پرنٹ ایسا ہے۔

مرزا ناصر احمد: صفحہ 148 پر......

جناب یحیٰ بختیار: وہ کل آپ کو بتایا تھا جی یہ۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہ 148 پر نہیں ناں نکلا۔

جناب یحیٰ بختیار: کل آپ کو ایک ریفرنس دیا تھا۔ وہ کہاں ہے، بھٹی صاحب!

مرزا ناصر احمد: دیکھتے ہیں، دیکھتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ کل میں نے آپ کو بتایا تھا۔ آپ نے اس پر comments بھی کئے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں نے comments نہیں کئے وہاں۔ اس وقت تک تو ہمارے پاس یہ کتاب ہی نہیں تھی۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ممکن ہے کہ verify نہ کیا ہو آپ نے۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، verify نہیں کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، نہ کیا ہو۔

مرزا ناصر احمد: یہ سارا صفحہ میں پڑھ دیتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی یہ چیز میں کہتا ہوں جو یہاں ہے......

مرزا ناصر احمد: وہ یہاں نہیں ہے، نظر نہیں آ رہی مجھے۔ اور غور سے پڑھ لیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اب جبکہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے''۔

مرزا ناصر احمد: ''......کوشش کی جاتی ہے'' یہاں تو نہیں ہے یہ، صفحہ 148 پر یہ فقرے نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ نکال لیں جی ہم۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، اگر پتہ لگ جائے ابھی۔

Mr. Yahya Bakhtiar: I am sorry, Sir, it was page 128-129.

وہ جو ہے نا جی، پرنٹ ایسا ہے۔ یہ 129 پر آئیگا، 128 سے شاید شروع ہوا ہے۔

''کلمۃ الفصل''۔۔۔۔''ریویو آف ریلیجن''۔۔۔۔

اس میں جی: اب جبکہ یہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات......

مرزا ناصر احمد: ہاں جی، یہ یہاں ہے، 129۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے''۔

میرا اب۔۔۔

مرزا ناصر احمد: یہ، یہ، یہ ہے۔ یہ بالکل واضح ہے کہ یہاں مسئلہ نجات کا، اور نجات کا تعلق گناہ سے بھی ہے۔ تو یہاں یہ سوال ہے: جو گنہگار ہے اس کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کیوں کی جاتی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب!......

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں اس کے معنی کر رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، میں آپ کو سوال پورا explain نہیں کر سکا، معاف کیجئے، گنہگار جو ہیں، احمدیوں میں بھی ہیں، یہاں غیر احمدیوں کی بات ہو رہی ہے: ''کیوں غیر احمدیوں کو مسلمان بنانے کی، ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے''۔ تو اس context میں آپ ذرا ان کو explain کریں......

مرزا ناصر احمد: ہاں جی، میں اسی کا جواب دے رہا ہوں............

جناب یحییٰ بختیار: ...... کیونکہ آپ یہ نہیں کہیں گے کہ احمدیوں میں گنہگار نہیں ہیں۔ اس لیے گنہگار کا یہاں تعلق نہیں ہے۔

مرزا ناصر احمد: میں بات سمجھ گیا۔ میں ابھی واضح کر دیتا ہوں۔

گنہگار احمدیوں میں بھی ہیں اور وہابیوں میں بھی ہیں، ساروں میں ہیں، اللہ معاف کرے۔ کوئی تھوڑا گنہگار ہے، کوئی زیادہ گنہگار۔ اسی واسطے ہم کو ہر وقت استغفار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن گناہ گناہ میں فرق ہے۔ ایک گناہ ہے چغلی کرنے کا، ایک گناہ ہے غیبت کرنے کا، ایک گناہ ہے چوری کرنے کا۔ یہاں نہ ماننا جو ہے، وہ ایک گناہ ہے۔ اور ہزار گناہوں میں احمدیت میں داخل ہونے والا مبتلا ہوسکتا ہے۔ مگر اس گناہ میں وہ مبتلا نہیں ہوا کہ اس نے انکار نہیں کیا۔ اس واسطے جو یہاں زیر بحث مضمون ہے، اس میں احمدی شامل ہی نہیں ہوسکتا، کیونکہ بات یہ ہے کہ یہ گناہ...... جو شخص یہ گناہ کرتا ہے کہ اس نے، جس کو ماننا چاہیئے تھا، اپنی ناسمجھی کی وجہ سے اس کو نہیں مانا اور اس طرح ایک حد تک گنہگار ہو گیا، اس کو بے گناہ ثابت کرنے کی کیوں کر کوشش کی جا رہی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں مرزا صاحب! میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ "مسلمان ثابت کرنے کی کوشش" یعنی کہ گنجائش ہی نہیں۔ مسلمان تو وہ ہے، گنہگار ہے۔ وہ جو میں نے اس دن عرض کیا کہ:

؎ آخر گنہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں

یہاں یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہ کافر ہیں، آپ ان کو مسلمان ثابت کرنے کی کیوں کوشش کر رہے ہیں۔

مرزا ناصر احمد: یعنی اگر اس کی بجائے یہ ہوتا کہ "اس کافر گنہگار کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کیوں کی جا رہی ہے"............

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، اگر وہ بات ہوتی تو پھر میں............

مرزا ناصر احمد:...... اور زیادہ سخت ہوتی، موجودہ صورت سے زیادہ سخت ہو جاتی۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، اب تو بالکل صاف یہ لکھا ہے کہ: ’’غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش مت کرو کیونکہ ان کی نجات کی کوئی گنجائش نہیں کیونکہ یہ نبی جو ہیں......‘‘

مرزا ناصر احمد: پھر نجات کا مسئلہ آ گیا۔ اس کو چھوڑیں۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں جی، میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہاں جو ہے، وہ بالکل صاف الفاظ میں آ جاتا ہے، اور میں یہی عرض کر رہا تھا کہ کیٹیگری صاف ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، وہ حصہ تو صاف ہو گیا۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، وہ مطلب میں اسی واسطے کہہ رہا ہوں کہ ابھی اس کے بعد ہم آگے بڑھ سکتے ہیں کچھ اس میں یہ ہے کہ ایک کیٹیگری کافر، undoubted, undiluted............

مرزا ناصر احمد: وہ ہو گیا، ہاں، وہ ہو گیا۔

جناب یحیٰ بختیار: No doubt، کیونکہ یہ کوشش، ثابت کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور دوسری کیٹیگری مسلمان، کوئی ان کی مسلمانی میں فرق نہیں......

مرزا ناصر احمد: ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: ......گنہگار ضرور ہوں گے، پانچ فیصدی کافر ضرور ہوں گے......

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں............

جناب یحیٰ بختیار: ...... پر ملت اسلامیہ میں وہ ہیں............

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ ہیں، بالکل۔

جناب یحیٰ بختیار: ...... اور مسلمان ہیں ان کے مسلمان ہونے میں کوئی doubt نہیں ہے۔ تو پھر کون کوشش کر رہا تھا ان کو ثابت کرنے کی؟ کیوں ثابت کر رہا تھا؟

مرزا ناصر احمد: دیکھیں ناں، ملت اسلامیہ میں جو ہیں، ان میں سے گنہگار کے لیے ''خارج از اسلام'' کا حدیث نے استعمال کیا ہے لفظ............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، پھر اس کو کہتے ہیں......

مرزا ناصر احمد: ......گنہگار کے لیے، کہ جو ظالم کے ساتھ چلتا ہے:

(عربی) حرج من الاسلام..........

تو چونکہ ایسے الفاظ ہمارے لٹریچر کی اصطلاح میں تھے، اس لیے وہ استعمال کئے۔ اب گھر والا جو ہے ــــ میں ــــ مجھ سے آپ مطلب پوچھتے ہیں، میں مطلب بتا دیتا ہوں آپ کو:

(عربی)

اور یہ ہے یعنی بانی سلسلہ کی ایک کتاب نہیں، کسی خلیفہ وقت کی ایک کتاب نہیں ہے۔ اور............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ ان کا قول نہیں ہے، تو پھر میں اس پر بات نہیں کروں گا۔ اگر آپ یہ کہتے ہیں......

مرزا ناصر احمد: اس معنی میں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ کہ یہ مسیح ثانی کا قول نہیں ہے؟

مرزا ناصر احمد: اس معنی میں جو آپ لے رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ معنی .... دیکھیں، مرزا صاحب! میری ایک difficulty ہے، میں explain کر دیتا ہوں، کہ جو ایڈووکیٹ ہوتے ہیں اور جو پاکستان یا برٹش سسٹم سے واقف ہیں ــــ اور آپ بھی جانتے ہیں ان کی جو jurisprudence ہے ــــ ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ جو الفاظ کے simple معنی ہوں، ظاہر معنی ہوں، اگر وہ صاف ہوں تو پھر آپ کو کسی اور تعبیر کی اور تشریح کی ضرورت نہیں۔

Words must be taken in their literal, simple sense; and that is the intention of the author, the speaker and the writer. This is the first rule.

مرزا ناصر احمد :بشرطیکہ وہ اس پر اتھارٹی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار :جو اس نے لکھا ہے، صاف ظاہر ہوتا ہے۔تو اس کے بعد آپ یہ نہیں......

Mirza Nasir Ahmad: If he is an authority.

Mr. Yahya Bakhtiar: No question. Anybody. This is the rule.

Mirza Nasir Ahmad: No, no. Then this would be considered as his views, not the views of the Jamaat.

Mr. Yahya Bakhtiar: That is different.

مرزا ناصر احمد :ہاں، میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ وہ یہ views ...... میں یہی بتانے لگا تھا............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں کہتا ہوں، اگر آپ کہتے ہیں کہ خلیفہ ثانی کا view ہے، تب تو ٹھیک ہے، میں اس سے آگے پڑھتا ہوں۔

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، یہ خلیفہ ثانی کی تو نہیں، یہ خلیفہ ثانی کی نہیں ہے عبارت، یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : مرزا بشیر احمد صاحب۔ .I am sorry ۔

مرزا ناصر احمد : ہاں۔ وہ خلیفہ ثانی نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، نہیں مگر وہ جماعت کے ایسے بڑے رہنما ہیں......

مرزا ناصر احمد : ایک جماعت کے بہت بزرگ ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار : ...... بزرگ رہنما ہیں۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ and he is an authority who can interpret یہ میں نہیں کہتا کہ جو ان کی interpretation ہو گی that will prevail over that of Khalifa.

Mirza Nasir Ahmad: He is not an authority against Khulafa.

Mr. Yahya Bakhtiar: Not against Khulafa. If there is a word of Khulafa, that will prevail; but if there is no word of Khulafa, then this authority will prevail.

مرزا ناصر احمد: ہاں، اگر اس کے علاوہ اور کوئی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: کوئی اتھارٹی نہیں۔ تو میں کہتا ہوں ان کا یہ جو قول ہے:

''اب جبکہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو......''

آپ ذرا غور فرمائیں کہ ''غیر احمدی'' is very important from my point of view. اور اس کے بعد:

''......مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔'' مطلب یہ ہے جنہوں نے مرزا غلام احمد صاحب کو نبی نہیں تسلیم کیا، نبی نہیں مانا، ان کو ''غیر احمدی'' کہا گیا اور صاف کہا گیا کہ ان کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں، وہ مسلمان نہیں ہیں، نہیں ہیں، نہیں ہیں......This is how I understand

مرزا ناصر احمد: ہاں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: .... literal fact

ہاں ....

Mirza Nasir Ahmad: And this is what I deny.......

Mr. Yahya Bakhtiar: No, that is for you.

ابھی وہ آگے فرماتے ہیں اس کتاب میں:

''...... جو تمام رسولوں کا ماننا جزو ایمان نہیں سمجھتے۔ پس اس آیت کے تحت ہر ایک شخص جو موسیٰؑ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰؑ کو نہیں مانتا، یا عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمدؐ کو نہیں مانتا......''

مرزا ناصر احمد: یہ ہم پھر پیچھے چلے گئے۔ وہ جو ہم نے فیصلہ کر لیا تھا ناں......

جناب یحییٰ بختیار: یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں............

مرزا ناصر احمد: ...... ''اتمام حجت'' والا فیصلہ، جو ایک دفعہ کر چکے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ:

''محمد کو نہیں مانتا، اور محمد کو تو مانتا ہے مگر مسیح موعود کو نہیں مانتا، وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔''

میں عرض اس لیے کر رہا ہوں کہ کیوں repeat کر رہا ہوں۔ ایک writer author, speaker کی intention جو ہے، وہ اس کی بار بار جو چیز کہتے ہیں اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، اور پھر غیر احمدی کو مسلمان سمجھتے ہیں، اور ہم نے جو کیٹیگریز متعین کی ہیں............

مرزا ناصر احمد: ''جو ہم نے کی ہیں''۔۔۔ اگر اس خاکسار کو بھی 'ہم' میں شامل کر رہے ہیں............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، آپ نے، جو آپ نے کی ہیں۔ میں تو آپ سے پوچھ رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، اوہو! میری بات تو سنیئے۔ نہیں، نہیں، میں اعتراض نہیں کر رہا کوئی، میں بات کر رہا ہوں۔ میں تو یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر خاکسار کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے تو بطور خلیفۂ وقت۔ اس اتھارٹی کو میرے مقابلے میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو میں مانتا ہوں۔ اس پر...... اگر آپ اس کو reject کریں۔ تب تو کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مرزا ناصر احمد : میں اس کے اس مفہوم کو reject کرتا ہوں۔ اور میری ناقص رائے میں اس کا ایک ایسا مفہوم بھی ہے جو ہماری بنائی ہوئی کیٹیگریز کے اندر بالکل فٹ آ جاتا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار : تو یہ جو کہہ رہے ہیں: ''آپ کیوں خواہ مخواہ ثابت کر رہے ہیں'' غلط بات ہے؟

مرزا ناصر احمد : یہ گنہگار ہیں، یعنی میرے نزدیک۔

جناب یحیٰی بختیار : یعنی یہ غیر احمدی کے بارے میں جو کہا، وہ غلط بات ہے؟

مرزا ناصر احمد : جو آپ کی interpretation ہے وہی لی جائے تو غلط بالکل۔

جناب یحیٰی بختیار : یعنی یہ plain لفظ جو کہہ رہے ہیں............

مرزا ناصر احمد : جو آپ کی interpretation ہے اس کے لحاظ سے یہ بات غلط ہے۔

جناب یحیٰی بختیار : مرزا صاحب! میری کوئی interpretation نہیں ہے، مرزا صاحب میری کوئی ڈکشنری نہیں۔ میں تو وہ ordinary ڈکشنری جو ہے اسی پر چلتا ہوں......

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں interpretation ......

جناب یحیٰی بختیار : ...... interpretation پر نہیں۔

مرزا ناصر احمد : ...... میں نے ''ڈکشنری'' نہیں کہا......

جناب یحیٰی بختیار : نہیں، میں عرض کر رہا تھا کہ......

مرزا ناصر احمد : ...... میں نے interpretation ......

جناب یحیٰی بختیار : ...... اس میں کہتے ہیں ''غیر احمدی''۔ اب میرے نزدیک ''غیر احمدی'' وہ ہیں جنہوں نے نبی مرزا صاحب کو نہیں مانا......

مرزا ناصر احمد: میں آپ کی بات سمجھ گیا۔

جناب یحییٰ بختیار :...... دوسرے وہ کہتے ہیں کہ "مسلمان" میں مسلمان کی وہی definition جانتا ہوں......

مرزا ناصر احمد: وہی ہوگی ہم نے ایک...... agree کر گئے ہم......

جناب یحییٰ بختیار :وہ کہتے ہیں کہ "ان کو مسلمان ......غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں ۔میں صرف عرض یہ عرر رہا تھا کہ یہاں پر confusion کوئی نہیں۔ ایک کیٹیگری کافروں کی ہے، ان پر کوئی شک نہیں۔ دوسری کیٹیگری ان کی ہے جو کہ کافر ہیں مگر ہیں مسلمان، ان میں بھی کوئی شک نہیں......

مرزا ناصر احمد :ہاں، کافر و گنہگار۔

جناب یحییٰ بختیار :......کون ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ اور کن کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟......

مرزا ناصر احمد: ہاں، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... یہ میرا question تھا۔

مرزا ناصر احمد : وہ ٹھیک ہے، وہ ٹھیک ہے۔ میں یہ کہتا ہوں اگر اس کی اس interpretation کے علاوہ، جو اس وقت آپ نے کی، اور کوئی interpretation ممکن نہ ہو تو اس کو رد کرتا ہوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، نہیں، وہ اور بات ہے کہ آپ اس کو reject کرتے ہیں۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، reject کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :اب اسی طرح ان کا یہ جو دوسرا حوالہ میں نے آپ کو سنایا۔

"کافر اور پکا کافر ہے"............

مرزا ناصر احمد: سارے اسی کی روشنی میں چلے جائیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... اسی کو explain کرتے ہیں؟

چوہدری ظہور الٰہی: نماز کا وقت ہو گیا، بلکہ زیادہ دیر ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین: اچھا، بہت اچھا۔

جناب یحییٰ بختیار: نماز کے بعد جی۔

Mr. Chairman: The delegation is permitted to withdraw; to report at 8.00 p.m.

(The Delegation left the Chamber.)

Mr. Chairman: The House is adjourned to meet at 8.00 p.m. for Maghrab Prayers.

[The Special Committee adjourned for Maghrab Prayers to meet at 8.00 p.m.]

[The Special Committee re-assembled after Maghrab Prayers, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.]

INTERRUPTIONS BY THE WITNESS WHEN A QUESTIONS IS PUT

صاحبزادہ صفی اللہ: آپ نے کل فرمایا تھا کہ جب تک اٹارنی جنرل سوال کو ختم نہ کر لیں تو گواہ کو چاہئیے کہ وہ مداخلت نہ کرے۔ لیکن کل سے اب تک اس نے اس پر بالکل عمل نہیں کیا۔ اور اٹارنی جنرل کے سوال کے دوران وہ بحث شروع کرتا ہے یعنی اس سے قطع کلام کرتا ہے۔

جناب چیئرمین : نہیں، میں بالکل روکوں گا بھی ٹوکوں گا بھی اٹارنی جنرل صاحب کہتے ہیں کہ یہ طریقہ کار وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بہتر ہے۔

صاحبزادہ صفی اللہ : نہیں، وہ مداخلت کرتا ہے۔

جناب چیئرمین : وہ اٹارنی جنرل......

جناب محمد حنیف خان : انہوں نے، اٹارنی جنرل صاحب نے یہ نہیں کہا کہ ''میں سوال ہی نہ کروں اور وہ کہے کہ میں سمجھ گیا ہوں'' انہوں نے یہ کہا کہ اس کو latitude دیا جائے کہ جو کچھ بھی وہ کہے۔ لیکن ان کا سوال مکمل ضرور ہونا چاہیئے۔

صاحبزادہ صفی اللہ : چھوڑ دے اٹارنی جنرل صاحب کو سوال پورا کرنے کے لیے۔

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے، میں پوائنٹ آؤٹ کر دوں گا، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : (صاحبزادہ صفی اللہ سے) آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ میں نے دو دفعہ آج ان کو کہا بھی کہ میں نے ابھی سوال پورا ہی نہیں کیا اور آپ............

صاحبزادہ صفی اللہ : لیکن وہ پھر بھی عمل نہیں کر رہے۔

Mr. Chairman: They may be called.

(The Delegation entered the Chamber)

Mr. Chairman: Mr. Attorney General.

CROSS-EXAMINATION OF THE QADIANI GROUP DELEGATION

مرزا ناصر احمد : ایک سوال اور رہ گیا۔ وہ پارسیوں کا کوئی حوالہ دیا تھا آپ نے کہ، پارسیوں کے ساتھ اپنے آپ کو ملایا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، وہ کسی کو جو بھیجا تھا messenger کو اپنے، کہ بڑے افسر کو...... جو مرزا صاحب نے کہا تھا کہ میں ایک بڑے افسر......

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔ تو وہ جو ہے اخبار، اگر کوئی شروع سے پڑھے تو ساری بات خود واضح ہو جاتی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! آپ وہ پڑھ دیجئے یا آپ explain کر دیں کہ یہ چیز تھی، اور وہ فائل کر دیں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں پڑھ دیتا ہوں۔ اخبار ہی ہے، اس کا کچھ حصہ پڑھنے والا ہے۔ یہ اخبار 13 نومبر 1944ء کا ہے اس میں حضرت خلیفہ ثانی کا خطبہ ہے۔ جو چھپا ہے۔ اس میں آپ لکھتے ہیں:

''اس مسئلہ کے حل کو...... تب میں نے اس خیال سے کہ جب میرے ساتھ بھی اس کا کوئی تعلق ہے ایک جماعت کا امام ہونے کے لحاظ سے، خلیفہ ثانی ہونے کے لحاظ سے، تو مجھے سوچنا چاہیئے کہ میں کس رنگ میں کام کر سکتا ہوں۔ اس مسئلہ پر غور کیا اور میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ممکن ہے کہ برطانوی حکومت اس غلطی میں مبتلا ہو کہ اگر مسلم لیگ کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو مسلمان قوم بحیثیت مجموعی ہمارے خلاف یعنی انگریزی حکومت کے خلاف نہیں ہو گی، بلکہ ایسے مسلمان جو لیگ میں شامل نہیں اور ایسی جماعتیں جو لیگ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتیں، ان کو ملا کے وہ ایک منظم حکومت ہندوستان میں قائم کر سکے گی۔ (یہ انگریزوں کا خیال ہے) اس خیال کے آنے پر میں نے مزید سوچا اور فیصلہ کیا کہ ایسے لوگ جو لیگ میں شامل نہیں، ان کو اکٹھا کر کے اور گورنمنٹ کے اوپر زور دیا جائے کہ اپنی یہ غلط فہمی دور کر لو کہ ایسا

نہیں ہو گا۔ دونوں آپس میں مل جائیں۔ سارے دوسرے بھی، جو لیگ
باہر ہیں، مل کر گورنمنٹ پر یہ واضح کر دیں کہ خواہ ہم لیگ میں نہیں لیکن
لیگ کے ساتھ ٹکراؤ ہوا تو ہم اس کو مسلمان قوم کے ساتھ ٹکراؤ سمجھیں۔
اور جو جنگ ہو گی اس میں ہم بھی لیگ کے ساتھ شامل ہوں گے۔"

تو یہ بڑی واضح ہیں ساری عبارتیں۔ اس کے بعد وہ آخری صرف حصے کو لے کے اور کا غلط مطلب لے لینا، یہ درست نہیں۔ باقی رہا یہ سوال کہ— ابھی بات ختم نہیں ؛ میری............

جناب یحییٰ بختیار: اس سوال کے بارے میں؟ یا دوسرا سوال ہے؟

مرزا ناصر احمد: اسی، اسی کے متعلق۔

Mr. Chairman: This is the explanation. The writing............

مرزا ناصر احمد: ایک اور ہے............

Mr. Chairman: Just a minute, just a minute. That writing is nitted which was put to the witness —that writing which was erred to by the Attorney-General that is appeared in "Al-Fazal"?

Mr. Yahya Bakhtiar: That has not been denied by Mirza hib; but he is explaining.

Mr. Chairman: It is the explanation. But that is admitted?

Mr. Yahya Bakhtiar: That is admitted, Yes.

Mr. Chairman: Yes, the witness may explain.

مرزا ناصر احمد: وہ تو admit کر لیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، وہ تو میں نے کہا کہ admit کر لیا ہے۔

مرزا ناصر احمد: لیکن میں نے بتایا ہے کہ اس خطبہ کے جو ہیں اقتباسات......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، وہ میں سمجھ گیا۔

مرزا ناصر احمد: ...... وہ واضح ہیں۔ اس کے علاوہ مسلم لیگ کا 1940ء کا ایک ریزولیوشن ہے۔ وہ تو 1946-47ء سے کہیں پہلے کا ہے ناں۔ وہ جو ریزولیوشن پاس ہوا تو 25 یا 23 مارچ 1940ء کا علیحدہ ریزولیوشن ہے۔ یہ ہمارے ایک دوست نے اطلاع دی ہے کہ —— میں نے آدمی بھجوادیئے ہیں اخباروں کی تلاش میں ——25 اور 26 ...... کہ سب سے پہلے مبارکباد جماعت احمدیہ کے خلیفہ نے دی مسلم لیگ کو، پاکستان بنانے کے متعلق، اور یہ اس وقت مارچ کے اخباروں میں اس تاریخ کو چھپ گئی ہے۔ اور وہ تو خیر لکھتے ہیں کہ ''اگر ضرورت ہو تو میں اس بات کی گواہی دینے پر تیار ہوں۔'' لیکن امید ہے کہ اخبار مل جائیں گے اور گواہی دینے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، وہ اخبار لے آئیں۔ میرا جو سوال تھا وہ یہ تھا کہ جب تک 3 جون 1947ء کا اعلان نہیں ہوا، جماعت احمدیہ اکھنڈ بھارت کے حق میں تھی۔ اور میں نے یہ سوال اس لیے پوچھا کہ ایک میں نے آپ کو حوالہ دیا تھا ایک fact کا، اور یہ ایک سوال تھا، اور اس کے علاوہ منیر انکوائری کورٹ کی جو findings ہیں اس بارے میں، وہ میرے مدنظر ہیں......

مرزا ناصر احمد: ہاں، لیکن اس سے پہلے......

جناب یحییٰ بختیار: ...... وہ کہتے ہیں، ان کی writings سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ

they were not in favour of Pakistan till the time of independence,

' that is not material, Sir وہی جو میں نے کہا تھرڈ جون۔ باقی یہ کہ مسلم لیگ کے ساتھ یا ہم مسلم لیگ کے ساتھ لڑیں گے۔ سوال صرف پاکستان کے بننے کا ہے یا نہ بننے کا۔ تو اس میں آپ کہہ رہے ہیں کہ اور کتاب ہے اور اخبار ہے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں نہیں۔ اسی اخبار میں یہ ہے کہ جو مسلم لیگ نے پاکستان......

جناب یحیٰ بختیار: ہاں، وہ تو اب آپ اخبار لائیں گے ناں جی۔

مرزا ناصر احمد: نہیں پاکستان کے...... وہ تو اس اخبار میں ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: آپ نے کہا کہ......

مرزا ناصر احمد: یہ جو ہے، یہ اخبار، جس میں سے حوالہ لے کر یہ سوال بنایا گیا ہے، اس اخبار میں یہ ہے کہ مسلم لیگ پاکستان بنانے کے لیے جو کوشش کر رہی ہے اس کی جنگ میں ہم شامل ہیں۔

جناب یحیٰ بختیار: وہ دیکھ لیں جی......

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہ اسی اخبار میں ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: ...... ہاں، کیونکہ منیر نے ایک finding دی ہے، اسی لیے میں......

مرزا ناصر احمد: نہیں، یہ اخبار ہے، یہ واضح ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: ہاں، ٹھیک ہے ناں جی۔ وہ تو findings سے ......

مرزا ناصر احمد: اور جو دوسرے اخبار ہیں مبارکبادی اس کے لیے ہم نے آدمی بھجوا دیئے ہیں، وہ آپ کو دے دیں گے۔

جناب یحیٰ بختیار: وہ آپ بھیج دیجئے۔

مرزا ناصر احمد: اور یہ 45ء میں 1945ء میں ایک اور معین ہے کہ ـــــ یہ تراشا بھی ہمارے پاس موجود ہے ـــــ کہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد اس جماعت کی پالیسی کے اعلان سے قبل ایک خط میں بھی مسلم لیگ کی تائید میں ہدایت فرما چکے تھے۔ اس خط کی نقل قائداعظم محمد علی جناح کی خدمت میں بھجوائی گئی تو آپ نے امام جماعت احمدیہ کے اس فیصلے پر خوشی و مسرت کا اظہار فرمایا۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔ نہیں جی، میرا جو جس ......

مرزا ناصر احمد: نہیں، یہ وہی struggle ہے پاکستان بننے کی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے جو آپ کو عرض کی کہ ایک "Impact" ایک منیر صاحب کی انکوائری رپورٹ، ان میں findings دی ہیں۔ ایک میں Comment ہے، ایک میں finding ہے۔ تو میں نے کہا آپ explain کر رہے ہیں۔ اور باقی جہاں تک میرا...... جس context میں میں نے سوال پوچھا تھا آپ سے، وہ یہ نہیں تھا کہ آپ پاکستان کے حق میں ہیں یا خلاف تھے یا ہیں۔ یہ نہیں تھا۔ وہ یہ تھا کہ آپ کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ آپ باقی مسلمانوں سے اپنے آپ کو separate رکھیں، علیحدہ رکھیں، اور اس میں یہ ہوا تھا کہ "ایک پارسی کے مقابلے میں میں دو پارسی ...... دو احمدی پیش کروں گا"۔

مرزا ناصر احمد: ہیں جی؟

جناب یحییٰ بختیار: کہ "اگر پارسی ایک پیش کیا جاتا ہے تو میں اس کے مقابلے میں دو احمدی پیش کر دوں گا"......

مرزا ناصر احمد: وہ، وہ ...... یہ جو ہے ناں ......

جناب یحییٰ بختیار: ...... وہ جو ہے separatism، ....

مرزا ناصر احمد: ...... میرا قصور ہے، میرا قصور ہے۔ جو آپ ...... یہ جو آپ کر رہے ہیں ناں سوال، یہ اس اخبار کے اوپر based ہے۔ اور اسی اخبار میں اسی خطبے کے اندر خلیفۂ ثانی نے یہ بیان کیا ہے کہ "میں نے ان حالات میں مسلم لیگ سے مشورے کے بعد اور ان کی مرضی کے ساتھ یہ stand لی تاکہ مسلم لیگ کی جو کوشش پاکستان بننے کے لیے ہے اس میں اور زیادہ استحکام پیدا ہو اور طاقت پیدا ہو"۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے یہ explain کیا۔ جو میرا تھا ناں separatism کا.........

مرزا ناصر احمد: جی، وہ ٹھیک ہے۔ لیکن اسی میں جواب ہے، اسی اخبار کے اندر جواب موجود ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اس پر پھر میں بعد میں آ رہا ہوں جی، کیونکہ کچھ اور حوالے ہیں۔

مرزا صاحب! میں ابھی کوئی اور سوال پوچھ لوں آپ سے؟ May I proceed

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: خاتم النبیین کے بارے میں جو مولانا ابوالعطا صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے، مولانا مودودی صاحب کی کتاب کے جواب میں، 'Annexure No. 6' ضمیمہ ۶، اس میں مولانا فرماتے ہیں، مولانا عطا اللہ، ابوالعطا صاحب کہ:

''خاتمیت محمدیہ میں آنحضرتﷺ کے خاتم النبیین ماننے والوں کے دو مختلف نظریے ہیں۔ پہلا نظریہ یہ ہے کہ آنحضرتﷺ کی خاتمیت نے دیگر انبیاء کے فیوض کو بند کر کے فیضان محمدی کا وسیع دروازہ کھول دیا......''

Mr. Chairman: Page?

جناب یحییٰ بختیار: Page 8, Sir ۔ صفحہ نمبر ۸:

''...... پہلا نظریہ یہ ہے کہ آنحضرتﷺ کی خاتمیت نے دیگر انبیاء کے فیوض کو بند کر کے فیضان محمدی کا وسیع دروازہ کھول دیا۔ آپ کی امت کے لیے آپ کی پیروی کے طفیل وہ تمام انعامات ممکن الحصول ہیں جو پہلے منعم علیہم لوگوں کو ملتے رہے ہیں''۔

یہ تو ایک نظریہ ہے جو کہ آپ کا نظریہ ہے۔ دوسرا نظریہ یہ ہے آپ کے مولانا ابو العطا صاحب کے نقطۂ نظر سے ......

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں، عطا صاحب کے نزدیک۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... وہ یہ ہے ...... ہاں جی، ہاں جی ...... یہ ہے کہ:

"آنحضرت ﷺ کی خاتمیت فیضان محمدی کے بند ہونے کے مترادف ہے......"

مرزا ناصر احمد: کیا ہونے کے مترادف ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: "...... خاتمیت فیضان محمدی کے بند ہونے کے مترادف ہے......"

مرزا ناصر احمد: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: "...... آپ کی امت ان تمام اعلیٰ انعامات سے محروم ہو گئی جو بنی اسرائیل یا پہلی امتوں کو ملتے رہے ہیں۔"

اب اس سے جو میں یہ سمجھا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد، جیسے آپ کہتے ہیں، امتی نبی آئیں گے، اور یہ ایک فیض کا دروازہ ہے جو بند نہیں ہوا۔ اور وہ دوسرے کہتے ہیں جی ــــ آپ کے نقطۂ نظر سے ــــ یہ فیض کا دروازہ، رحمت کا دروازہ بند ہو گیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ آجکل یہ دروازہ بند ہے یا کھلا ہے؟

مرزا ناصر احمد: یہ سوال جو ہے یہ اس ......

جناب یحییٰ بختیار: یا ــــ میں ایک اور سوال پوچھ لیتا ہوں ــــ یہ چودہ سو سال میں، آنحضرت ﷺ کے بعد اور مرزا غلام احمد صاحب کی پیدائش سے پہلے کوئی اور نبی آیا یا اس دوران میں یہ دروازہ فیض کا کھلا کسی ایک منٹ کے لیے؟

مرزا ناصر احمد :جس فیض محمدی کی طرف یہ اقتباس جو ابھی آپ نے سنایا ہے، اشارہ کرتا ہے، وہ صرف امتی نبی نہیں بلکہ ہر قسم کا فیض......

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں......

مرزا ناصر احمد :...... مثلاً وحی کے نزول کا فیض ۔ دوسرے یہ ایک خاص زمانے کے خیالات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں تو اس بات پر کچھ وضاحت چاہتا ہوں آپ سے— یہ سوال ہے ''خاتم النبین'' کا اور اس کی further clarification بھی میرے خیال میں ہوگی کہ آیا اور نبی آ سکتے ہیں—امتی نبی میرا مطلب............

مرزا ناصر احمد :ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار :...... یا نہیں آ سکتے ۔تو آپ کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ آ سکتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد :نہیں، میں نے تو کوئی جواب نہیں دیا۔

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، جہاں تک میں سمجھا ہوں، یہ مولانا لکھتے ہیں کہ:

''دیگر انبیاء کے فیوض کو بند کر کے فیضان محمدیؐ کا وسیع دروازہ کھول دیا ہے''

مرزا ناصر احمد : اس میں نبوت کا کوئی ذکر نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار :یعنی یہ ''خاتم النبین'' پر بحث ہے اور نبوت کا کوئی ذکر نہیں؟

مرزا ناصر احمد :جی نہیں، صرف نبوت کا ذکر نہیں ہے......

جناب یحییٰ بختیار : میں تو کہتا ہوں کہ صرف نبوت کا ذکر ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے، یعنی اور نبی آ سکتے ہیں یا نہیں آ سکتے؟

مرزا ناصر احمد : وہ تو ویسے آپ سوال پوچھ سکتے ہیں۔مگر اس کو......

جناب یحییٰ بختیار :نہیں، میں نے اس واسطے، کیونکہ آپ کو......

مرزا ناصر احمد :ہاں، ہاں، بات یہ ہے کہ ایک ہے فلاسفی اور ایک ہے حقیقت۔ یہ فلسفانہ سوال ہے کہ امکان ہے یا نہیں۔ اور جو حقیقت ہے وہ یہ ہے کہ امت محمدیہ میں جتنے عظیم واقعات اصولی طور پر ہونے تھے ان سب کا ذکر احادیث نبویؐ ہیں جو تفسیر ہے قرآن عظیم کی ـــــ آنحضرت صلعم کے سارے ارشادات، ہمارے عقیدہ کے مطابق، قرآن عظیم کی تفسیر ہے ـــــ تو قرآن کریم اور اس کی تفسیر کے اندر ہر اس اہم واقعہ کی خبر دی گئی ہے جو واقعہ امت محمدیہ سے تعلق رکھتا ہے، قیامت تک کے لیے۔ اور ان...... یہ جو اطلاعات ہیں، یہ پیشین گوئیاں ہیں آئندہ کے متعلق۔ ان کے متعلق جو پیش خبریاں ہیں، ان کے مطالعہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک امتی نبی کی بشارت دی گئی ہے۔ تو حقیقت تو یہ ہے۔ باقی امکانی جو ہے ـــــ اور آسکتے ہیں یا نہیں ـــــ یہ بھی امت محمدیہ کے ہمارے بزرگوں نے اس پر بحث کی ہے، اور جو ہم نے ساتھ ضمیمے بھجوائے تھے، اس کے اندر یہ بحث موجود ہے۔ مثلاً برصغیر پاک و ہند کے مایۂ ناز محدث شارح، مشکوٰۃ شریف، مشہور امام اہل سنت حضرت ملا علی قاری، جن کی وفات ۱۶۰۶ھ میں ہوئی، یعنی آج سے تقریباً چار پانچ سو سال پہلے، وہ ''موضوعات کبیر، کے صفحہ نمبر ۶۹ پر ـــــ ۱۶۰۶ عیسوی ہے ہجری نہیں، ۱۶۰۶ عیسوی ـــــ وہ ''موضوعات کبیر'' میں لکھتے ہیں: (عربی)

تو اس میں انہوں نے امکان کا اظہار کیا ہے۔ یہ ہو سکتا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام امتی نبی بن جاتے، یہ ہو سکتا تھا کہ حضرت عمرؓ امتی نبی بن جاتے۔ اسی طرح سے یہاں بہت سارے اور دوسرے بھی ہیں۔ ایک ہے امکانی بات اور ایک ہے اس نقطۂ نگاہ کے بعد کہ نبی اکرم ﷺ نے امت کے آئندہ انقلابات عظیمہ کے متعلق جو بشارتیں اور پیش خبریاں دی ہیں، ان میں کسی اور کا ذکر بھی ہے؟ تو ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سوائے نزول عیسیٰ کے اور مہدی اور اپنے وقت کے امتی نبی کے اور کوئی

بشارت نہیں ملی، یعنی ہمارے علم میں نہیں ہے۔ اگر کسی اور دوست کے علم میں ہو، اگر وہ بتا دیں............

جناب یحییٰ بختیار : مرزا صاحب! آپ سے یہ عرض کر رہا تھا، مولانا ابوالعطاء صاحب نے ایک دلیل دی ہے، اور مولانا مودودی صاحب کے اس یا باقی مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے کہ ان کے بقول دروازہ بند ہو گیا فیض کا، اللہ کی رحمت کا۔ جیسے رحمت اللعالمین آئے تھے اس طرح اور بھی نبی آئیں گے؟ یہ کہتے ہیں یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ میں یہ پوچھ رہا تھا کہ تیرہ سو سال میں یہ دروازہ تھوڑی دیر کے لیے بھی کھلا یا نہیں کھلا، فیض آیا یا نہیں آیا، رحمت آئی یا نہیں آئی، میں یہ پوچھ رہا تھا، نبی کے بارے میں، کہ کوئی اور نبی آیا کہ نہیں آیا؟

مرزا ناصر احمد : دیکھیں ناں، آپ کبھی ''رحمت'' کا لفظ استعمال کر کے مجھ سے سوال کرتے ہیں کبھی ''نبی'' کا۔ تو ''رحمت'' والا لفظ استعمال کرنا چاہیے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں اس context میں آپ سے ـــــ اگر آپ مجھے موقع دیں ـــــ ''خاتم النبیین'' کی بحث ہے......

مرزا ناصر احمد : جی، وہ تو میں سمجھ گیا۔

جناب یحییٰ بختیار : ایک منٹ کے لیے...... ایک طرف تو یہ نقطۂ نظر پیش کیا جاتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں، اور کوئی نبی نہیں آ سکتا، کسی قسم کا، کسی کیٹیگری کا، کسی kind کا، کسی sort کا نہیں، تو ان کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ وہ تو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ کے فیض کا دروازہ بند ہو گیا۔ یہ دروازہ کھلا رہے گا، یہ جو میں سمجھتا ہوں ان کی لاجک (logic) plain reading, simple reading جو ان کی ہے کہ یہ دروازہ بند نہیں ہوا، اور نبی آئیں گے۔ تو میں نے یہ عرض کیا کہ کیا مرزا صاحب کی پیدائش سے قبل یہ تیرہ

چودہ سو سال میں کوئی نبی آیا؟ آپ کہتے ہیں کہ آپ کے علم میں نہیں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، ان تیرہ چودہ سو سال دیں امتی نبی تو کوئی نہیں آئے، مگر کانبیاء بنی اسرائیل سینکڑوں، ہزاروں آئے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں تو مرزا صاحب! سوال تو یہ ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ وہ باقی جتنے بھی پیغمبر ہیں، باقی ....

مرزا ناصر احمد: نہیں، جو آپ نے پڑھا ہے............

جناب یحییٰ بختیار: ...... وہ دروازے تو آپ بھی کہتے ہیں کہ وہ بند ہیں۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، جو آپ نے کوئی سوال پڑھا ہے، اس میں تو وہ بات نہیں ہے جو آپ کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر پڑھتا ہوں:

''پہلا نظریہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خاتمیت نے دیگر انبیاء کے فیوض کو بند کر کے ......''

تو جہاں تک باقی انبیاء کے فیوض ہیں، یہودیوں کے، عیسائیوں کے، وہ تو بند ہو چکے، اس میں تو کوئی dispute نہیں ہے، نہ مولانا مودودی صاحب کا، نہ مولانا ابوالعطا صاحب صاحب کا۔ اب سوال یہ ہے کی امتی نبی کا جو دروازہ ہے، وہ کہتے ہیں کہ وہ بند ہے، یہ کہتے ہیں کہ کھلا ہے، اور کئی آئیں گے۔

مرزا ناصر احمد: نہیں، یہ مجھے تھوڑا سا اجازت دیں، میں اس کو واضح کروں، اپنے عقیدہ کے لحاظ سے۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ پہلے انبیاء کے فیوض کے نتیجہ میں کوئی نبی بن ہی نہیں سکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ بحث جو ہے وہ نبوت کا دروازہ کھولنے والی نہیں ہے، بلکہ بحث یہ

ہے کہ پہلے انبیاء کے فیوض کا دروازہ حضرت محمد ﷺ نے بند کر دیا، اور آپ کی بعثت کے بعد اور قرآن کریم کے نزول کے بعد اب صرف ایک دروازہ خدا تعالیٰ کے فیوض کے حاصل کرنے کا ہے تو وہ اتباع محمد ﷺ کا ہے۔ لیکن جب مقابلہ ہو پہلے انبیاء سے جن کے فیوض کے طفیل نبوت ملتی نہیں تھی، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں جو بحث ہے، کتاب کے اس حصہ میں، یا کہیں اور ہوگی، مجھے نہیں پتہ، لیکن اس حصہ میں ''امتی نبی'' کی بحث کوئی نہیں، بلکہ فیوض محمدیہؐ کے جاری رہنے کی بحث ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں، میں پھر غلطی پر ہوں جی۔ میں پھر پڑھ دیتا ہوں، کیونکہ یہ ساری کتاب جو ہے مودودی صاحب کے کتابچہ ''خاتم النبین'' کا تفصیلی جواب ہے۔ پھر یہاں فرماتے ہیں:

''خاتمیت محمدیہ آنحضرت ﷺ کو خاتم النبین ماننے والوں کے دو مختلف نظریے ہیں......'' یعنی ''خاتم النبین'' پر جو بحث ہے اس پر دو نظریے ہیں؛ دو schools of thought ہیں ایک...... ابھی کسی اور فیض کا ذکر نہیں ہے، جو میں سمجھتا ہوں............

مرزا ناصر احمد: جب پہلے انبیاء کا ذکر آ گیا تو وہ اس فیض کا ذکر ہی نہیں آ سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، میں explain کروں آپ کو، پہلا نظریہ یہ ہے......

مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری: محترم چیئرمین صاحب! ذرا یہ گڑبڑ پڑ رہی ہے۔ سوال مکمل ہو جائے پھر وہ جواب دیں تو ٹھیک ہے۔ ہم لوگ کچھ سمجھ نہیں سکتے اس سلسلے سے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے یہ عرض کیا جی کہ ساری بحث اس بات کی ہے کہ ''خاتم النبین'' کے کیا معنی ہیں۔ اس پر مولانا ابوالعطاء صاحب فرماتے ہیں کہ:

''خاتمیت محمدیہ یا آنحضرت ﷺ کو خاتم النبین ماننے والوں کے دومختلف نظریے ہیں۔ پہلا نظریہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خاتمیت نے دیگر انبیاء کے فیوض کو بند کر کے فیضان محمدیؐ کا وسیع دروازہ کھول دیا ہے۔ آپ کی امت کے لیے آپ کی پیروی کے طفیل وہ تمام انعامات ممکن الحصول ہیں جو پہلے منعم علیہم لوگوں کو ملتے رہے ہیں''

یعنی جو باقی امتیں ہیں ان کو جو انعامات ملتے رہے وہ تو ختم، وہ دروازہ تو بند، جیسے میں سمجھتا ہوں، مگر اس امت میں، امت محمدیہؐ میں یہ فیض جاری رہے گا۔ اور یہ فیض — جیسے آپ نے ''محضر نامہ'' میں کہا کہ ''یہ کھڑکی کھلی ہے جس سے کہ نبی آ سکتا ہے'' جو میں سمجھ سکا، اس کا بھی میں حوالہ دے دیتا ہوں کہ دروازہ کھلا ہے:

''آپ کی امت کے لیے آپ کی پیروی کے طفیل وہ تمام انعامات ممکن الحصول ہیں جو پہلے منعم علیہم لوگوں کو ملتے رہے ہیں دوسرا نظریہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خاتمیت فیضان محمدیؐ کی بند ہونے کی مترادف ہے۔ آپ کی امت ان تمام اعلیٰ انعامات سے محروم ہوگئی جو بنی اسرائیل یا پہلی امتوں کو ملتے رہے ہیں۔''

اب میرا جی سوال یہ ہے کہ کیا اس میں اس بات کا ذکر ہے کہ اور نبی آئیں گے؟ اور یہ فیض اور نبی کے آنے کے متعلق ہے یا یہ کہ......

مرزا ناصر احمد: نہیں، اس میں نہیں ذکر۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔ میں اس سے اور آگے نہیں چلتا۔

اب میں مرزا صاحب! آپ سے یہ عرض کرونگا کہ آپ کے عقیدے کے مطابق آنحضرت ﷺ کے بعد اور نبی آ سکتے ہیں یا نہیں؟ ظاہر ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کو

آپ امتی نبی سمجھتے ہیں۔ آ سکتے ہیں؟ پھر دوسرا سوال یہ ہوتا ہے— تاکہ آپ تشریح کریں— اس عرصہ میں صرف وہی نبی آئے ہیں یا اور بھی آئے ہیں؟ اس کی آپ تشریح کریں۔

مرزا ناصر احمد :سوال ختم ہو گیا ہے جی؟

جناب یحییٰ بختیار : ہاں جی، ہو گیا۔

مرزا ناصر احمد :ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ امت محمدیہؐ میں صرف وہی امتی نبی آ سکتے ہیں جن کی بشارت محمدﷺ نے دی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار :ختم کرلیا آپ نے؟

مرزا ناصر احمد : ہاں،ختم میرا بیان۔

جناب یحییٰ بختیار : اور آپ کے نظریہ کے مطابق وہ بشارت صرف مرزا غلام احمد صاحب کے بارے میں ہے یا یہ مسیح موعود کے بارے میں ہے، اور کسی نبی کے بارے میں نہیں؟

مرزا ناصر احمد :ہاں، وہ بشارت ہمارے عقیدے کی رو سے صرف مہدی اور مسیح کے متعلق ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : اور یہ جو آپ نے کہا، یہ جو ہے، کسی حدیث کے حوالے سے کہتے ہیں......

مرزا ناصر احمد : یہ جی میں بہت سی احادیث کے حوالے سے کہتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار : ...... کہ صرف ایک آئیں گے، اس کے علاوہ اور نہیں آئیں گے، نہ ہی پہلے آئے ہیں؟

مرزا ناصر احمد :نہیں، یہ دیکھیں ناں..........

جناب یحییٰ بختیار: میں explain کر دوں گا جی، کہ حضرت غلام احمد صاحب سے پہلے کوئی نبی نہیں آیا امتی، کیونکہ اگر آپ کہتے ہیں کہ صرف ایک کے بارے میں ہے، آپ کا عقیدہ، اور وہ مسیح موعود ہے، تو ظاہر ہے کہ ان سے پہلے نہیں آیا کوئی، کیونکہ انہی کا دعویٰ ہے انہی کو مانتے ہیں کہ یہی تھے مسیح موعود۔ اور میرا خیال ہے کہ ان کے بعد بھی نہیں آئیں گے، یعنی بالکل دروازہ جو ہے فیض کا بند ہے۔ صرف تھوڑی دیر کے لیے کھلا اور ایک نبی کے لیے کھلا۔ اور اس پر آپ کہتے ہیں کہ یہ آپ اس لیے کہہ رہے ہیں کہ حدیث سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ یہ درست ہے جی؟

مرزا ناصر احمد: جب آپ کا سوال ......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ہو گیا۔

مرزا ناصر احمد: آپ اگر اس کتاب کا حوالہ دیں گے تو اس میں ایک فیض نہیں بلکہ وہ تمام فیوض......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، وہ میں نے چھوڑ دیا۔

مرزا ناصر احمد: وہ تو چھوڑ دیا، لیکن وہ قید آپ نے لگا دی ہے، اس لیے میں جواب دیتا ہوں۔ بہرحال، جو میں سمجھتا ہوں جواب دوں گا۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے طفیل ان تمام فیوض سے زیادہ فیوض حاصل کیے جا سکتے ہیں، جو تعداد میں ہزاروں لاکھوں ہیں، جو پہلے تمام انبیاء کے ذریعے سے حاصل کیے جا سکتے تھے۔ اور ان فیوض میں سے صلحاء کا پیدا ہونا، ان فیوض میں سے ان لوگوں کا پیدا ہونا جن کو ہم معنوی لحاظ سے شہید کہتے ہیں، ان لوگوں کا پیدا ہونا جو صالح وہ جو صدیق کہلاتے ہیں، اور امتی نبوت کا بھی دروازہ کھلا ہے، اور اس کے نیچے بے شمار اور اس کے انگنت فیوض میں جو محمد ﷺ کے طفیل حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، وہ تو اور بات ہے......

مرزا ناصر احمد: ...... منعم علیہم کا جو گروہ ہے، جس کی طرف ہمیں سورۃ ''فاتحہ'' کا:

اهدناالصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم۔

اس حدیث ، اس آیت قرآنی سورۃ ''فاتحہ'' کی جو ہے، اس سے ہم ''منعم علیہ گروہ'' کا محاورہ استعمال کرتے ہیں، '' ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرے انعام نازل ہوئے''اور قرآن کریم میں اس context میں سورۃ ''فاتحہ'' میں جو منعم علیہ کے گروہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

صراط الذین انعمت علیهم

اس میں:

من النبین والصدیقین والشهداء والصالحین و حسنة اولیک رفیقا۔

تو یہ چوٹی کے چار درجوں کا قرآن کریم کی دوسری آیت میں ایک دوسرے مقام پر ذکر آیا ہے۔ اور امت محمدیہؐ میں ان چودہ سو سال میں یہ جو مجموعہ منعم علیہ گروہ کا، وہ ایک ایک وقت میں مختلف درجات ہزاروں ہزار بھی پیدا ہوئے۔ اورایک وقت میں منعم علیہ کا وہ گروہ جس کو''امتی نبی'' کہا جاتا ہے، وہ ایک پیدا ہوا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ فیوض محمدیؐ کا دروازہ کھلا نہیں، یا صرف وہ ایک اس نے جھلک دکھائی اور ہماری نظروں سے غائب ہو گیا۔ وہ تو ہر وقت آج بھی ہمارے اوپر اپنے جلوے ظاہر کر رہا ہے۔

Mr. Chairman: The question of Attorney-General is unanswered..........

Mr. Yahya Bakhtiar: I will just, Sir, repeat the question in a different form, if I am permitted.

Mr. Chairman: Yes, the question is unanswered; Attorney-General may repeat the question.

Mr. Yahya Bakhtiar: I am repeating it in a different form.

کیا مولانا مودودی صاحب نے یا کسی اور مسلمان علماء میں سے کسی نے بھی یہ کہا ہے کہ فیض محمدیؐ کا دروازہ بند ہوا— اس سینس(sense) میں جو آپ کہہ رہے ہیں— کہ کوئی بزرگ، اولیاء صادقین میں سے کوئی نہیں آئیں گے؟ یہ تو کسی نے نہیں کہا۔ وہ تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ تو اب بھی کہتے ہیں کہ نیک بندے آئیں گے جو اللہ کا پیغام لوگوں کو دیں گے۔ اس پر تو ...... یہ فیض تو ہر وقت جاری رہے گا۔ اس پر تو کوئی dispute ہی نہیں ہے۔

سوال یہ میں آپ سے simple پوچھ رہا ہوں کہ، آپ کے نظریے کے مطابق کوئی اور نبی مرزا غلام احمد صاحب کے علاوہ آ سکتا ہے یا نہیں آ سکتا؟

مرزا ناصر احمد: پہلے ''آ سکتا ہے'' کا جواب ہے: آ سکتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: آ سکتا ہے؟

مرزا ناصر احمد: آ سکتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔ مگر حقیقت میں صرف ایک ہی آیا ہے؟

مرزا ناصر احمد: لیکن عملاً صرف وہی آ سکتا ہے جس کی بشارت محمد ﷺ نے دی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: اور انہوں نے بغیر مرزا صاحب کے کسی کی بشارت نہیں دی؟ یعنی آپ کو احادیث کا علم ہے۔

مرزا ناصر احمد: میرے علم کے مطابق نہیں دی۔ لیکن اگر کوئی اور یہ ثابت کرے کہ حضرت محمد ﷺ نے کسی اور کی بھی بشارت دی ہے تو میں commit ہوں یہ کہہ کے کہ وہی نبی آ سکتا ہے جس کی بشارت محمد ﷺ نے دی۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر میں یہ کہوں، مرزا صاحب! کہ اگر یہ اصول مان لیا جائے کہ اللہ کا فیض جاری رہے گا، اللہ کے خزانے بند نہیں ہوئے، نبی کی sense

میں—— ''نبی کی sense میں'' میں اس واسطے کہہ رہا ہوں——اور اگر یہ اصول مان لیا جائے تو پھر کیونکہ ابھی دنیا شروع ہی ہوئی ہے، تیرہ سو سال کچھ بات ہی نہیں ہے، تیرہ ہزار سال گزریں گے، ہزاروں نبی آ سکتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں: ''نہیں، صرف ایک ہی نبی آئیگا، امتی ایک ہی آیا ہے'' چونکہ آپ کے مطابق بشارت آنحضرت محمدﷺ کی یہی ہے کہ ایک ہی ہوگا، اور نہیں آئیں گے۔ میں آپ کا مطلب سمجھ گیا ہوں کیا؟

مرزا ناصر احمد: یہ پورا صاف نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر عرض کر دیتا ہوں......

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں نے یہ کہا کہ میرے علم میں صرف ایک کی بشارت ہے۔ اور میں، میں ...... میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی—— اور میں، میں یہ، اس اصول کو، پر عقیدہ رکھتا ہوں کہ امت محمدیہ میں، سوائے اس امتی نبی کے جس کی بشارت خود محمدﷺ نے دی ہو، اور کوئی نہیں آ سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: اور نہیں، بس یہی میں کہنا چاہتا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: یہ اصول ہے، میرے نزدیک۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ہاں۔ نہ آیا ہے، نہ آئیں گے؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، صرف وہ آ سکتا ہے جس کی بشارت دی گئی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: تو انہوں نے بشارت صرف ایک کی دی ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہمارے نزدیک؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔ میں عقیدے کی بات کر رہا ہوں ناں جی۔

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہمارے عقیدے کے نزدیک امتی نبی صرف ایک کی بشارت دی گئی ہے، مہدی اور مسیح کے نام سے۔ اور ...... لیکن نبی اکرمﷺ کے بیشمار فیوض

ہیں۔ وہ بھی فیوض ہیں جو کانبیاء بنی اسرائیل......

جناب یحییٰ بختیار: میں انبیاء کا ذکر کر رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: کانبیاء بنی اسرائیل۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں انبیاء کا کہہ رہا ہوں، کہ نبی جو ہیں وہ آپ کے عقیدے کے مطابق سوائے ایک کے اور نہیں آ سکتے اور نہ آئے ہیں؟ یہ میں پوچھ رہا ہوں کہ یہ آپ کا عقیدہ ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہمارے اس عقیدے کے مطابق کہ وہی امتی نبی آ سکتا ہے جس کی بشارت خود حضرت خاتم الانبیاء نے دی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: اس کے علاوہ نہیں آ سکتا؟

مرزا ناصر احمد: اس کے علاوہ نہیں آ سکتا۔ لیکن کانبیاء بنی اسرائیل ہزاروں آ سکتے ہیں۔ اس میں بھی ''نبی'' کا آ گیا ہے ناں: ''کانبیاء بنی اسرائیل''۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی ابھی ......یعنی غیر امتی نبی اور ہو سکتے ہیں؟

مرزا ناصر احمد: کانبیاء بنی اسرائیل ہو سکتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ، وہ فیض محمدیؐ ہو گا کیا؟

مرزا ناصر احمد: بالکل فیض محمدیؐ۔ اور تو کوئی فیض، ہی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ نبی نہ ہوئے علماء ہو گئے۔

مرزا ناصر احمد: کانبیاء بنی اسرائیل

جناب یحییٰ بختیار: یعنی علماء ہو گئے۔ نبی کا تو status نہ ہوا جی ان کا۔

مرزا ناصر احمد: انبیاء کی طرح اللہ تعالیٰ ان سے سلوک کریگا۔

جناب یحییٰ بختیار: انبیاء کی طرح اللہ تعالیٰ ان سے سلوک کرے گا۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ ''نبی'' جس کو ہم کہتے ہیں ناں، ایک تو یہ ہوا جو آپ نے صبح explain کیا کہ یہ لکھا کہ اللہ تعالیٰ انبیاء کی طرح سلوک کریں گے............

مرزا ناصر احمد: وہ میں نے اپنا عقیدہ بتا دیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں صرف کہتا ہوں ''نبی'' جو کہتے ہیں ناں......

مرزا ناصر احمد: ہاں، وہی۔ میں نے اپنا عقیدہ بتا دیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: کوئی اور نہیں آ سکتے؟

مرزا ناصر احمد: نہیں، میں نے عقیدہ یہ بتایا ہے کہ میرے نزدیک صرف وہی نبی، امتی نبی، امت محمدیہؐ میں آ سکتا ہے جس کی بشارت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ دے دی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: اور وہ انہوںؐ نے صرف ایک کے متعلق دی ہے — آپ کا یہ عقیدہ ہے — اور وہ آ چکا ہے۔

مرزا ناصر احمد: ہاں اس شرط کے ساتھ بیان کریں تو ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ صرف ایک ہی، آ چکا ہے۔

مرزا ناصر احمد: اور دوسرے کا نبیاء بنی اسرائیل ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔ اور نہیں، وہ تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا اب نہیں آ سکتے ناں جی اور، کیونکہ ایک کی بشارت ہے اور وہ ختم ہو گیا۔

مرزا ناصر احمد: یہ میں نے یہ بھی وضاحت کی تھی کہ ایک ہے ''آنا'' ایک ہے ''آ سکتا'' یعنی امکان۔ تو کئی دفعہ ہم ......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، وہ تو میں نے اسی واسطے آپ سے clarify کیا ہے کہ جب آنحضرتؐ کی بشارت ایک کے بارے میں ہے تو آ ہی نہیں سکتا، یہ عقیدے کی بات ہو گئی ناں جی۔

مرزا ناصر احمد: یہ عقیدے کی بات ہے کہ صرف وہی آ سکتا ہے جس کی بشارت دی گئی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: بشارت صرف ایک کی ہے؟

مرزا ناصر احمد: ......لیکن یہ امکان کہ اللہ تعالیٰ میں یہ طاقت ہے یا نہیں، اس قسم کی بھی بعض دفعہ باتیں چلتی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، وہ میں نہیں کہہ رہا......

مرزا ناصر احمد: ہاں، یہی میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ ''خاتم النبین'' کی جو بحث ہے، اس میں آپ کے عقیدے اور interpretation کی میں وضاحت چاہتا تھا۔

مرزا ناصر احمد: جی وہ میں نے کر دی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔ یہ آنحضرتؐ کے بعد صرف ایک نبی جن کی بشارت، مسیح موعود ہیں، آنحضرت ﷺ نے کی ہے؟

مرزا ناصر احمد: ہمارے علم کے مطابق۔

جناب یحییٰ بختیار: وہی آئے ہیں، ان کے بعد اور کوئی نہیں آ سکتے؟

مرزا ناصر احمد: ہمارے علم کے مطابق۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں عقیدے کے مطابق۔

اب، مرزا صاحب! یہ ایک حوالہ ہے ''انوار خلافت'' سے، میں پڑھ کے آپ کو سناتا ہوں:

''اور انہوں نے خداوند تعالی کی قدرت (عربی میں اس کے بعد آتا ہے جی) خدا تعالیٰ کی قدرت کو نہیں سمجھا اور یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم

ہو گئے ہیں اس لیے کسی کو کچھ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح یہ کہتے ہیں کہ خواہ کتنا ہی زاہد ہو، زہد اس کا بڑھ جائے پرہیزگاری اور تقویٰ میں کئی نبیوں سے آگے گزر جائے، معرفت الٰہی کتنی ہی حاصل کر لے، لیکن خدا اس کو کبھی نبی نہیں بنائے گا اور کبھی نہیں بنائے گا۔ ان کا یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی قدرت کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے، ورنہ ایک نبی تو کیا، میں کہتا ہوں کہ ہزاروں نبی ہوں گے''۔

''ہوں گے''

<u>مرزا ناصر احمد</u>: یہ کون ہے؟

<u>جناب یحییٰ بختیار</u>: مرزا بشیر الدین محمود صاحب——

''انوار خلافت'' ....

<u>مرزا ناصر احمد</u>: یہ دیکھ سکتے ہیں؟

<u>جناب یحییٰ بختیار</u>: ......صفحہ ۶۲۔

Mr. Chairman: The book may be handed over to the witness the librarian may hand over the book. The librarian may hand over the book to the witness.

<u>میاں مسعود احمد</u>: جناب صدر! مجھے سوال put کرنے کے طریق سے کچھ اختلاف ہے۔ میں سمجھتا ہوں............

<u>جناب چیئرمین</u>: ایک سیکنڈ۔ تشریف رکھیں، بیٹھیں۔ This we discuss always after wards always after wards.

<u>میاں مسعود احمد</u>: میں عرض کر رہا ہوں پروسیجر کے متعلق۔

<u>جناب چیئرمین</u>: یہ پروسیجر بھی ہم ڈسکس کرتے ہیں 'after this' ہمیشہ ہر، روز afterwards discuss کرتے ہیں۔

We have laid down certain rules of procedure.

جناب یحییٰ بختیار: اور اسی کے ساتھ اب صفحہ ۶۵ بھی میں پڑھ لیتا ہوں، پھر آپ دونوں......:

''وہ تو مخالفت سے ڈراتے ہیں۔ لیکن اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا تو میں اسے کہوں گا تو جھوٹا ہے، کذاب ہے، آپؐ کے بعد نبی آ سکتے ہیں اور ضرور آ سکتے ہیں۔''

Mr. Chairman: The book may be handed over to the witness.

جناب یحییٰ بختیار: اب اس کے ساتھ جب، مرزا صاحب! میں سوال complete کروں............

مرزا ناصر احمد: یہ ۶۵ صفحہ آپ نے پڑھا؟

جناب یحییٰ بختیار: ۶۲ اور ۶۵، دو۔

مرزا ناصر احمد: ۶۲ اور ۶۵؟

جناب یحییٰ بختیار: جی ہاں۔

Mr. Chairman: The book may be handed over to the witness.

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ کو یہ دیتے ہیں، آپ اس سے دیکھ لیجئے۔

Mr. Chairman: Let the witness verify it let the witness verify it.

مرزا ناصر احمد: یہ...... اسکا جواب یہ ہے کہ ایک ہے امکان ''آ سکتا ہے یا نہیں آ سکتا''۔ ایک یہ ہے ایمان کہ ''ایک آ گیا''۔ جہاں تک ''آ سکتے ہیں'' کا سوال ہے، میں یہ بتا رہا ہوں کہ جو حوالے آپ نے پڑھے ہیں وہاں امکان کے متعلق ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ حوالے درست تو ہیں ناں جی؟

مرزا ناصر احمد : حوالے درست ہیں، لیکن اس میں امکان کا ذکر ہے، جیسا کہ ''تقویت الایمان'' میں............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، میں آپ سے یہ عرض کروں گا پھر جی کہ اس طرح آپ کہیں کہ کیا مرزا بشیر الدین محمود صاحب کو رسول اللہ ﷺ کی بشارت کا علم تھا یا نہیں تھا؟ ان کو اس بات کا علم تھا کہ انہوں نے کیا بشارت کی ہے کہ ایک ہی مسیح موعود آئیں گے؟

مرزا ناصر احمد : ان کو...... انہوں نے یہ کہا ہے کہ اس کا امکان خدا تعالیٰ کی......

جناب یحییٰ بختیار : اس کا امکان ہی نہیں ہو سکتا جب وہ بشارت کا علم ہو، میں یہ عرض کر رہا ہوں، آپ یہ explain کریں۔

مرزا ناصر احمد : نہیں، نہیں، امکانی بحث میں ہے وہ۔ اچھا، اب سمجھ گیا، اب میں سمجھ گیا۔ میرے نزدیک امکان کی بحث......

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، نہیں، وہ ''امکان'' نہیں کہہ رہے — ''آئیں گے''

مرزا ناصر احمد : وہ بھی امکانی آنا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، وہ نہیں کہتے ''آ سکتے ہیں'' — ''آئیں گے'' — آپ ذرا غور سے دیکھ لیں اس پر: ''آئیں گے''۔

مرزا ناصر احمد : آپ نے، آپ نے، آپ نے...... انکوائری کمیٹی، جو منیر کمیٹی ہے، اس میں بھی یہ سوال کیا گیا تھا اور اس میں وہاں یہی کہا ہے کہ ''میری مراد امکان کی ہے'' ایک شخص خود............

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، وہ تو interpretation ہے۔ یہاں میں جو آپ سے پوچھ رہا ہوں......

مرزا ناصر احمد : نہیں، interpretation خود author کی، تو دو، دو interpretations ہو گئیں: ایک لکھنے والے کی interpretation کہ ''میں امکان کے

متعلق بات کر رہا ہوں" اور آج ایک میری interpretation کہ انہوں نے درست کہا تھا کہ "امکان کے متعلق بات کر رہا ہوں"......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، مرزا صاحب!......

مرزا ناصر احمد:...... اور "امکان" کے متعلق، اگر مجھے اجازت ہو؟،............

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، آپ پورا کر لیں پھر میں......

مرزا ناصر احمد: اگر "امکان" کے متعلق جب بحث ہو تو یہ "تقویت الایمان" حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب شہید کی صفحہ ۳۷ کے اوپر لکھا ہے:

"اس شہنشاہ خدا تعالیٰ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم 'کن' سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن اور فرشتہ جبرائیل اور محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے"

اب یہ بالکل ان کا، یہ ایمان رکھنے کے باوجود کہ آنحضرت ﷺ خاتم النبین ہیں، اور آپ جیسا اور کوئی نہیں آ سکتا، اس ایمان کے باوجود امکان کی بات کر رہے ہیں۔

Mr. Chairman: Yes, Attorney-General.

Mr. Yahya Bakhtiar: Shall I proceed?

Mr. Chairman: Yes.

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! میں پھر آپ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے نزدیک سوال بالکل سادہ ہے "ختم نبوت" کے معنی کیا ہیں؟ جو ہمارے سب مسلمانوں کا عقیدہ ہے، اس عقیدے میں جو قرآن کی روشنی میں ابھی تک اللہ تعالیٰ کا کوئی اور فرمان نہیں آیا کہ "میں ابھی نیا آدمی بھیجتا ہوں' میں نبی بھیجتا ہوں، میں نئی شرع بھیجتا ہوں"۔ اللہ تعالیٰ تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ امکان کی بات میں نہیں کرتا۔ جو اس وقت اللہ تعالیٰ کا

ابھی اللہ تعالیٰ نے اور حکم نہیں دیا۔ جو حکم دیا ہے اسی کی interpretation پر کہہ رہے ہیں: ''اور میں کہتا ہوں کہ اور نبی ہوں گے'' امکان کی بات نہیں ہے۔ اور پھر آگے یہاں فرماتے ہیں، مرزا صاحب:

''وہ تو مخالفت سے ڈراتے ہیں۔ لیکن اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو میں کہوں گا تو جھوٹا ہے، کذاب ہے۔ آپؐ کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں۔''

دیکھیں، یہ یہاں امکان کی بات آ گئی، وہاں نہیں ہے امکان کی بات۔

مرزا ناصر احمد : جس وقت آپ کا سوال ختم ہو جائے گا اس وقت میں جواب دوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار : تو میرا سوال یہی ہے جی کہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ ''اور نبی آئیں گے اور ضرور آئیں گے'' امکان کی بات نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ کوئی حکم نازل کرے، کوئی اور وحی نازل کرے کسی اور نبی کو۔ ہم تو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا آخری حکم آ چکا ہے، آخری کتاب آ چکی ہے، یہ ہمارا عقیدہ ہے، یہ آپ کا عقیدہ ہے، اور اس کی interpretation ہو رہی ہے کہ ''خاتم النبین'' کے کیا معنی ہیں، اور اسی پر میں نے عرض کیا اور آپ نے کہا کہ آپ کا عقیدہ یہ ہے کہ صرف ایک اور مسیح موعود آئیں گے، اور آ چکے ہیں۔ یہاں پر یہ کہتے ہیں کہ ''ہزاروں نبی آسکتے ہیں'' اور ''آئیں گے''۔ تو اس پر آپ فرمائیے۔

مرزا ناصر احمد : جو میں سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ نے فیصلہ نہیں فرمایا، بلکہ سوال کیا ہے جس کا جواب مجھے دینا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، میرا کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہے۔

مرزا ناصر احمد: میری رائے میں سوائے امکان کے اور کوئی بات نہیں، اور اس لیے کہ علم کے باوجود بھی بعض دفعہ امکان کی بحث کی جاتی ہے، جیسا کہ حضرت اسماعیل صاحب شہید، جن کا میں نے حوالہ ابھی پڑھا، ان کا ایمان ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی شرعی نبی نہیں آ سکتا۔ اس پختہ ایمان پر قائم ہوتے ہوئے، اور جہاں تک میں نے ان کو سمجھا ہے، ایک سیکنڈ کے لیے بھی یہ خیال نہ رکھتے ہوئے کہ کوئی محمد ﷺ کے بعد صاحب شریعت نبی آ سکتا ہے، اس پختہ ایمان کے باوجود لکھتے یہ ہیں—— ایمان اپنی جگہ پختہ ہے—— لکھتے یہ ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ ایک آن ایک حکم 'کن' سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتہ جبرائیل اور محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے''

''کروڑوں محمد ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے'' اس یقین کے باوجود کہ ہو ہی نہیں سکتا عملاً تو یہ کہنا کہ چونکہ یہ آپ کا عقیدہ ہے، اس لیے امکان کی بحث نہیں کسی جگہ ہو سکتی، خاکسار کے نزدیک وہ interpretation درست نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب! میں تو یہ عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور اس عالم کو، جس میں ہم انسان رہتے ہیں، بالکل ہی ختم کر سکتا ہے، یہ سوال ہی ختم کر سکتا ہے۔ کہ نبی آئیں نہ آئیں، انسان کو ہی ختم کر سکتا۔ مگر میں اس میں نہیں جاتا۔ ان کی طاقت سے، ان کی قدرت سے کسی کو انکار نہیں۔ سوال صرف یہ تھا کہ ختم الرسل والنبوت کا۔ ''خاتم النبیین'' کی جو تفسیر ہو رہی ہے، جو دو نقطہ ہائے نظر آ رہے ہیں، ان کے مطابق میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ interpretation کی ہے، یہ تفسیر دی ہے کہ اور نبی آ سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے کہا کہ ہمیں بشارت یہ ہے کہ صرف ایک نبی آئیں گے۔ بات وہیں رہ جاتی ہے۔ میں اس میں مزید نہیں جاتا۔

مگر اب دوسرا سوال ہوتا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب کے بعد اور کوئی نبی نہیں آ سکتے تو خاتم النبین پھر مرزا غلام احمد ہو گئے جس sense میں آخری نبی۔ آپ یہ نہ سمجھیں............

مرزا ناصر احمد: بالکل نہیں ہو سکتے۔

جناب یحییٰ بختیار: ......آخری نبی وہی ہو گئے۔

مرزا ناصر احمد: وہ جس نے اپنے آپ کو ''غلام'' اور ''احقر الغلمان'' کہا ہے، وہ آخری کیسے ہو گیا؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ سمجھوں کہ امتی نبی ان کے بعد کوئی آ سکتا ہے؟ کوئی اور امتی نبی آ سکتا ہے مرزا غلام احمد صاحب کے بعد؟

مرزا ناصر احمد: اسماعیل صاحب شہید کہتے ہیں کہ ''کروڑوں محمدؐ آ سکتے ہیں''۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آپ سے پوچھتا ہوں، مرزا صاحب! پلیز (please) میں ......قدرت کی بات نہیں ہے۔ جو آپ کا عقیدہ ہے کہ آنحضرتﷺ نے یہ بشارت کی ہے کہ مسیح موعود آئیں گے، اور کوئی نہیں آئیگا، آپ کی یہ interpretation تھی......

مرزا ناصر احمد: میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی اکرمﷺ کے بعد، آپ کو چھوڑ کے، آپ کے مقابل پر کھڑے ہو کر، آپ کی اتباع کا دعویٰ نہ کرتے ہوئے، اپنے نفس کو آپؐ کی راہ میں ،فدا کیے بغیر، کوئی امتی نبی بھی نہیں آ سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی یہ جی کہ جو امتی نبی آ گیا......

مرزا ناصر احمد: وہ بھی اپنی صفات کا حامل ہے، اور آپ کی جوتیوں میں بیٹھنے کے قابل ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، اس طرح سے اور جوتیوں میں بیٹھنے والا کوئی اور آ سکتا ہے؟

مرزا ناصر احمد :اگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے، اور اگر خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا جلوہ دکھانا چاہے، تو وہ، حضرت اسماعیل صاحب شہید کی طرح، کروڑوں محمد ﷺ پیدا کر سکتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں فی الحال جو ہمارا عقیدہ ہے، ہم نے ...... جو حضرت محمد ﷺ نے کہا ہے، جو انہوں نے کہا ہے، ان کی بشارت ہے، اس کے مطابق ہمارا عقیدہ ہے کہ اور کوئی نہیں آ سکتا۔ آپ کا عقیدہ؟

مرزا ناصر احمد : حضرت اسماعیل صاحب شہید کی میں نے مثال دی تھی کہ ''میں یقین رکھتا ہوں'' —— ان کا عقیدہ تھا —— ''کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد کوئی خاتم النبین نہیں آ سکتا۔

جناب یحییٰ بختیار : نہیں، نہیں۔ آپ کا عقیدہ یہ ہے کہ بشارت صرف ایک کی ہے factually —— اس امکان کی بات میں نہیں کر رہا——

مرزا ناصر احمد : سب کا یہی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ...... اور کوئی نبی آ سکتے تو پھر آخری نبی یہی ہو گئے ناں جی، خاتم الانبیاء کہیں، جو ......

مرزا ناصر احمد : سب کا یہی ہے، ہر فرقے کا یہی عقیدہ ہے، امت کے ہر فرقے کا یہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : ہر فرقے کا تو آپ ....

مرزا ناصر احمد : یہی عقیدہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار : آخری نبی ....

مرزا ناصر احمد :امت محمدیہ کے ہر فرقے کا یہ عقیدہ ہے کہ امت کو مسیح کی آمد کی بشارت دی گئی، اور اس نے بعد میں آنا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ......نہیں، بعد میں آنا ہے۔ آخری نبی جو ہے وہ مسیح موعود ہیں؟

مرزا ناصر احمد: آخری نبی۔ موعود کو چھوڑیں۔ امت کے ہر فرقے کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح نازل ہو گا۔

جناب یحییٰ بختیار: اور وہ ہو چکے ہیں، آپ کے عقیدے کے مطابق؟

مرزا ناصر احمد: ابھی یہ جو ہے ناں مسئلہ، یہ تو سلجھتا نہیں۔ اور باقی حصہ چھوڑیں۔ ہر فرقہ یہ کہتا ہے کہ مسیح نے نازل ہونا ہے۔ جب مسیح نازل ہوں گے تو وہ آخری بن جائیں گے؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں۔

میں پھر آپ سے ایک اور سوال پوچھتا ہوں۔

روز قیامت سارے انبیاء اللہ کے دربار میں حاضر ہوں گے، آخری نبی کون شمار ہو گا؟ حضرت محمد ﷺ، یسوع مسیح یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام؟

مرزا ناصر احمد: حضرت محمد ﷺ سب سے پہلے نبی بھی ہیں اور سب سے آخری نبی بھی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آخری نبی وہی سمجھے جائیں گے؟

مرزا ناصر احمد: بالکل۔

جناب یحییٰ بختیار: تو اب آپ نے یہ فرمایا کہ امتی نبی جو ہے ....

مرزا ناصر احمد: ''امتی نبی'' اس کو کہتے ہیں جس کا وجود ہی نہ ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: جو بھی آپ اس کو سمجھیں۔ آپ کہتے ہیں کہ جو حضرت غلام احمد صاحب کو نبی نہیں مانتا اور اتمام حجت کے بعد نہیں مانتا، وہ کافر ہے، بالکل کافر ہے۔ تو ایک نبی ہیں ـــ کیونکہ اسلام میں یہ آیا ہے کہ جو کسی نبی سے انکار کرتا ہے، وہ کافر ہو

جاتا ہے— تو وہ ہیں نبی، آپ کے نقطہ نظر سے، میں پوچھتا ہوں کہ یہی آخری نبی ہیں یا کوئی اور بھی آئیں گے؟

مرزا ناصر احمد: اسلام میں یہ بھی آیا ہے کہ جو چار ارکان اسلام کا— کلمہ کے باوجود— انکار کرتا ہے، وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ پوچھتا ہوں کہ نبی اور کوئی آئیں گے؟ اور آخری نبی یہی ہیں کہ نہیں، آپ کے نقطہ نظر سے؟

مرزا ناصر احمد: کسی بتانے والے سے پوچھیں۔ میں کیا جواب دے سکتا ہوں؟ محمد ﷺ ....

جناب یحییٰ بختیار: آپ کہتے ہیں ان کی بشارت یہ ہے ......

Mr. Chairman: The question of the Attorney-General is unanswered and the opinion of the witness is sought.

جناب یحییٰ بختیار: حضرت محمد ﷺ کی جو بشارت ہے، ان کے جو احکام ہیں، میرے اپنے عقیدے کے مطابق، میں ان سے پوری طرح واقف ہوں کہ اور کوئی نبی نہیں آ سکتا ان کے بعد، نہ کوئی غلام احمد صاحب نبی ہیں ان کے بعد، میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کی interpretation کیا ہے؟

Mr. Chairman: What is the interpretation of the witness? Because witness is in the witness box.

مرزا ناصر احمد: جب آپ سوال ختم کریں گے تو میں بتا دوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: کہ کوئی اور آخری نبی، ان کے بعد امتی نبی کوئی اور آ سکتا ہے؟
Is he the last of the Ummati Prophets, the first and the last, and the only one?

مرزا ناصر احمد: جب سوال ختم ہو جائے گا تو پھر میں......

جناب یحییٰ بختیار: ختم ہو گیا ہے۔ ختم ہو گیا ہے۔

مرزا ناصر احمد: ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ جس امتی نبی کی بشارت دی گئی تھی اس کا اپنا کوئی وجود ہی نہیں، اور وہ اپنے نفس پر کامل موت وارد کرنے کے بعد اور محمد ﷺ کے cause کے لیے، اس مقصد کے لیے پوری dedication کے ساتھ جو شخص آیا ہے، اس کو نہ آخری کہا جا سکتا ہے نہ پہلا۔ اور امت محمدیہ میں وہ بزرگ ہمارے جن کی بزرگی پر شک نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے امکان اس بات کا ظاہر کر دیا کہ اللہ کی قدرت سے یہ بعید نہیں کہ محمد ﷺ جیسے کروڑوں نبی پیدا کر دے تو وہ جو چیز ان کے لیے آپ خاموشی سے قبول کر لیتے ہیں، ہمارے لیے بحث کا موضوع کیسے بن جائے گی؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آپ سے اپنے عقیدے کا پوچھتا ہوں، مرزا صاحب! آپ کے عقیدے کا میں پوچھ رہا تھا۔ If you don't mind my repeating this. میں نے آپ کے عقیدے کا پوچھا کہ آپ کے عقیدے کے مطابق —— امکان کی بات میں نہیں کر رہا، اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے —— فی الحال جو ہمارا عقیدہ ہے، جو آپ کا عقیدہ ہے کہ جو "ختم نبوت" کا مطلب ہے، اس کے مطابق آخری نبی، جن کو آپ امتی نبی کہہ رہے ہیں،......

مرزا ناصر احمد: نہیں، اس کے مطابق آخری نبی محمد ﷺ ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو شرعی نبی ہو گئے۔

مرزا ناصر احمد: آخری نبی محمد ﷺ ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ شرعی نبی ہو گئے، میں امتی نبی کا ذکر کر رہا ہوں۔

مرزا ناصر احمد: میں اپنا عقیدہ بتا رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں امتی نبی کے بارے میں آپ کا عقیدہ پوچھ رہا

مرزا ناصر احمد: جی، وہی بتا رہا ہوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: امتی نبی کے ....

مرزا ناصر احمد: آخری نبی محمد ﷺ ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں، ......

جناب یحییٰ بختیار: اور یہ جو مرزا غلام احمد ......

مرزا ناصر احمد: ...... نہ آپ کے پہلے کوئی نبی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... یہ مرزا غلام احمد جو تھے نبی نہیں تھے؟

مرزا ناصر احمد: بعد نہیں تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہیں جی؟

مرزا ناصر احمد: وہ محمد ﷺ کے بعد نبی نہیں تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: پہلے تھے؟

مرزا ناصر احمد: دیکھیں ناں:

لا نبی بعدی ''بعد'' جو عربی کا لفظ ہے، اس کے معنی پہلے سمجھنا چاہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہ، وہ تو آپ کہتے ہیں ناں کہ شرعی نبی نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ امتی نبی جو آپ کہتے ہیں ....

مرزا ناصر احمد: نہیں، نہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ شرعی نبی نہیں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ محمد ﷺ کے نہ بعد کوئی نبی ہے، نہ پہلے کوئی نبی ہے............

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے،............

مرزا ناصر احمد: ...... اول بھی ہیں اور آخر بھی ہیں اور اگر حوالے چاہیں تو کل آپ کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، بڑی plain بات ہے، حوالے کی کیا ضرورت ہے؟ یہاں تو حوالے کی کوئی ضرورت ہی نہیں نہ کوئی پہلے آیا، نہ کوئی بعد میں آ گیا......

مرزا ناصر احمد: ہاں، ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... مسئلہ ہی حل ہو گیا۔ سارا جھگڑا ہی یہ ہے کہ ایک اور نبی آ گیا۔ آپ کہتے ہیں کہ آئے ہی نہیں۔

مرزا ناصر احمد:

انا اوّل والآخر۔ نہیں، یہ جھگڑا ختم کر دیا خود محمد ﷺ نے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی، یہ تو پھر ٹھیک ہے ناں جی

مرزا ناصر احمد:

انا اوّل والآخر۔

جناب عبدالعزیز بھٹی: سر! اس سوال کا ویسے جواب نہیں آیا جی۔ This should be kept pending یا یہ ہے کہ......

Mr. Chairman: This is for the Attorney-General to ask the Chair whether the answer has come or not. If the Attorney-General feels satisfied............

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب نے کل بھی کہا تھا کہ تھک گئے ہیں۔ I can continue, but if Mirza Sahib wants...........

مرزا ناصر احمد: میں تھک گیا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: تھک گئے ہیں۔ ٹھیک ہے کل سہی۔

مرزا ناصر احمد: کل جمعہ ہے، اس کے متعلق کوئی نہیں............

جناب چیئرمین: نہیں، کل میں آپ کو............

جناب یحییٰ بختیار: کل میں نے وہاں ایک ڈیفنس کالج میں لیکچر دینا ہے۔ تو کل مولانا............

Mr. Chairman: Tomorrow, I will tell the programme.

مرزا ناصر احمد: نہیں کل جمعہ بھی ہے ناں۔

جناب چیئرمین: کل جمعہ ہے جی I will tell the programme

جناب یحیٰی بختیار: ہم تو کام کرتے ہیں، اگر آپ جمعہ کے دن کام نہیں کرتے......

جناب چیئرمین: نہیں، میں آپ کو عرض کردوں tomorrow, we will sit up to 12:30 because of Jumma, and not up to 1:30 or up to 2:00.

Mr. Yahya Bakhtiar: 12:30 Sir. ساڑھے بارہ بجے سر!

جناب چیئرمین: 12:30 تک meet کریں گے۔ There will be only one sitting. There won't be any break. We will start at 10:30........... *(Interruption).* All right, 9:30 to 12:30; and, in the evening, we will meet at 6:00.

Mr. Yahya Bakhtiar: At 6 'O' clock in the evening?

Mr. Chairman: At 6 'O' clock in the evening.

The delegation is permitted to leave.

وہ کرلیں گے۔ تاریخ کے متعلق۔

9:30 to 12:30, all right?

ساڑھے نو جی۔ پھر آپ نہیں آئیں گے۔ Nine-thirty is all right.

The Delegation is permitted to leave 9:30; tomorrow at 9:30 a.m.

ساڑھے نو جی۔

The honourable members may please keep sitting.

(The Delegation left the Chambers.)

Mr. Chairman: The honourable members may please keep sitting. *(Interruption)* Rao Mohammad Hashim Khan to return back to his seat, and Khawja Mohammad Suleman also; Maulana Shah Ahmad Noorani also to be in his seat.

just a minute. ذرا ایک منٹ تو ٹھہر جائیں جی۔

Yes, Hazarat Maulana Attaullah Sahib Lyallpuri.

PROCEDURE AND STRATEGY FOR FURTHER CROSS-EXAMINATION

Mian Mohammad Attaullah: Sir, I have my hat off for the Attorney-General today.

جناب چیئرمین: اس کو چھوڑیں پلیز (please)۔

Mian Mohammad Attaullah: Just a minute, Sir. In my humble opinion, Sir, tomorrow, when we start the cross-examination again, my request is.........

جناب چیئرمین: ان کی کتابیں ساری آپ نے الٹوا دی ہیں — انصاری صاحب کی۔

Mian Mohammad Attaullah: .... The question which was being asked at this moment, I think we should start the cross-examiniation from this very question.

Mr. Chairman: Leave it to the Attorney-General; we have decided not to discuss the strategy; leave it, the strategy also. A lawyer knows his strategy best; and also, it also leads out. You decided yesterday that everything is being leaked out and then you want to discuss the strategy in the House!

Tomorrow,............ *(Interruption)* Just a minute. آپ کی بات سنتا ہوں ذرا ٹھہر کے۔

Tomorrow, I have told them to be here at 9:30; Attorney-General will not be here; Maulana Zafar Ahmed Ansari will start the cross examination on the subject entrusted to him by the Steering Committee; but I will request the Law Minister also to be present tomorrow. In case that topic finishes and the Attorney-General does not return, it will be the duty of the Law

Minister to resume cross-examination on behalf of the Steering Committee. Yes, this is the consensus of the House. I can't do anything; you have to.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: I will most certainly try to be here, because I was not needed during the cross-examination..........

Mr. Chairman: You are very much needed here.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada:......... it was in competent hands, and I had a number of problems to look after. So, I have.............

Mr. Chairman: You will have looked after the Attorney-General if you had been here, yes.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: So, I have.

(Interruption)

جناب عبدالحفیظ پیرزادہ: تین سال جو نہیں آتے ہیں ہاؤس میں آ کے بیٹھتے نہیں، تو اب وہ کسر نکل گئی ہے۔

Mr. Chairman: Yes, Maulana Maula Bukhsh Soomro.

Sardar Moula Bakhsh Soomro: Appreciation to the Attorney-General, Sir, our congratulations and appreciation to the Attorney-General for today's debate.

Mr. Chairman: Than, yesterday, what we decided was that the strategy should be left to him. For one point, he may have drive for four hours.

Yes, Maulana Barkatullah.

چوہدری برکت اللہ: جناب والا! اس میں گزارش یہ ہے کہ جیسا کہ جناب نے فرمایا ہے ابھی کہ کل اٹارنی جنرل صاحب نہیں ہوں گے — یہ تو ٹھیک ہے کہ مولانا ظفر احمد انصاری صاحب بڑی محنت کر رہے ہیں، بڑی pains لے رہے ہیں، he is a

competent man —— لیکن، جناب اگر کل دوسرے آدمی یعنی انصاری صاحب آ جائیں یا پیرزادہ صاحب، تو میرے خیال میں، سر! جو ساری بات چل رہی ہے ناں شروع سے، جیسا کہ اٹارنی جنرل صاحب کر رہے ہیں، اس میں وہ بریک آ جائیگا اور پوری طرح سے، سر! وہ نہیں ہو سکے گی۔

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں، نہیں، انہوں نے تحریف قرآن، کلام پاک کے متعلق کہا ہے، عربی میں وہ سارا کراس ایگزامینیشن (cross-examination) ہونا ہے اور کلام پاک کی آیتیں پڑھنی ہیں۔ اس واسطے وہ مولانا ظفر احمد انصاری کے ذمے سٹیئرنگ کمیٹی نے وہ کام لگایا تھا۔ باقی اٹارنی جنرل صاحب...........

جناب محمد افضل رندھاوا: مولانا برکت اللہ صاحب اپنے الفاظ واپس لے لیتے ہیں۔

جناب چیئرمین: ...... باقی اٹارنی جنرل صاحب بہتر سمجھتے ہیں کہ کہاں سے چھوڑا ہے کہاں سے pick-up کرنا ہے۔

چوہدری برکت اللہ: تو سر! اٹارنی جنرل صاحب کل جا رہے ہیں کہیں؟

جناب چیئرمین: ہاں۔

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: What the honourable member has said is correct. There is a considerable force in it. It is very difficult to break the trend of the cross-examination. We all know the difficulty. Now, there are a number of questions that the Attorney-General must have already formulated in his own mind.....

(Interruption)

جناب چیئرمین: صاحبزادہ صفی اللہ صاحب! تشریف رکھیں۔

Mr. Abdul Hafeez Pirzada:......... Therefore, what we should do is that the Attorney-General has to address the Defence College at 8.00 'O' clock in the morning....... *(Interruption)*

No, we know that it lasts about forty-five minutes of speech, and forty-five minutes of questions- answers.......... *(Interruption)* Yes, Attorney-General will be force by about...... between 9.30 and 10.00. Let us meet at 10.30—— from 10.30 to 12.30; that is much better. I think it is unfair because...........

Mr. Chairman: Then I announce......*(Interruption)* Just a minute. Maulana I announce 10. 'O' clock; and 10.00 means 10.30, because you always—— this is the convention, established practice——meet half an hour late.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: So, Sir, in that case, let us try to meet here in time tomorrow and we will be here at 10.30.

Mr. Chairman: Then they may be informed to come at 10.00, because we told them 9.30; they may be told that they are needed at 10.00; We will inform them.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: I think that is much letter, because let us not ....

(Interruption)

Mr. Chairman: Sahibzada Safiullah has to say something about Maudoodi Sahib آپ کھڑے ہوئے تھے جی۔ ہاں فرمائیں جی۔ ہاں، ہاں، فرمائیں۔

صاحبزادہ صفی اللہ: کوئی بات نہیں۔

جناب چیئرمین: تشریف رکھیں۔ کریں ناں جی، تقریروں کا وقت تو اب آیا ہے۔

صاحبزادہ صفی اللہ: یہ قادیانیوں نے چھاپا ہے جو سب کا سب فراڈ ہے۔

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں، کوئی نہیں۔ یہ گپ شپ ہے۔

اچھا، مولانا عبدالحق!

مولانا عبدالحق: بسلسلہ............

(مداخلت)

جناب چیئرمین: مسٹر عبدالمصطفیٰ الازہری صاحب! تشریف رکھیں ناں جی۔ ہاں، رپورٹر صاحب جائیں جی بیشک۔This is not to be recorded.

[The Special Committee of the Whole House subsequently adjourned to meet at ten of the clock, in the morning, on Friday, the 9th August, 1974]

PCPPI-1092(10) NA. 10-2-2011—450.